يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلْ

وہ تمہاری طرف عذر پیش کریں گے جب ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ فرما دیجیے کہ

لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ

تم عذر مت پیش کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے، اس لیے کہ اللہ نے ہمیں تمہاری پوشیدہ باتوں کی خبر دے دی ہے۔

وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ

عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارا عمل دیکھے گا، پھر تم لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے اللہ کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم

تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۴ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ

کرتے تھے۔ عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے جب تم ان کی طرف پلٹ کر

اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ

جاؤ گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے کہ وہ

رِجۡسٌ ۡ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝۹۵

سراپا گندگی ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا ان کے کرتوت کی سزا میں جہنم ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ

وہ تمارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پھر اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ گے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝۹۶ اَلۡاَعۡرَابُ

تب بھی یقیناً اللہ نافرمان قوم سے راضی نہیں ہوں گے۔ اعراب

اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ

زیادہ سخت کفر والے اور زیادہ سخت نفاق والے ہیں اور اس کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ نہ سمجھیں اس کی حدود

مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۹۷

کو جو اللہ نے اپنے رسول پر اتاری ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ

اور اعراب میں سے کچھ لوگ وہ ہیں کہ جسے وہ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان قرار دیتے ہیں اور منتظر رہتے

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ

ہیں تم پر زمانہ کی گردشوں کے۔ برا وقت انہیں پر پڑنے والا ہے۔ اور اللہ سننے والے،

عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ

علم والے ہیں۔ اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری

الۡاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

دن پر اور ان چیزوں کو جسے وہ خرچ کرتے ہیں اللہ کے یہاں قرب کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور رسول (صلی اللہ

الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ

علیہ وسلم) کی دعا کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سنو! یقیناً یہ ان کے لیے قربت ہے۔ عنقریب اللہ انہیں اپنی

فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوۡنَ

رحمت میں داخل کریں گے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور پہل کر کے

الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ

سبقت کرنے والے مہاجرین اور انصار میں سے اور ان میں سے

اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا

جنھوں نے ان کا اتباع کیا نیکی میں۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ

ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنۡ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور ان اعراب میں سے بھی

حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ؕۛ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ؔۛ

جو تمہارے اردگرد ہیں ان میں سے بھی منافق ہیں اور اہلِ مدینہ میں سے۔

مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ قف لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ

کچھ نفاق میں بہت آگے نکل گئے ہیں، جن کو آپ نہیں جانتے۔ ہم انہیں جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ ج

عنقریب ہم انہیں دوگنی سزا دیں گے، پھر وہ بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا

اور دوسرے وہ ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا جنھوں نے اعمالِ صالحہ اور دوسرے برے

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کاموں کو خلط ملط کر دیا۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے۔ یقیناً اللہ

ع ۱۲

مع عند المتقدمین ۱۲ وقف منزل

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ ان کے مال میں سے صدقہ لیجیے جو انہیں پاک کرے

وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ
اور ان کا تزکیہ کرے اور آپ ان کے لیے دعائے رحمت کیجیے۔ یقیناً آپ کی دعا ان کے لیے سکون کا

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
باعث ہے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کیا وہ جانتے نہیں کہ اللہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
آپ اپنے بندوں کی طرف سے توبہ قبول کرتے ہیں اور صدقات قبول فرماتے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى
اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور آپ کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو،

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ
عنقریب تمہارا عمل اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے دیکھیں گے۔ اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
جو تم کرتے تھے۔ اور دوسرے وہ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے،

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
یا اللہ ان کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ علم والے،

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا
حکمت والے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی اسلام کو نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے

وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ
اور ایمان والوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کے گھات لگانے میں جو اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ
رسول کے ساتھ پہلے سے جنگ کر رہا ہے۔ اور یہ لوگ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو صرف

اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ
بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں

فِيۡهِ اَبَدًا ؕ لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقۡوٰى مِنۡ اَوَّلِ
کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہے پہلے

يَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ ؕ فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ
دن سے وہ اس کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ (اس لیے کہ) اس میں ایسے مرد ہیں

اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنۡ اَسَّسَ
جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ بھی پاک رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ کیا پھر وہ شخص جس نے

بُنۡيَانَهٗ عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٍ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ
مسجد کی بنیاد اللہ کی خشیت اور اس کی رضا پر رکھی ہے وہ زیادہ بہتر ہے یا وہ

اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ
جس نے اس کی بنیاد گرنے والی کھائی کے کنارہ پر رکھی ہو جو اسے لے کر

فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾
جہنم کی آگ میں گر جائے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
ان کی بنائی ہوئی تعمیر برابر ان کے دلوں میں شک (کا کانٹا) بنی رہے گی

اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ
یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً اللہ

ع ۱۳

اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ
نے ایمان والوں سے خرید لیں ان کی جانیں اور ان کے مال

بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ
اس کے عوض کہ ان کے لیے جنت ہے۔ وہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہیں، پھر قتل کرتے ہیں

وَ يُقۡتَلُوۡنَ قف وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِى التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ
اور قتل ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمہ سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل

وَالۡقُرۡاٰنِ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا
اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا؟ تو تم خوش ہو جاؤ

بِبَيۡعِكُمُ الَّذِىۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ
اپنے اس سودے پر جو تم نے کیا ہے۔ اور یہ بھاری

الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

کامیابی ہے۔ جو توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے ہیں،

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

جہاد کرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، امر

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ

بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہیں اور اللہ کی حدود کی

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ

حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ نبی کے لیے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا

اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ استغفار کریں مشرکین کے لیے اگرچہ وہ

اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ

رشتہ دار کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ وہ دوزخی

الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا استغفار اپنے ابا کے لیے نہیں تھا مگر

اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ

ایک وعدہ کی وجہ سے جو انہوں نے ان سے کیا تھا۔ لیکن جب ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے واضح ہو گیا کہ یہ اللہ کا دشمن ہے تو

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾

اس سے انہوں نے براءت کر لی۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) بہت زیادہ اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، حلم والے تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو گمراہ کرے انہیں ہدایت دینے کے بعد

حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

جب تک ان پر واضح نہ کر دے کہ کن باتوں سے انہیں بچنا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ

یقیناً اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ

اور تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے۔ یقیناً

تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ

اللہ نے توجہ فرمائی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے

اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ساتھ دیا تنگی کی گھڑی میں اس کے بعد کہ ان میں سے ایک جماعت

قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ

کے دل متزلزل ہونے لگے، پھر اللہ ان پر مہربان ہوا۔ یقیناً وہ ان پر مہربان،

رَّحِيۡمٌ ۝۱۱۷ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ

نہایت رحم والا ہے۔ اور (یقیناً توبہ قبول کی) ان تین صحابہ کی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا۔

حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ

یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہوگئی اپنی وسعت کے باوجود اور ان پر

عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ

ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھا کہ اللہ سے کوئی چھپنے کی جگہ نہیں

اِلَّاۤ اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

مگر اسی کے پاس۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی تا کہ وہ توبہ کرتے رہیں۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا،

الرَّحِيۡمُ ۝۱۱۸ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوۡنُوۡا

نہایت رحم والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں

مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝۱۱۹ مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ

کے ساتھ رہو۔ اہلِ مدینہ کے لیے اور ان اعراب کے لیے جو اُن کے

حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ

اردگرد ہیں یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہیں

وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ عالی کو چھوڑ کر کے اپنی جانوں سے رغبت رکھیں۔ یہ اس وجہ سے کہ

لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ

انہیں لگتی نہیں پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک اللہ کے

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ

راستہ میں اور وہ نہیں روندتے کسی چلنے کی جگہ کو جو کفار کو غصہ دلاتی ہو اور وہ نہیں چھینتے

مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ

دشمن سے کوئی چیز مگر ان کے لیے اس کے عوض عمل صالح لکھا جاتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۲۰ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ

یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور وہ خرچ نہیں کرتے

نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا

کوئی چھوٹا خرچ اور نہ بڑا خرچ اور نہ کسی وادی کو قطع کرتے ہیں

اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۲۱

مگر ان کے لیے وہ لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بدلہ دے ان اچھے کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ

اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ سارے کے سارے نکل کھڑے ہوں۔ پھر ایسا کیوں نہیں کرتے

مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ

کہ ان کی ہر بڑی جماعت میں سے ایک گروہ نکلے تاکہ دین کی سمجھ حاصل کرے

وَ لِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ

اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب ان کی طرف واپس لوٹیں، ہو سکتا ہے کہ وہ

يَحۡذَرُوۡنَ ۝۱۲۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ

متنبہ ہو جائیں۔ اے ایمان والو! تم قتال کرو ان

يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا

کفار سے جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں شدت کو محسوس کریں۔ اور تم جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۱۲۳ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ

کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ اور جب بھی کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ

مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ

ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کے ایمان کو اس سورت نے زیادہ کر دیا؟ پھر البتہ جو

اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۝۱۲۴

ایمان والے ہیں تو یہ سورت انہیں ایمان میں بڑھاتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى

اور البتہ جن کے دلوں میں مرض ہے، تو اس سورت نے ان کی گندگی کے ساتھ گندگی

رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوۡنَ

اور بڑھا دی اور وہ مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں

اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ

کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ، پھر بھی

لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ

نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے

نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ

تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کیا تمہیں کسی نے دیکھا تو نہیں؟

ثُمَّ انْصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ

پھر وہ سرک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے

لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ

جو سمجھتی نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس رسول آئے تم ہی میں سے جن پر بھاری ہے

عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ

وہ چیز جو تمہیں مشقت میں ڈالے، وہ تم پر حریص ہیں، ایمان والوں کے ساتھ بہت زیادہ مہربان، نہایت

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ

رحم والے ہیں۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾

معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

ع ۱۶ / ۵

اٰياتها ۱۰۹ (۱۰) سُوۡرَةُ يُوۡنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رکوعاتها ۱۱

اس میں ۱۰۹ آیتیں ہیں سورۃ یونس مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۱ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الٓـرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کے لیے یہ بات

عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ

باعثِ تعجب ہوئی کہ ہم نے اُنہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ

وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ
اور ایمان والوں کو بشارت سناؤ اس بات کی کہ ان کے لیے اُن کے رب کے پاس پورا

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ؔ قَالَ الۡـكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲﴾
مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا کہ یقیناً یہ صاف جادوگر ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ‌ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ
چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی تمام امور کی تدبیر کرتا ہے۔

مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ‌ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ
کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے،

فَاعۡبُدُوۡهُ‌ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا‌ ؕ
تو اسی کی عبادت کرو۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا‌ ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ
یہ اللہ کا برحق وعدہ ہے۔ یقیناً وہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ
وہ انصاف سے بدلہ دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے۔ اور

كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا
کافروں کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ

يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۴﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ
کفر کرتے تھے۔ وہی اللہ ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو

نُوۡرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ
نورانی بنایا اور اسی نے اس کی منزلوں کی مقدار متعین کی تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب

وَالۡحِسَابَ‌ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰ لِكَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ ۚ يُفَصِّلُ
معلوم کرو۔ اس کو اللہ نے نہیں بنایا مگر فائدہ کے ساتھ۔ وہ تمام آیتوں کی

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ اِنَّ فِى اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ
تفصیل کرتا ہے ایسی قوم کے لیے جو سمجھ رکھتی ہے۔ یقیناً رات اور دن کے آنے

وقفِ النبی ﷺ

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ
جانے میں اوران چیزوں کے پیدا کرنے میں جس کو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا البتہ نشانیاں

لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوۡا
ہیں ایسی قوم کے لیے جو ڈرتی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور جنہوں نے دنیوی

بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَاطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا
زندگی کو پسند کر لیا ہے اور اس پر مطمئن ہیں اور جو ہماری آیتوں سے

غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾ اُولٰٓـئِكَ مَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸﴾
غافل ہیں۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے اُن کو اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے

بِاِيۡمَانِهِمۡ‌ۚ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِىۡ جَنّٰتِ
ہدایت دے گا۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جناتِ نعیم

النَّعِيۡمِ ﴿۹﴾ دَعۡوٰٮهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمۡ
میں۔ ان کی پکار اُن میں ہوگی سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ (اے اللہ! تیری ذات پاک ہے) اور اُن کا تحیہ

فِيۡهَا سَلٰمٌ‌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰٮهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ
ان میں سلام ہوگا۔ اور ان کی آخری دعا ان میں یہ ہوگی کہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ
الۡعٰلَمِيۡنَ۔ اور اگر اللہ انسانوں کے لیے برائی (عذاب) میں جلدی کرے، ان کے بھلائی میں جلدی

بِالۡخَيۡرِ لَقُضِىَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ‌ؕ فَنَذَرُ الَّذِيۡنَ
کرنے کی طرح تو ان کی اجل آ چکی ہوتی۔ اس لئے ہم اُن لوگوں کو جو ہم سے

لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ
ملنے کی امید نہیں رکھتے اُن کو اُن کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑ رہے ہیں۔ اور جب انسان

الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا‌ ۚ
کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہو کر۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى
پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسے آگے بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں تھا کسی تکلیف

ع

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۲

کی وجہ سے جو اسے پہنچی تھی۔ اسی طرح اسراف کرنے والوں کے لیے مزین کیے گئے وہ اعمال جو وہ کررہے ہیں۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا،

وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ

حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن معجزات لے کرآئے تھے لیکن وہ ایمان نہیں لاتے تھے۔

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ

اسی طرح ہم مجرم قوم کو سزا دیں گے۔ پھر ہم نے تمہیں

خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ

زمین میں ان کے بعد جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے

تَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۴ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

عمل کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ کہتے ہیں

الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ

جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ تم اس کے علاوہ قرآن لے آؤ

اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ

یا اسے بدل دو۔ آپ فرما دیجیے کہ میری یہ مجال نہیں کہ میں اسے بدل دوں اپنی

نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ

طرف سے۔ میں تو صرف اس کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جارہا ہے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں

اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۝۱۵ قُلْ لَّوۡ شَآءَ

بھاری دن کے عذاب سے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر

اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ ۖ فَقَدۡ

اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر تلاوت نہ کرتا اور میں تمہیں اس کی خبر نہ دیتا۔ یقیناً

لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝۱۶ فَمَنۡ

میں تمہارے ساتھ اس سے پہلے عمر کے کئی سال رہا۔ کیا پھر تمہیں عقل نہیں ہے؟ پھر اس سے

اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے؟

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ

یقیناً مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ

عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں، نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ

هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ

یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے یہاں۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

ایسی چیز کی جو اللہ نہیں جانتا آسمانوں میں اور زمین میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً

ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ اور تمام انسان نہیں تھے مگر ایک ہی امت،

فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

پھر وہ الگ الگ ہو گئے۔ اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی نہ ہوتی تو ان کے

بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ

درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری گئی؟ آپ فرما دیجیے کہ غیب تو صرف

لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

ع ٢ / ٧

اللہ کے لیے ہے، تو تم منتظر رہو۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ

اور جب انسانوں کو ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ

تو اچانک ہماری آیتوں میں ان کا مکر شروع ہو جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جلد تدبیر والا ہے۔

اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِيْ

یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لکھ رہے ہیں اُسے جو تم مکر کرتے ہو۔ وہی اللہ

يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰىٓ اِذَا كُنْتُمْ فِي

تمہیں سفر کراتا ہے خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب تم کشتی میں

الۡفُلۡكِ ۚ وَ جَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوۡا بِهَا
ہوتے ہو اور وہ کشتیاں انہیں لے کر چلتی ہیں عمدہ ہوا کے ساتھ اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں
جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ
تو کشتی پر طوفانی ہوا آجاتی ہے اور ان پر موج آ جاتی ہے ہر طرف
مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ
سے اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا۔ تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص
لَهُ الدِّيۡنَ ۚ لَـئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ
کرتے ہوئے کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے
مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡجٰىهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ انہیں بچا لیتا ہے تو اچانک وہ ناحق زمین میں سرکشی
بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ
کرنے لگتے ہیں۔ اے انسانو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری جانوں ہی کے خلاف پڑے گا۔
مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ
یہ دنیوی زندگی کا نفع اٹھانا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر ہم تمہیں خبر دیں گے
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ دنیوی زندگی کا حال تو
كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا، پھر اس کے ساتھ زمین کا سبزہ
الۡاَرۡضِ مِمَّا يَاۡكُلُ النَّاسُ وَالۡاَنۡعَامُ ؕ حَتّٰٓى
مل گیا اس چیز میں سے جس کو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ
اِذَاۤ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَازَّيَّنَتۡ وَظَنَّ اَهۡلُهَاۤ
جب زمین نے اپنی زینت لے لی اور مزین ہوگئی اور زمین والوں نے سمجھا
اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَيۡهَاۤ ۙ اَتٰٮهَاۤ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا
کہ وہ اس پر قادر ہیں، تو اس پر ہمارا حکم آ گیا رات کے وقت یا دن کے وقت،
فَجَعَلۡنٰهَا حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ كَذٰلِكَ
پھر ہم نے اس کو کٹی ہوئی کھیتی بنا دی گویا کہ وہ کل کو آباد ہی نہیں ہوئی تھی۔ اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ دارالسلام کی طرف

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾

بلاتے ہیں۔ اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں اس شخص کو جسے وہ چاہتے ہیں۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بھلائیاں کیں اچھا بدلہ ہے اور مزید بھی ملے گا۔ اور ان کے چہروں پر نہ

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

(شرمندگی کی) سیاہی ہوگی، نہ ذلت۔ یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ

رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائی کمائی تو ان کے لیے اسی جیسی برائی کا

بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ

بدلہ ملے گا۔ اور ان کو ذلت ڈھانپ لے گی۔ کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔

كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

گویا کہ ان کے چہرے ڈھانپ دیے گئے ہوں گے تاریک رات کے ٹکڑوں سے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ

یہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

ہم ان تمام کو اکٹھا کریں گے، پھر مشرکین سے کہیں گے کہ

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ

تم اور تمہارے شرکاء اپنی جگہ پر رہو۔ پھر ہم ان کے درمیان جدائی کر دیں گے اور ان کے شرکاء

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ

کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ پھر اللہ ہمارے

شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے کہ یقیناً ہم تمہاری عبادت سے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ

بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص معلوم کر لے گا اُن اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے

وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ
اور وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے اور اُن سے کھو جائیں گے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٣٠ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
جسے وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمان سے

وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَمَنْ
اور زمین سے؟ یا کون سماعت اور بصارت پر قادر ہے؟ اور کون

يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ
زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے؟ اور مُردہ کو زندہ سے

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ
نکالتا ہے؟ اور کون تمام امور کی تدبیر کرتا ہے؟ تو عنقریب وہ کہیں گے اللہ۔ پھر آپ فرما دیجیے

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٣١ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ
کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ پھر یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر حق کے

الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٣٢ كَذٰلِكَ حَقَّتْ
بعد سوائے گمراہی کے کیا ہے؟ پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اسی طرح آپ کے رب کے کلمات

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٣
ثابت ہو گئے ان پر جو نافرمان ہیں کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
آپ فرما دیجیے کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرے،

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر

تُؤْفَكُوْنَ ۝٣٤ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ
تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ آپ فرما دیجیے تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی

اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ
کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
وہ اس کے زیادہ لائق ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے یا وہ جو راستہ نہیں پاتا مگر یہ کہ اسی کی رہنمائی کی جائے۔

فَمَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ

پھر تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر نہیں چلتے مگر گمان کے

اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پیچھے۔ یقیناً گمان حق کے مقابلہ میں کوئی بھی کام نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ

عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الۡـقُرۡاٰنُ

خوب جانتا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے

اَنۡ يُّفۡتَـرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ

کہ اس کو گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا (کسی اور کی طرف سے) لیکن (یہ قرآن) اس کو سچا بتاتا ہے جو پہلے

يَدَيۡهِ وَ تَفۡصِيۡلَ الۡـكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ

سے تھا اور تمام کتابوں کی تفصیل کرنے والا ہے، اس میں کوئی شک نہیں، یہ رب العالمین

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَـرٰٮهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ

کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ پھر تم اس کے

مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

جیسی ایک سورت لے آؤ اور بلاؤ ان سب کو جن کی طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس چیز کو جس کے علم کا انہوں نے احاطہ نہیں کیا

وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ

اور اب تک ان کے پاس اس کی حقیقت نہیں آئی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۹﴾

ان سے پہلے تھے، پھر آپ دیکھئے کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهٖ ؕ

پھر ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔

وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلْ

اور آپ کا رب فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ

لِّىۡ عَمَلِىۡ وَلَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ ۚ اَنۡـتُمۡ بَرِيۡٓـــُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ

میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔ تم بری ہو میرے عمل سے

وَاَنَا بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّسۡتَمِعُوۡنَ

اور میں بری ہوں تمہارے عمل سے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان

اِلَیۡکَ ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ کَانُوۡا لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾

لگاتے ہیں۔ کیا پھر آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ انہیں عقل بھی نہ ہو؟

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّنۡظُرُ اِلَیۡکَ ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِی الۡعُمۡیَ

اور ان میں کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ کیا پھر آپ اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہیں

وَلَوۡ کَانُوۡا لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظۡلِمُ النَّاسَ

اگرچہ وہ دیکھ نہ سکتے ہوں؟ یقیناً اللہ انسانوں پر کچھ بھی ظلم

شَیۡـًٔا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَیَوۡمَ

نہیں کرتا، لیکن لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

یَحۡشُرُهُمۡ کَاَنۡ لَّمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ

اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو گویا کہ وہ ٹھہرے ہی نہیں تھے مگر دن کی ایک گھڑی۔

یَتَعَارَفُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ

وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے جھٹلایا

اللّٰهِ وَمَا کَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ بَعۡضَ

اللہ کی ملاقات کو اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہوئے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھائیں اس کا کچھ حصہ

الَّذِیۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّیَنَّکَ فَاِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ

جس سے ہم ان کو ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دیں، پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے،

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیۡدٌ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلِکُلِّ اُمَّةٍ

پھر اللہ گواہ ہے ان کاموں پر جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک امت کے لیے

رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ

ایک رسول ہے۔ پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ

اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِکُ لِنَفۡسِیۡ ضَرًّا

اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ میں خود اپنے لیے نفع اور ضرر

وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ

کا مالک نہیں مگر جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک آخری مقرر کیا ہوا وقت ہے۔ جب ان کا

اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾

آخری وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا

آپ فرما دیجیے تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب رات کے وقت آئے یا دن کے وقت،

مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ

تو مجرم لوگ کس چیز کی جلدی مچا رہے ہیں؟ کیا پھر جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا

اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ ؕ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

تب تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (تب تو کہا جائے گا کہ) اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم اس کو جلدی طلب کر رہے تھے۔

ثُمَّ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ‌ۚ

پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ

تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر اُنہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور یہ آپ سے معلوم کرتے ہیں کہ

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ‌ۚ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ

کیا یہ حق ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ جی ہاں! میرے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے۔ اور تم اللہ کو (بھاگ کر)

بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ

عاجز نہیں بنا سکتے۔ اور اگر ہر ظالم شخص کو دنیا کی تمام چیزیں مل جائیں جو زمین میں

مَا فِى الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

ہیں، تو یقیناً وہ ان سب کو فدیہ میں دے دے گا۔ اور وہ ندامت کو چھپائیں گے

لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ‌ۚ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ

جب عذاب کو دیکھیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر

لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سنو! یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا

سنو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان میں سے اکثر

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم — ۵ع

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾
جانتے نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے

وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ
اور دلوں کی بیماریوں کے لیے شفاء اور ہدایت اور ایمان والوں کے لیے

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَ بِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
رحمت آئی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کی بناء پر ہے، پھر اس پر

فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ
انہیں خوش ہونا چاہئے۔ یہ بہتر ہے اُن تمام چیزوں سے جو وہ اکٹھی کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ
غور نہیں کرتے جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا، پھر اس میں سے کچھ تم

حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمۡ
نے حلال اور کچھ حرام بنا دیا۔ آپ فرما دیجیے کیا اللہ نے تمہیں خبر دی

اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ
یا تم اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہو؟ اور ان لوگوں کا گمان جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ
جھوٹ گھڑتے ہیں قیامت کے دن کیا ہوگا؟ یقیناً اللہ انسانوں

فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع
پر فضل والے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ
اور آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور جو قرآن تلاوت کر رہے

مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ
ہوتے ہیں اور تم جو عمل بھی کر رہے ہوتے ہیں مگر ہم تمہیں دیکھ رہے

شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ
ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہیں۔ اور آپ کے رب سے غائب

رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا
نہیں ہے ذرہ بھر کوئی چیز، نہ زمین میں اور نہ

فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ
آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی چیز مگر وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب

اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ
(لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔ سنو! یقیناً اللہ کے دوست،

لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے

وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
اور جو متقی رہے۔ ان کے لیے بشارت ہے دنیوی زندگی میں

وَفِى الۡاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
اور آخرت میں۔ اللہ کے کلمات کو بدلا نہیں جا سکتا۔ یہ

هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ
بڑی کامیابی ہے۔ اور آپ کو غمگین نہ کرے ان کی بات۔

وقف لازم

اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۵﴾
یقیناً عزت ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے۔ وہی سننے والا، علم والا ہے۔

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ
سنو! یقیناً اللہ ہی کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اور یہ جو پیچھے چل رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں

شُرَكَآءَ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ
شرکاء کو، یہ صرف گمان ہی کے پیچھے چل رہے ہیں اور یہ صرف اٹکل سے

اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ
باتیں کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی

لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں سننے والی قوم کے

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ
لیے نشانیاں ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔

هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ
وہ بے نیاز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ
تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾ قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ
ایسی باتیں کہتے ہو جو تم جانتے نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾ؕ مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا
جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ دنیا میں تھوڑا نفع اٹھانا ہے،

ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ
پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے، پھر ہم انہیں سخت ترین عذاب چکھائیں گے

بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ؑ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ
اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا واقعہ بیان کیجیے۔ جب انہوں نے

لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ
اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! اگر تم پر گراں ہے میرا (اس کام کے لیے) کھڑا ہونا

وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا
اور اللہ کی آیات کے ذریعہ نصیحت کرنا، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، تو اپنے کام

اَمۡرَكُمۡ وَ شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ
اور شرکاء کو اکٹھا کر لو، پھر تمہارا معاملہ تمہارے لیے گھٹن کا باعث

غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ
نہ رہے، پھر تم مجھ پر حملہ کرو اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ پھر اگر تم اعراض کرو

فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ
تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا۔ میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ ہے۔

وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوۡهُ
اور مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ
پھر ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو بھی جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور ہم

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
نے اُن کو غرق کیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ پھر آپ دیکھئے کہ ڈرائے جانے

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا
والوں کا انجام کیسا ہوا؟ پھر اُن کے بعد ہم نے پیغمبروں کو بھیجا

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے تھے

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ
اس وجہ سے کہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے آگے بڑھنے والوں کے دلوں

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ
پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا
فرعون اور اُس کی قوم کی طرف اپنی آیات دے کر بھیجا، پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
مجرم قوم تھی۔ پھر جب اُن کے پاس حق آیا ہماری طرف سے،

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى
تو انہوں نے کہا کہ یقیناً یہ کھلا جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ
کیا تم یہ حق کے متعلق کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا؟ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر تو کامیاب

السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
نہیں ہوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس آئے ہو تا کہ ہمیں پھیر دو اس سے جس پر ہم

اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ
نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم دونوں کو سرداری مل جائے۔

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے کہا کہ تم میرے

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ
پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آئے تو ان سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا
ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے۔ یقیناً اللہ

سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾
عنقریب اس کو باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کے عمل کو چلنے نہیں دیتا۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾
اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ حق ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان نہیں لائی مگر تھوڑی سی جماعت آپ کی قوم میں سے فرعون اور اس کی

مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ
جماعت کے خوف کی وجہ سے کہ وہ ان کو عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یقیناً فرعون

لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ قَالَ
اس ملک میں برتری والا تھا۔ اور یقیناً وہ حد سے آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ (علیہ

مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا
السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر تو اسی پر توکل کرو

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ
اگر تم مسلمان ہو۔ تو انہوں نے کہا کہ اللہ پر ہم نے توکل کیا۔

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا
اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اور تو

بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ
اپنی رحمت سے کافر قوم سے ہمیں نجات دے۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی

اِلٰى مُوۡسٰى وَاَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ
کی طرف کہ تم دونوں ٹھکانا بناؤ اپنی قوم کے لیے مصر میں

بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا
گھروں کو اور اپنے گھر قبلہ رخ بناؤ اور نماز

الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۷ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ
قائم کرو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے ہمارے رب!

اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا
یقیناً تو نے فرعون اور اس کی قوم کو زینت دی اور مال دیا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ
دنیوی زندگی میں۔ اے ہمارے رب! اس لیے تاکہ وہ تیرے راستہ سے گمراہ کریں؟

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ
اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو مٹا دے اور ان کے دلوں کو

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝۸۸
سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا
اللہ نے فرمایا یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، تو تم استقامت سے رہو

وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸۹ وَجٰوَزْنَا
اور ان لوگوں کے راستہ پر نہ چلنا جو جانتے نہیں۔ اور ہم نے

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ
بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، پھر فرعون اور اس کا لشکر ان کے پیچھے آیا

وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ
سرکشی کرتا ہوا اور حد سے تجاوز کرتا ہوا۔ یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ
تو کہنے لگا کہ میں ایمان لے آیا یہ کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جس پر

بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۹۰ آٰلْـٰٔنَ
بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (فرشتہ نے کہا) کیا اب (ایمان لایا)

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۹۱
حالانکہ تو اس سے پہلے نافرمان تھا اور تو فساد پھیلانے والوں میں سے رہا۔

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ
تو آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تیرے پیچھے آنے والوں کے لیے وہ عبرت

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا
بنے۔ اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے ہماری آیتوں سے

لَغٰفِلُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ
غافل ہیں۔ اور تحقیق کہ ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا دیا سچائی کے

صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا
رہنے کی جگہ اور ہم نے انہیں عمدہ چیزوں میں سے روزی دی۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ
یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا۔ یقیناً تیرا رب ان کے درمیان قیامت

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾
کے دن فیصلہ کرے گا ان چیزوں میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ
پھر اگر آپ شک میں ہیں اس کی طرف سے جو ہم نے آپ کی طرف اتارا تو آپ سوال کیجیے

يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ
ان سے جو کتاب پڑھتے ہیں آپ سے بھی پہلے۔ یقیناً آپ کے پاس

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ ﴿۹۴﴾
حق آیا آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا،

فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ
پھر آپ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ یقیناً وہ لوگ جن کے

عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ ﴿۹۶﴾ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ
اوپر تیرے رب کے کلمات ثابت ہوگئے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ ان کے پاس

كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوۡلَا
تمام معجزات بھی آجائیں، (وہ ایمان نہیں لائیں گے) یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر کوئی

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

بستی جو ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان لانے نے اس کو نفع دیا ہو، کوئی بستی نہیں ہوئی سوائے یونس (علیہ

يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

السلام) کی قوم کے۔ جب وہ ایمان لائے تو ان سے ہم نے رسوائی کے عذاب کو ہٹا دیا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾

دنیوی زندگی میں اور ان کو ہم نے ایک وقت تک متمتع کیا۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ سارے کے سارے جو زمین میں ہیں اکٹھے ایمان لے آتے۔

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

کیا پھر آپ انسانوں کو مجبور کر سکتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور کسی شخص کی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کی اجازت سے۔

وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور اللہ گندگی رکھتے ہیں ان پر جو عقل نہیں رکھتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آپ فرما دیجیے کہ تم دیکھو کہ کیا چیزیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں؟

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾

اور معجزات اور ڈرانے والے کچھ کام نہیں آتے ایسی قوم سے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا

پھر وہ منتظر نہیں ہیں مگر ان لوگوں کے جیسے دنوں کے جو اُن

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

سے پہلے گزر چکے۔ آپ فرما دیجیے پھر تم منتظر رہو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ

کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو بچا لیں گے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، اسی طرح۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ

ہمارے ذمہ لازم ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! اگر

ع ١١ ١٥

كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ
تم شک میں ہو میرے دین کی طرف سے تو میں عبادت نہیں کروں گا ان کی

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ
جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اس اللہ کی جو تمہیں

يَتَوَفّٰٮكُمۡ‌ ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ‏ ﴿١٠٤﴾
وفات دے گا۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔

وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا‌ ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ
اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھئے اس دین کے لیے ہر طرف سے کٹ کر۔ اور مشرکین

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ‏ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
میں سے مت بنئے۔ اور اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کو مت پکارئے جو

مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ‌ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ
آپ کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ پھر اگر آپ ایسا کریں گے تو یقیناً آپ

اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ‏ ﴿١٠٦﴾ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
قصورواروں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اگر آپ کو اللہ نقصان پہنچائے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ‌ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ
تو اس کے سوا کوئی بھی اُسے دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ تمہاری بھلائی کا ارادہ کرے تو اللہ کے فضل کو

لِفَضۡلِهٖ‌ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَهُوَ
کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے اپنا فضل پہنچانا چاہے پہنچا دیتا ہے۔ اور وہ

الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ‏ ﴿١٠٧﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ
تمہارے رب کی طرف سے حق آ چکا۔ اب جو ہدایت چاہے، تو اس کی ہدایت اپنی ذات ہی کے

لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ۚ
لیے ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرے تو اس کا وبال خود اسی پر ہے۔

وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍؕ‏ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ
اور میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔ اور آپ اس کے پیچھے چلئے جو آپ کی طرف وحی کیا جا رہا ہے

وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ‌ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ۝۱۰۹

اور آپ صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۲۳ (۱۱) سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رُكُوۡعَاتُهَا ۱۰

اس میں ۱۲۳ آیتیں ہیں سورۃ ہود مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ‌ قف كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ

الٓـرٰ۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر ان کی تفصیل کی گئی ہے

حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍۙ ۝۱ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ

حکمت والے، باخبر اللہ کی طرف سے۔ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً میں تمہارے لیے

مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّ بَشِيۡرٌۙ ۝۲ وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ

اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ اپنے رب سے استغفار کرو،

ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ

پھر تم اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں متمتع کرے گا اچھی طرح متمتع کرنا

مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ‌ ؕ

مقرر کیے ہوئے وقت تک اور ہر ایک صاحبِ فضل کو اپنا فضل (جزاء) دے گا۔

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ۝۳

اور اگر تم اعراض کرو تو مجھے تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ‌ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۴

اللہ کی طرف تمہیں واپس جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ‌ ؕ

سنو! یقیناً وہ اپنے سینوں کو اللہ سے چھپنے کے لیے موڑتے ہیں۔

اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ

سنو! جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھے ہوئے ہوتے ہیں، تب بھی اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنہیں وہ

وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ‌ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۵

چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین میں کوئی چوپایہ نہیں مگر اللہ کے ذمہ اس کی روزی ہے اور وہ اس کے دائمی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦

ٹھکانے اور عارضی ٹھکانے کو جانتا ہے۔سب کچھ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ دن

اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

میں اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

اچھے عمل والا ہے۔ اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم زندہ کر کے اٹھائے

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

جاؤگے موت کے بعد تو ضرور کافر کہیں گے کہ یہ نہیں ہے

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

مگر کھلا جادو۔ اور اگر ہم ان سے عذاب مؤخر کر دیں

اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

ایک معلوم وقت تک کے لیے تب بھی وہ یقیناً کہیں گے کہ کس نے عذاب کو روک رکھا ہے؟ سنو! جس دن

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

وہ عذاب اُن کے پاس آئے گا تو اُن سے ہٹایا نہیں جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہ عذاب جس کا

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

وہ مذاق اڑا رہے تھے۔ اور اگر انسان کو ہم اپنی طرف سے رحمت چکھائیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩

پھر اس سے اس کو چھین لیں، تو یقیناً وہ مایوس ناشکرا بن جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

اور اگر ہم اسے نعمت چکھائیں کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو تو ضرور وہ کہے گا کہ مجھ سے

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝١٠ اِلَّا الَّذِيْنَ

برائیاں دور ہو گئیں۔ یقیناً وہ اترانے والا، فخر کرنے والا ہے۔ مگر وہ لوگ

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے
وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
اور بڑا اجر ہے۔ شاید آپ چھوڑ دیں اس کے بعض حصہ کو جو آپ کی طرف وحی کیا
اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
جارہاہےاورآپ کا سینہ اس کی وجہ سے تنگ ہورہا ہے، یہ اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ
عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
اور اللہ ہر چیز پر کارساز ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا؟
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا
آپ فرما دیجیے کہ تم اس کے جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور تم
مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
ان کو بھی بلا لو جن کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
پھر اگر وہ تمہاری بات کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے وہ اللہ کے علم سے ہے
اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر کیا تم اسلام لاتے ہو؟
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ
جو دنیوی زندگی چاہے گا اور اس کی زینت، تو ہم اُن کو اُن کے اعمال کا دنیا میں
اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾
پورا پورا بدلہ دے دیں گے اور ان کے لیے اس میں کمی نہیں کی جائے گی۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ
ان لوگوں کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہوگا۔
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
اور بے کار ہو جائیں گے وہ عمل جو انہوں نے دنیا میں کیے اور باطل ہوں گے وہ جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ
کرتے تھے۔ کیا پھر وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے اور اللہ کی طرف سے

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
ایک شاہد اس کے ساتھ ساتھ ہے اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
یہ لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کرے گا گروہوں میں سے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ
تو دوزخ اس کی وعدہ کی جگہ ہے۔ پھر آپ اس کی طرف سے شک میں نہ رہیئے۔ یقیناً یہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾
حق ہے آپ کے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔ یہ لوگ

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ
اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ
جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو! اللہ کی لعنت ہے

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ظالموں پر۔ ان پر جو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ
یہ لوگ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ
اور ان کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی نہیں ہوگا۔ ان کے لیے

وقف لازم

لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا
عذاب دوگنا کیا جائے گا۔ وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور نہ

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝۲۰ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

دیکھ سکتے تھے۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۱ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً یہ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور نیک کام کرتے رہے اور اپنے رب کی طرف عاجزی کی۔ یہ لوگ

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۳ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ

جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں جماعتوں کا حال ایسا ہے

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

جیسا کہ اندھا اور بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا۔ کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر

مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

ہوسکتے ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا

اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۵ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

ان کی قوم کی طرف کہ میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ یہ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ کی۔

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝۲۶ فَقَالَ

یقیناً میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ پھر آپ

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ

کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم آپ کو نہیں دیکھتے

اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ

مگر اپنے جیسا انسان اور ہم آپ کو نہیں دیکھتے کہ آپ کا اتباع کیا مگر ان لوگوں نے جو

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا

ہم میں سب سے زیادہ ذلیل ہیں سرسری نظر میں۔ اور ہم تمہارے لیے اپنے پر کوئی فضیلت بھی

مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۲۷ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

نہیں دیکھتے، بلکہ ہم تمہیں جھوٹا گمان کرتے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً
کیا رائے ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ
رحمت عطا کی ہو، اور وہ روشن راستہ تم پر چھپا دیا جائے۔ تو کیا ہم تم سے اس ہدایت کو زبردستی چپکا دیں اس حال

لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝۲۸ وَ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ
میں کہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو؟ اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا۔

اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ
میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور میں ان کو دھتکارنے والا نہیں ہوں جو ایمان

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّىْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
لائے ہیں۔ یقیناً وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُوْنَ ۝۲۹ وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ
جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھ کو اللہ کی گرفت سے

اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ
اگر میں انہیں دھتکار دوں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّىْ
اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِىْۤ اَعْيُنُكُمْ
فرشتہ ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں اُن لوگوں کے متعلق جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ
اللہ اُن کو ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔

اِنِّىْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
یقیناً تب تو میں ظالموں میں سے بن جاؤں گا۔ انہوں نے کہا اے نوح! یقیناً آپ نے ہم سے جھگڑا کیا، پھر

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ
آپ نے ہم سے بہت زیادہ جھگڑا کر لیا، اس لیے آپ ہمارے پاس لے آیئے وہ عذاب جس سے آپ ہمیں ڈرا رہے

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ عذاب تو تمہارے پاس صرف اللہ ہی لائے گا

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ

اگر وہ چاہے گا اور تم اس وقت اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔ اور تمہیں میری نصیحت فائدہ نہیں دے گی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

اگر میں چاہوں کہ میں تمہارے لیے خیر خواہی کروں اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنے کا

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ

ارادہ کرے۔ وہی تمہارا رب ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرے اوپر میرا جرم ہے

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ

اور میں تمہارے جرموں سے بری ہوں۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ

آپ کی قوم میں سے ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہ جو ایمان لا چکے

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ

اس لیے آپ مایوس نہ ہوں اُن حرکتوں کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ کشتی بنائیے

بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے اور آپ ہم سے گفتگو نہ کیجیے ان کے بارے میں

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫

جو ظالم ہیں۔ اس لیے کہ یہ غرق کیے جائیں گے۔ اور کشتی بنا رہے تھے نوح (علیہ السلام)۔

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ

اور جب کبھی آپ پر آپ کی قوم میں سے کوئی رئیس جماعت گزرتی تو وہ آپ سے مذاق کرتی۔ نوح (علیہ

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

السلام) فرماتے کہ اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو، تو یقیناً ہم بھی تم سے مذاق کریں گے

كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

جس طرح تم مذاق کرتے ہو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا

جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا
ہمارا (عذاب کا) حکم آیا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے کہا کہ اس میں آپ سوار کرا لیجیے ہر

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
قسم سے جوڑا (یعنی) دو دو (نر اور مادہ) اور اپنے اہل کو مگر وہ جن کے متعلق پہلے بات ہو

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
چکی ہے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں۔ اور آپ کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر تھوڑے۔

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ
اور نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا ہے۔

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ
یقیناً میرا رب بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور یہ کشتی ان کو لے کر چلتی رہی

كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ اِۨبْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
ایسی موجوں میں جو پہاڑوں کی طرح تھیں۔ نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ کنارہ میں تھا،

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
اے میرے بیٹے! تو ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کے ساتھ مت رہ۔

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
بیٹے نے کہا عنقریب میں پناہ لوں گا اس پہاڑ پر جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ
کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ اور ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ
درمیان موج حائل ہو گئی، پھر وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ اور حکم آیا کہ اے زمین!

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ
تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو تھم جا، اور پانی خشک ہو گیا اور معاملہ

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
ختم ہو گیا اور کشتی ٹھہر گئی جودی پہاڑ پر اور کہا گیا کہ ظالم قوم کا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
ناس ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا، پھر کہا اے میرے رب! میرا بیٹا

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ

میرے اہل میں سے تھا اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو تمام فیصلہ کرنے والوں میں بہترین فیصلہ

الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ

کرنے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا اے نوح! یقیناً وہ آپ کے اہل میں سے نہیں تھا۔ اس لیے کہ اس کا

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ

عمل غیر صالح تھا۔ اس لیے آپ مجھ سے ایسا سوال نہ کریں جس کا آپ کو علم نہیں۔

اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اس کی کہ تم جہالت کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض

اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ

کیا اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے سوال کروں ایسی چیز کا جس کا مجھے علم نہیں۔

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾

اور اگر تو میری مغفرت نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤں گا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ

کہا گیا اے نوح! آپ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اتر جائیے، آپ پر بھی

وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ

اور اُن امتوں پر بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور بہت سی امتیں ہیں عنقریب ہم انہیں فائدہ اٹھانے دیں گے،

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ

پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے

الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، جو آپ اور آپ کی قوم

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

اس سے پہلے جانتی نہیں تھی۔ اس لیے آپ صبر کیجیے۔ یقیناً اچھا انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ

متقیوں کے لیے ہے۔ اور قوم عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام)

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تم تو صرف

معانقة ٩

مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

جھوٹ گھڑتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ

صرف اس اللہ کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، تو وہ تم پر آسمان کو برستا ہوا

مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

چھوڑے گا اور تمہاری موجودہ قوت میں اور قوت کا اضافہ کرے گا اور مجرم بن کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

پشت مت پھیرو۔ انہوں نے کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی معجزہ نہیں لائے اور ہم اپنے معبودوں کو

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

تمہارے کہنے کی وجہ سے چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم آپ پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

ہم نہیں کہتے مگر یہ کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے آپ کو کوئی برائی لگا دی ہے۔

قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ

ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ اللہ کے علاوہ۔ پھر تم اکٹھے ہو کر میرے خلاف تدبیر کرلو، پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

مجھے مہلت بھی مت دو۔ یقیناً میں نے اللہ پر توکل کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

کوئی چوپایہ نہیں مگر وہ (اللہ) اس کی چوٹی پکڑے ہوئے ہے۔ یقیناً میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

سیدھے راستہ پر ہے۔ پھر اگر تم اعراض کرو تو میں نے تمہیں پہنچا دیا

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

وہ جس کو دے کر میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔ اور میرا رب تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو جانشین بنائے گا۔

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷
اور تم اس کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔ یقیناً میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے ہود (علیہ السلام) کو اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۸
لائے تھے اپنی رحمت سے نجات دی۔ اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ
اور یہ قومِ عاد ہے، جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اللہ کے پیغمبروں کی نافرمانی کی

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۵۹ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ
اور وہ ہر ظالم سرکش کے حکم کے پیچھے چلے۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے

الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا
لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو! یقیناً قوم عاد نے اپنے رب سے

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰ؑ وَاِلٰى ثَمُوْدَ
کفر کیا۔ سنو! قومِ عاد کا ناس ہو، ہود (علیہ السلام) کی قوم کا۔ اور قومِ ثمود کی طرف بھیجا

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ
اور اس نے تمہیں زمین میں آباد کیا تو تم اس سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو۔

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝۶۱ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ
یقیناً میرا رب قریب، توبہ قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے صالح! یقیناً آپ

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ
ہمارے اندر قابلِ امید تھے اس سے پہلے۔ کیا آپ ہمیں روکتے ہو اس سے کہ ہم عبادت کریں ان چیزوں کی

اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے؟ اور یقیناً ہم اس کی طرف سے گہرے شک میں ہیں جس کی طرف

ع ۵ | ۵ وقف لازم

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری کیا رائے ہے اگر میں

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہو،

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

پھر مجھے اللہ کی گرفت سے کون بچائے گا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں؟ پھر تم مجھے نہیں بڑھاتے

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ

سوائے خسارہ کے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے

اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

نشانی ہے، تو تم اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور تم اسے برائی کے ساتھ

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا

مت چھوؤ، ورنہ تمہیں قریبی عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ

تو صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ مزے اڑالو اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ ایسا

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ پھر جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) کو

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے ہماری رحمت سے

وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

اور اس دن کی رسوائی سے نجات دی۔ یقیناً تیرا رب وہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

اور ظالموں کو چیخ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ

گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو!

اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع

یقیناً قومِ ثمود نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ سنو! ناس ہو قومِ ثمود کے لیے۔

ربع

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا

اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر آئے تو انہوں نے کہا

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم، پھر وہ نہیں ٹھہرے کہ بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ

پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے ان کے ہاتھ دیکھے کہ اس (کھانے) تک نہیں پہنچتے تو ان کو اجنبی محسوس کیا

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ

اور ان کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ آپ خوف نہ کیجیے، یقیناً ہم تو قومِ لوط کی طرف بھیجے

لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

گئے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، پھر وہ ہنس پڑی تو ہم نے انہیں بشارت دی

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ

اسحاق کی۔ اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی۔ وہ کہنے لگی

يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ

ہائے افسوس! کیا میں اولاد جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ

یقیناً یہ قابلِ تعجب چیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم تعجب کرتی ہو

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ

اللہ کے حکم سے؟ اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم اہلِ بیت پر ہیں۔

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ

یقیناً وہ اللہ قابلِ تعریف، بزرگ ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف دور

الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ

ہو گیا اور ان کے پاس بشارت آئی، تو وہ ہم سے قومِ لوط کے بارے میں جھگڑنے

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾

لگے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) نہایت بردبار، آہیں بھرنے والے، توبہ کرنے والے تھے۔

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ

اے ابراہیم! اس سے آپ اعراض کیجیے، یقیناً آپ کے رب کا حکم

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾
آ گیا۔ اور یقیناً ان کے پاس ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جائے گا۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور ان کی

بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ
وجہ سے تنگ دل ہوئے اور لوط (علیہ السلام) نے فرمایا یہ بڑا سخت دن ہے۔ اور لوط (علیہ السلام) کے

قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
پاس ان کی قوم آئی ان کی طرف تیز دوڑتی ہوئی۔ اور وہ پہلے سے برائیاں کرتے

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
تھے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ
ہیں، پھر تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا مت کرو۔ کیا تم

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
میں سے کوئی ہدایت یافتہ شخص نہیں ؟ وہ کہنے لگے یقیناً آپ کو معلوم ہے کہ ہمیں

فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
آپ کی بیٹیوں میں کوئی رغبت نہیں ہے۔ اور یقیناً آپ جانتے ہیں وہ جو ہم چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کاش کہ مجھے تم پر قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط قبیلہ کی طرف

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا
پناہ لیتا۔ انہوں نے کہا کہ اے لوط! یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں، وہ ہرگز آپ تک

اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
نہیں پہنچ سکیں گے، اس لیے آپ اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے کسی حصہ میں سفر کر جائیے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا
اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی، کہ اسے وہ عذاب پہنچنے والا ہے

مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
جو اُن کو پہنچے گا۔ یقیناً اُن کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا وقت ہے۔ کیا صبح

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارے عذاب کا حکم آ گیا تو ہم نے اس کے اوپر والے حصہ کو اس کے نیچے والا حصہ بنا دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾
اور ہم نے اُن کے اوپر مٹی کے پتھر برسائے، جو لگاتار برس رہے تھے۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے پاس۔ اور یہ بستی ظالموں سے کچھ دور

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ
نہیں ہے۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام)

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
نے فرمایا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ
اور تم ناپ اور تول میں کمی نہ کرو، اس لیے کہ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں

وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ
اور میں تم پر ایک گھیرنے والے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا
ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو اور لوگوں کو اُن کی

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾
چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ
اللہ کی بقیہ چیزیں تمہارے لیے بہتر ہیں اگر تم ایمان والے ہو۔

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب! کیا آپ کی نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
آپ کو اس کا حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں اُن کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾
مالوں میں کرنا چھوڑ دیں جو ہم چاہیں؟ یقیناً تم حلم والے، ہدایت یافتہ ہو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! بتلاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح راستہ پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہو۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تمہاری مخالفت کروں

اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ
ان چیزوں کو کر کے جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
جتنی میں طاقت رکھوں۔ اور میری توفیق نہیں ہے مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میں نے توکل کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۸۸ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں اس بات کی طرف نہ لے جائے

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ
کہ تمہیں پہنچ جائے اس جیسا عذاب جو قومِ نوح یا قومِ ہود

اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝۸۹ وَاسْتَغْفِرُوْا
یا قومِ صالح کو پہنچا۔ اور قومِ لوط تم سے کچھ دور نہیں ہیں۔ اور تم اپنے رب سے استغفار

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝۹۰ قَالُوْا
کرو، پھر تم اس کی طرف توبہ کرو۔ یقیناً میرا رب بہت زیادہ رحم کرنے والا، محبت کرنے والا ہے۔ انہوں

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
نے کہا کہ اے شعیب! ہم بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اس میں سے جو تم کہتے ہو اور یقیناً ہم تمہیں اپنے

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ
درمیان کمزور دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر آپ کا قبیلہ نہ ہوتا، تو ہم آپ کو رجم کر دیتے۔ اور آپ

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝۹۱ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ
ہم پر کچھ بھاری نہیں ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ
زیادہ بھاری ہے؟ اور تم نے اس کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے۔ یقیناً میرا رب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۹۲ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
تمہارے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،

اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ
میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو

یُّخْزِیْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ
اس کو رسوا کر دے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم منتظر رہو، میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے

رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ
والا ہوں۔ اور جب کہ ہمارا عذاب آیا تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور اُن لوگوں کو جو آپ کے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا
ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور اُن ظالموں کو چیخ نے

الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ
پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ

لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾
اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو! ناس ہو مدین کے لیے جس طرح کہ قومِ ثمود کا ناس ہوا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا اپنے معجزات دے کر اور واضح دلیل دے کر۔

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ
فرعون اور اس کی قوم کی طرف، پھر بھی وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلے۔

وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
اور فرعون کا حکم اچھا نہیں تھا۔ وہ اپنی قوم کے آگے آگے قیامت کے دن چل رہا ہوگا،

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا
پھر اُن کو دوزخ میں داخل کرے گا۔ اور وہ اترنے کا برا گھاٹ ہے۔ اور اس

فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
دنیا میں ان کے پیچھے لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ بہت بری مدد ہے جو

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ
ان کو دی گئی۔ یہ ان بستیوں کے قصوں میں سے کچھ ہم آپ کے سامنے تلاوت کرتے ہیں

مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
جن میں سے کچھ کھڑی ہوئی ہیں اور کچھ کٹی ہوئی ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے، پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے ان کے وہ معبود جن کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے تھے جب کہ آپ کے رب کا عذاب

رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝۱۰۱ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
آیا۔اوران (مشرکین) کوسوائے نقصان کے انہوں (معبودوں) نے نہیں بڑھایا۔ اسی طرح آپ کے

رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ
رب کی پکڑ ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جب کہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ یقیناً اس کی پکڑ

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝۱۰۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ
دردناک، سخت ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اس شخص کے لیے جو آخرت کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
عذاب سے ڈرے۔ یہ وہ دن ہے کہ جس کے لیے انسانوں کو جمع کیا جائے گا

وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۱۰۳ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ
اور یہ وہ دن ہے جس میں گواہوں کو حاضر کیا جائے گا۔ اور ہم اس کو مؤخر نہیں کر رہے مگر مقرر کیے ہوئے

مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴ۭ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
وقت کے لیے۔ جس دن وہ آئے گا تو کوئی شخص بات نہیں کر سکے گا مگر اللہ کی اجازت سے۔

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝۱۰۵ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا
پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ہوں گے۔ البتہ جو بدبخت ہوں گے

فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۝۱۰۶ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وہ دوزخ میں ہوں گے، ان کے لیے اس میں چلّانا اور سسکیاں ہوں گی۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ
جب تک آسمان اور زمین باقی ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۰۷ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا
یقیناً آپ کا رب وہی کرتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ البتہ جو نیک بخت ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وہ جنت میں ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان

وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾
اور زمین قائم ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔ ایسی عطاء کے طور پر جو بند نہیں کی جائے گی۔

فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعۡبُدُوۡنَ
پھر آپ شک میں نہ رہیے اس کی طرف سے جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں۔ یہ عبادت نہیں کرتے ہیں

اِلَّا كَمَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ
مگر اُسی طرح جس طرح کہ اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم اُن کو اُن کا

نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ مَنۡقُوۡصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى
حصہ پورا پورا دینے والے ہیں اس حال میں کہ وہ کم نہیں کیا جائے گا۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ
کو کتاب دی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر ایک بات آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہو چکی

مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ
نہ ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً وہ اس کی طرف سے بڑے شک

مُرِيۡبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمۡ رَبُّكَ
میں ہیں۔ اور بیشک سب کو آپ کا رب اُن کے اعمال پورے پورے

اَعۡمَالَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسۡتَقِمۡ
دے گا۔ اس لیے کہ وہ اُن کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ اس لیے آپ استقامت اختیار کیجیے

كَمَاۤ اُمِرۡتَ وَمَنۡ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطۡغَوۡا ؕ اِنَّهٗ
جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے، اور تم دائرہ سے نہ نکلو۔ یقیناً وہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرۡكَنُوۡۤا اِلَى الَّذِيۡنَ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور تم ان ظالموں کی طرف ذرا بھی میلان

ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
نہ کرنا، ورنہ تمہیں آگ پہنچ کر رہے گی۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی

مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ
نہیں ہوں گے، پھر تمہاری نصرت نہیں کی جا سکے گی۔ اور آپ دن کے دونوں کناروں

النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ
میں اور رات کی ابتدائی گھڑیوں میں نماز قائم کیجیے۔ یقیناً نیکیاں برائیوں کو

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ
ختم کر دیتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے والوں کے لیے یاد دہانی ہے۔ اور آپ صبر کیجیے،

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
پھر یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ
پھر ان قوموں میں سے جو تم سے پہلے تھیں عقل والے لوگ کیوں نہ ہوئے

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
جو زمین میں فساد سے روکتے سوائے تھوڑے لوگوں کے ان میں سے

اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ
جن کو ہم نے نجات دی؟ اور ظالم لوگ اس کے پیچھے پڑے جس میں انہیں عیش ملا،

وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ
کوظلم سے ہلاک کر دے جب کہ وہاں والے اصلاح کر رہے ہوں۔ اور اگر آپ کا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ
رب چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک امت بنا دیتا۔ اور یہ برابر اختلاف

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ
کرتے رہتے ہیں۔ مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا۔ اور اسی وجہ سے اللہ نے اُن کو پیدا کیا ہے۔

وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
اور آپ کے رب کا کلمہ تام ہو کر رہا کہ میں انسانوں اور جنات سب سے جہنم کو

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ
ضرور بھروں گا۔ اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے آپ کے سامنے

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ
بیان کرتے ہیں کہ ہم اس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں۔ اور ان قصوں میں

فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ
آپ کے پاس حق اور نصیحت اور ایمان والوں کے لیے یاد دہانی آئی ہے۔ اور آپ فرما دیجیے

لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا
ان سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو، ہم بھی

عٰمِلُوْنَ ۝۱۲۱ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۲۲ وَ لِلّٰهِ غَیْبُ
عمل کررہے ہیں۔ اورتم انتظار کرو، ہم بھی منتظر ہیں۔ اور اللہ ہی کی لیے آسمانوں اور زمین کی چھپی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
ہوئی چیزوں کا علم ہے اور اسی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے

وَ تَوَكَّلْ عَلَیْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۳
اور اسی پر توکل کیجیے۔ اور آپ کا رب تمہارے عمل سے بے خبر نہیں ہے۔

ع ۱۰

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ یُوْسُفَ مَكِّیَّةٌ (۵۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں سورۃ یوسف مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝۱ ۫ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ
الـرٰ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ یقیناً ہم نے اسے

قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ
عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ ہم آپ کے سامنے

عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ هٰذَا
بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۝۳
وحی کیا۔ اور یقیناً اس سے پہلے آپ بے خبر لوگوں میں سے تھے۔

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب کہ یوسف (علیہ السلام) نے اپنے ابّا سے کہا اے میرے ابّا! میں نے گیارہ

كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝۴
ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے انہیں دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤی اِخْوَتِكَ
یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان مت کرنا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
ورنہ وہ تیرے خلاف تدبیر کریں گے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا

مُّبِيْنٌ ۝۵ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
دشمن ہے۔ اور اسی طرح تیرا رب تجھے منتخب کرے گا اور تجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اتمام تک پہنچائے گا

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ
اور آلِ یعقوب پر بھی جیسا کہ اسے اتمام تک پہنچایا اس سے پہلے تیرے اجداد

مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶

ع ۱ / ۱۱

ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر۔ یقیناً تیرا رب علم والا، حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷
یقیناً یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں میں سوال کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں تھیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا
اور وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب کہ انہوں نے کہا کہ یوسف اور اُن کا بھائی ہمارے ابّا کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸ ۚۖ اقْتُلُوْا
حالانکہ ہم مضبوط جماعت ہیں۔ یقیناً ہمارے ابّا البتہ کھلی غلطی میں ہیں۔ تم یوسف

يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
کو قتل کردو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو تو تمہارے لیے تمہارے ابّا کی توجہ خالص رہ جائے گی

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ قَآئِلٌ
اور اس کے بعد تم اچھے لوگ بن جانا۔ ان میں سے کسی کہنے والے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
نے کہا کہ تم یوسف کو قتل مت کرو بلکہ اسے کنویں کی تاریکیوں میں پھینک دو

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰
کہ اسے گذرنے والے قافلوں میں سے کوئی اٹھا لے گا، اگر تم ایسا کرنے والے ہو۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! آپ کو کیا ہوا کہ آپ ہم پر مطمئن نہیں یوسف کے بارے میں حالانکہ ہم یقیناً

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ

اس کے خیر خواہ ہیں۔ آپ اسے ہمارے ساتھ کل کو بھیج دیجیے کہ وہ کھائے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِیْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا

اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً مجھے یہ بات غمگین کرتی

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ

ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں اس سے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ تم اس سے

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ

بے خبر ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ ہم مضبوط نوجوان ہیں، یقیناً تب تو ہم

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ

اس وقت خسارہ والے ہوں گے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کو لے کر گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا اس

فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ

بات پر کہ یوسف (علیہ السلام) کو کنویں کی تاریکیوں میں ڈال دیں۔ اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کی طرف

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

وحی کی کہ ضرور آپ ان کو جتلاؤ گے ان کی یہ حرکت اس حال میں کہ ان کو پتہ بھی نہیں ہوگا۔ اور وہ اپنے ابّا کے پاس

يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا

عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے۔ کہنے لگے کہ اے ہمارے ابّا! یقیناً ہم دوڑنے لگے تھے اور ہم نے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

چھوڑ دیا تھا یوسف کو اپنے سامان کے پاس، پھر اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہم پر یقین کرنے والے

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰی قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ

نہیں ہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ یوسف (علیہ السلام) کی قمیص پر جھوٹا خون لے کر

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ

آئے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک امر کو مزین کیا ہے۔ اب تو صبر

جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ

ہی بہتر ہے۔ اور اللہ مدد گار ہے اس بات پر جو تم بیان کرتے ہو۔ اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰی دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰی

آیا، پھر انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ تو وہ کہنے لگا او، خوشخبری ہو!

الثلاثة

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

یہ تو لڑکا ہے۔ اور انہوں نے یوسف (علیہ السلام) کو سامان بنا کر چھپا دیا، اور اللہ خوب جانتے ہیں اس حرکت کو جو وہ کرتے تھے۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ

اور انہوں نے یوسف (علیہ السلام) کو بیچ دیا معمولی قیمت کے بدلہ میں، گنے چنے چند دراہم کے بدلہ میں۔ اور وہ یوسف (علیہ

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ

السلام) میں بے رغبتی کرنے والوں میں سے تھے۔ اور اس شخص نے جس نے یوسف (علیہ السلام) کو خریدا مصر سے اس

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ

نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو ان کا ٹھکانا اچھا رکھ، ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں نفع دے

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫

یا ہم اسے لڑکا ہی بنالیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں قدرت دی۔

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ

اور اس لیے تاکہ ہم انہیں خوابوں کی تعبیر سکھلائیں۔ اور اللہ اپنے حکم پر غالب

عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

ہیں لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور جب یوسف (علیہ السلام) اپنی جوانی کو

اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

پہنچ گئے، تو ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو حکمت اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اور یوسف (علیہ السلام) کی طلبگار ہوئی وہ عورت جس کے کمرہ میں یوسف (علیہ السلام) تھے اور تمام

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

دروازے اس نے بند کر لیے اور کہنے لگی جلدی آجاؤ۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ! عزیز مصر

رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ

میرے مربی نے یقیناً بہت اچھی طرح مجھے رکھا ہے۔ یقیناً ظالم فلاح نہیں پاتے۔ یقیناً اس عورت نے

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

یوسف (علیہ السلام) کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ اور یوسف (علیہ السلام) بھی اس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے رب کے برہان کو نہ دیکھتے۔

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۤءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ

اسی طرح (ہم نے کیا) تاکہ ہم یوسف (علیہ السلام) سے پھیر دیں برائی اور بے حیائی کو۔ یقیناً یوسف (علیہ السلام)

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ
ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت (زلیخا) نے یوسف

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
(علیہ السلام) کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے زلیخا کے شوہر کو پایا دروازہ کے پاس۔ زلیخا کہنے لگی کہ اس

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
شخص کی کیا سزا ہے جو آپ کی بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اس کو قید کر دیا جائے یا اسے

اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ
دردناک سزا دی جائے؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ عورت تو خود مجھ سے میری طالب ہوئی تھی اور زلیخا

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
کے گھر والوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو زلیخا سچی

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ
ہے اور یوسف جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ
پھٹا ہوا ہے تو زلیخا جھوٹی ہے اور یوسف سچوں میں سے ہے۔ پھر جب عزیزِ مصر نے ان کا کرتہ دیکھا

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ
جو پھٹا ہوا تھا پیچھے سے تو اس نے کہا کہ یقیناً یہ تمہاری مکاریوں میں سے ہے۔ یقیناً تمہارا مکر

عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا سکتة وَاسْتَغْفِرِيْ
بڑا بھاری ہوتا ہے۔ اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو۔ اور (اے زلیخا!) تو اپنے گناہ کے لیے

لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ۧ وَ قَالَ نِسْوَةٌ
استغفار کر۔ یقیناً تو ہی قصوروار ہے۔ اور شہر کی عورتوں

فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
نے کہا کہ عزیزِ مصر کی بیوی اپنے غلام سے اُسی کا مطالبہ کرتی ہے۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
یقیناً اس کی محبت اس کے دل کے اندر گھس گئی ہے۔ یقیناً ہم اسے کھلی غلطی میں دیکھ رہی ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ
پھر جب اس نے اُن کا مکر سنا تو اس نے اُن کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا اور ان کے لیے ایک بیٹھک

ع ۳ ۱۴

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا
(مجلس) تیار کی اور ان عورتوں میں سے ہر ایک کو چھری دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
اور کہا کہ یوسف! تم ان کے سامنے نکل کر آ ؤ۔ پھر جب ان عورتوں نے یوسف (علیہ السلام) کو دیکھا تو ششدر رہ

اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ
گئیں اور انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝۳۱ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ
مگر ایک بزرگ فرشتہ۔ زلیخا کہنے لگی پھر یہی تو وہ ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ
یقیناً میں اس کی طالب ہوئی، لیکن اس نے معصوم رہنا چاہا۔ اور اگر

لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۳۲
وہ نہیں کرے گا وہ جس کا میں اسے حکم دے رہی ہوں تو یقیناً اُسے قید کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ
یوسف (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! قید خانہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس کام سے جن کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں۔

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ
اور اگر تو مجھ سے ان کی مکاری کو نہیں پھیرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں

مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ
سے بن جاؤں گا۔ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی، پھر یوسف (علیہ السلام) سے اُن کے مکر کو پھیر دیا۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۴ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا
یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔ پھر انہیں خیال آیا اس کے بعد کہ انہوں نے بہت سی نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۳۵ ع وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
دیکھ لیں کہ یوسف (علیہ السلام) کو ایک وقت تک کے لیے قید کر دیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے ساتھ قید خانہ میں داخل

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ
ہوئے دو نوجوان۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یقیناً میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ
اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۶

پرندے کھا رہے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں اس کی تعبیر دیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو نیک لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارے پاس نہیں آئے گا وہ کھانا جو تمہیں کھانے کو دیا جاتا ہے مگر میں تمہیں اس کی تعبیر

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ

بتلاؤں گا اس سے پہلے کہ وہ تمہارے پاس آئے۔ یہ اُن علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھلائے ہیں۔ یقیناً

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

میں نے اس قوم کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتی اور جو آخرت کا انکار کرنے

كٰفِرُوْنَ ۝۳۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

والی ہے۔ اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی ملت کا اتباع

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

کیا ہے۔ ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اللہ کا شریک ٹھہرائیں کسی بھی چیز کو۔

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

یہ اللہ کا ہم پر فضل ہے اور تمام انسانوں پر بھی، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۸ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! کیا الگ الگ

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۳۹ مَا تَعْبُدُوْنَ

رب بہتر ہیں یا یکتا غالب اللہ بہتر ہے؟ تم اللہ کو چھوڑ کر کے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ

عبادت نہیں کرتے مگر چند ناموں کی جو تم اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، اللہ نے

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ

اس پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ جس نے حکم دیا ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

کہ عبادت مت کرو مگر اسی کی۔ یہی سیدھا دین ہے، لیکن لوگوں

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۰ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا

میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! البتہ تم میں سے ایک

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
وہ اپنے بادشاہ کو شراب پلائے گا۔ اور البتہ دوسرا اسے سولی دی جائے گی، پھر اس کے سر میں سے

مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝۴۱
پرندے کھائیں گے۔ اس معاملہ کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے ہو۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ
اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے فرمایا کہ جس کے متعلق آپ نے گمان کیا کہ وہ ان دونوں میں سے نجات پانے والا

عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ
ہے کہ تو مجھے اپنے بادشاہ کے یہاں یاد رکھنا۔ پھر شیطان نے اسے بھلا دیا یوسف (علیہ السلام) کا بادشاہ سے تذکرہ کرنا، پھر

۵ ع ۷ ۱۵

بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲ۧ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ
یوسف (علیہ السلام) قید خانہ میں کئی سال ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ یقیناً میں سات موٹی گائیں دیکھ رہا

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
ہوں جن کو کھا رہی ہیں سات دبلی گائیں اور سات سبز خوشوں کو دیکھ رہا ہوں اور دوسرے سات خشک خوشوں

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ
کو دیکھ رہا ہوں۔ اے درباریو! تم مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں

اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ
اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو ذہنی تصورات ہی کے خواب ہیں۔

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَقَالَ الَّذِيْ
اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور اس شخص نے کہا جس نے دو آدمیوں

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ
میں سے نجات پائی تھی اور اس کو یاد آیا ایک طویل زمانہ کے بعد، اس نے کہا کہ میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتلاؤں گا،

فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ
اس لیے تم مجھے بھیجو۔ اے یوسف! اے صدیق! آپ ہمیں تعبیر دیجیے سات موٹی

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ
گائیوں کے بارے میں جن کو کھا رہی ہیں سات دبلی گائیں اور سات سبز خوشوں

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
کے بارے میں اور دوسرے سات خشک خوشوں کے بارے میں، تاکہ میں ان لوگوں کے پاس واپس جاؤں

لَعَلَّهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِيۡنَ دَاَبًا‌ۚ
تا کہ انہیں علم ہو۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم کھیتی کروگے لگا تار سات سال۔

فَمَا حَصَدْتُّمۡ فَذَرُوۡهُ فِىۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيۡلًا
پھر جو تم کھیتی کرو اسے چھوڑ دو اس کے خوشہ میں مگر تھوڑا اس میں سے

مِّمَّا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ سَبۡعٌ شِدَادٌ
جو تم کھاؤ۔ پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے

يَّاۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّا تُحۡصِنُوۡنَ ﴿۴۸﴾
جو کھا جائیں گے اُسے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے تیار کیا ہے مگر تھوڑا اس میں سے جو تم محفوظ رکھو۔

ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيۡهِ يُغَاثُ النَّاسُ
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی

وَفِيۡهِ يَعۡصِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ ؏ وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖ‌ۚ
اور اس میں وہ پھل نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ تم اُسے میرے پاس لے آؤ۔

ع ۶ / ۱۶

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوۡلُ قَالَ ارۡجِعۡ اِلٰى رَبِّكَ فَسۡـَٔلۡهُ مَا بَالُ
چنانچہ جب یوسف (علیہ السلام) کے پاس قاصد آیا، تو یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تو اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا،

النِّسۡوَةِ الّٰتِىۡ قَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ‌ؕ اِنَّ رَبِّىۡ بِكَيۡدِهِنَّ
پھر اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ دیے تھے۔ یقیناً میرا رب ان کے مکر کو خوب

عَلِيۡمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطۡبُكُنَّ اِذۡ رَاوَدْتُّنَّ يُوۡسُفَ
جانتا ہے۔ عزیز مصر نے پوچھا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف کو اس کی ذات سے

عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ؕ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَيۡهِ مِنۡ سُوۡٓءٍ‌ؕ
ورغلایا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ کی پناہ! ہم ان کے بارے میں کوئی برائی نہیں جانتے۔ عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ اب حق واضح

قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ الۡـٰٔنَ حَصۡحَصَ الۡحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
ہو گیا۔ میں نے اس کو ورغلایا تھا (مطالبہ کیا تھا اُس کی ذات کا، نہ کسی خدمت کا) اس کی ذات سے اور یقیناً وہ سچوں میں سے

عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعۡلَمَ اَنِّىۡ
ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے فرمایا یہ میں نے اپنی براءت کے لیے سب کچھ برداشت کیا) یہ اس لیے تا کہ وہ (عزیز مصر)

لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ كَيۡدَ الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿۵۲﴾
جان لے کہ میں نے اس سے خیانت نہیں کی اس کی غَیبت میں اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا۔ یقیناً نفس تو بہت زیادہ برائی کا حکم دینے والا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ

مگر وہ جس پر میرا رب رحم کرے۔ یقیناً میرا رب بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ

الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ

تم اسے میرے پاس لے آؤ، میں اُسے اپنی ذات کے لیے خالص رکھنا چاہتا ہوں۔ پھر جب بادشاہ نے یوسف (علیہ

قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

السلام) سے بات کی تو بادشاہ نے کہا کہ یقیناً آپ آج سے ہمارے نزدیک امانت دار عزت کے مرتبہ پر ہو۔ یوسف (علیہ

اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾

السلام) نے فرمایا کہ آپ مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے۔ یقیناً میں حفاظت کرنے والا، جاننے والا ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا

اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں حکومت دی۔ وہ ٹھکانا بناتے تھے اس ملک میں

حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ

جہاں چاہتے۔ ہماری رحمت ہم پہنچاتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر

اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ

ضائع نہیں کرتے۔ اور البتہ آخرت کا اجر بہتر ہے ان کے لیئے جو

اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ

ایمان والے ہیں اور جو متقی ہیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی آئے، پھر وہ یوسف (علیہ

فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

السلام) کے پاس پہنچے تو یوسف (علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا اور وہ یوسف (علیہ السلام) کو پہچانتے نہیں تھے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ

اور جب یوسف (علیہ السلام) نے ان کو ان کا سامان تیار کر کے دیا تو فرمایا کہ تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو بھی لے

مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ وَ اَنَا

آؤ جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں اناج پورا پورا دیتا ہوں اور میں

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ

بہترین میز بانی کرنے والا ہوں۔ پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہیں لاؤ گے تو تمہیں غلہ نہیں ملے گا

عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

میرے پاس اور تم میرے قریب بھی مت آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے ابّا سے اصرار کے ساتھ

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ

طلب کریں گے اور یقیناً ہم ایسا کریں گے۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے خادموں سے فرمایا کہ تم اُن

فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

کی پونجی اُن کے سامان میں رکھ دو تاکہ وہ اس کو پہچان لیں جب وہ پلٹ کر جائیں

اِلٰٓی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

اپنے گھر والوں کے پاس تاکہ واپس آئیں۔ پھر جب وہ اپنے ابّا کے پاس واپس پہنچے

اِلٰٓی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ

تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! ہم سے غلہ روک دیا گیا، اس لیے ہمارے ساتھ

مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ

ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیجئے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓی اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ

میں تمہیں اس کے بارے میں امین سمجھوں جیسا کہ میں نے اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے تمہیں امین سمجھا تھا؟

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۶۴﴾

پھر اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔ اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَیْهِمْ ؕ

اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ جو اُن کی طرف واپس لوٹا دی گئی تھی۔

قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِیْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا ج

انہوں نے کہا ہمارے ابّا! ہمیں کیا چاہیئے؟ یہ ہماری پونجی ہمیں واپس لوٹا دی گئی ہے۔

وَنَمِیْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَیْلَ بَعِیْرٍ ؕ

اور ہم اپنے گھر والوں کا غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہمیں ایک اونٹ کا غلہ زیادہ ملے گا۔

ذٰلِكَ كَیْلٌ یَّسِیْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ

یہ غلہ (کا حصول) آسان ہے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا

حَتّٰی تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

جب تک کہ تم مجھے اللہ کی طرف سے پختہ عہد نہ دو کہ تم ضرور اُسے میرے پاس لاؤ گے، مگر یہ کہ

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ
تمہیں گھیر لیا جائے۔ پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ السلام) کو اپنا پختہ عہد دیا، تو یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝٦٦ وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
اللہ اس پر وکیل ہے جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹو! تم ایک

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ
دروازہ سے داخل نہ ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ
اور میں تمہیں اللہ کے حکم سے کچھ بھی بچا نہیں سکتا۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٦٧
چلتا ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ
اور جب وہ داخل ہوئے اس طرح جیسے انہیں اُن کے ابّا نے حکم دیا تھا، تو یہ بات

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
انہیں اللہ کے حکم سے ذرا بھی بچا نہ سکی مگر ایک خواہش تھی یعقوب (علیہ السلام) کے

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
دل کی جو انہوں نے پوری کر لی۔ اور یقیناً وہ علم والے تھے، اُسی کو جانتے تھے جو ہم نے انہیں سکھلایا تھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦٨ وَلَمَّا دَخَلُوْا
لیکن اکثر لوگ (حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا
داخل ہوئے تو یوسف (علیہ السلام) نے اپنے پاس اپنے بھائی کو جگہ دی۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٦٩
کہ یقیناً میں تیرا بھائی ہوں، اس لیے تو افسوس مت کر ان حرکتوں پر جو یہ کر رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ
پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو اُن کا سامان تیار کر کے دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں

فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
پیالہ رکھ دیا، پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والو! یقیناً تم

لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ۝۷۱
تو چور ہو۔ یہ کہتے ہوئے وہ ان کے سامنے آئے کہ تم کیا چیز گم پاتے ہو؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ
انہوں نے کہا کہ ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور اس شخص کے لیے جو اس کو لے کر آئے گا ایک اونٹ کا غلہ

بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝۷۲ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
ملے گا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! یقیناً تمہیں معلوم ہے کہ

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝۷۳ قَالُوْا
ہم اس ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ ہم فساد پھیلائیں اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۷۴ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
کہ پھر اس شخص کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہو؟ تو انہوں نے کہا اس کی سزا

مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
وہی شخص ہے جس کے تھیلے میں وہ پیالہ پایا جائے، پھر وہی اس کی سزا ہے۔ اسی طرح

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۵ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ
ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر یوسف (علیہ السلام) نے ان کے تھیلوں سے ابتداء کی اپنے بھائی کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ
تھیلے سے پہلے، پھر اس کو نکالا اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اسی طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ
ہم نے تدبیر کی یوسف (علیہ السلام) کے لیے۔ وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے بادشاہ کے

الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
مذہب میں مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔

وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝۷۶ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ
اور ہر علم والے سے بڑھ کر علم والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ
تو یقیناً اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ پھر یوسف (علیہ السلام) نے

فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ
اس کو اپنے جی میں چھپایا اور اس کو اُن کے سامنے ظاہر نہیں کیا۔ (دل میں) کہا تم بُری

مَّكَانَهٗ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا
جگہ میں ہو۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم بیان کر رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا
عزیزِ مصر! یقیناً اس کے بہت بوڑھے ابّا ہیں، اس لیے آپ ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ پر

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ
رکھ لیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف (علیہ السلام) نے

اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ
فرمایا کہ اللہ کی پناہ ہے اس سے کہ ہم لیں مگر اسی شخص کو جس کے پاس ہم نے اپنے سامان کو پایا۔

اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا
یقیناً تب تو ہم ظالم ہوں گے۔ پھر جب وہ ان سے مایوس ہو گئے تو الگ ہو کر انہوں نے تنہائی میں

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ
سرگوشی کی۔ ان میں سے بڑے نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے ابّا نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا ہے اور تمہیں معلوم نہیں اس سے پہلے وہ کوتاہی

مَا فَرَّطْتُّمْ فِىْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ
(زیادتی) جو تم نے یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں کی؟ میں اب ہرگز اس زمین سے نہیں ٹلوں گا

حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْۤ اَبِىْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
جب تک کہ میرے ابّا مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرا فیصلہ کر دیں۔ اور وہ بہترین

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ
فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم اپنے ابّا کے پاس واپس جاؤ، پھر کہو اے ہمارے ابّا!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
یقیناً آپ کے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم نے گواہی نہیں دی تھی مگر اسی کے مطابق جو ہمیں معلوم تھا

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِىْ
اور ہم غیب کو جاننے والے نہیں تھے۔ اور آپ اس بستی والوں سے پوچھ لیجیے

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِىْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا
جس میں ہم تھے اور ان قافلہ والوں سے بھی جس میں شامل ہو کر ہم آئے ہیں۔ اور یقیناً ہم

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

سچے ہیں۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک معاملہ کو مزین کیا ہے۔

فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ

اب تو صبر ہی بہتر ہے۔ امید ہے کہ اللہ میرے پاس ان کو اکٹھا لے آئے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۸۳﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ

یقیناً وہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور یعقوب (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے منہ پھیرا اور کہا

یٰۤاَسَفٰى عَلٰى یُوْسُفَ وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ

ہائے افسوس یوسف پر! اس حال میں کہ ان کی آنکھیں غم کی وجہ سے سفید ہو چکی تھیں،

فَهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ

پھر وہ بمشکل غم کو ضبط کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ تو یوسف کو یاد کرتے رہو گے

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ﴿۸۵﴾

یہاں تک کہ قریب الموت ہو جاؤ یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ

یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں تو فریاد کرتا ہوں اپنی بے قراری اور اپنے غم کی صرف اللہ سے اور

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا

میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جو تم جانتے نہیں ہو۔ اے میرے بیٹو! تم جاؤ، پھر تم تحقیق کرو

مِنْ یُّوْسُفَ وَاَخِیْهِ وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

یوسف اور اس کے بھائی کے متعلق اور تم مایوس مت ہو اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً اللہ

لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا

پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو کہا کہ اے عزیزِ مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَیْلَ

قحط سالی پہنچی ہے اور ہم ناقص پونجی لے کر آئے ہیں، اس لیے آپ ہمارے لیے غلہ پورا پورا دیجیے

وَ تَصَدَّقْ عَلَیْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ﴿۸۸﴾

اور ہمیں مزید بھی دیجیے۔ یقیناً اللہ صدقہ کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے وہ حرکت جو تم نے یوسف اور ان کے بھائی کے ساتھ کی

جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

جب کہ تم جاہل تھے؟ انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہی یوسف ہو؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں ہی

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً اللہ نے ہم پر احسان فرمایا۔ یقیناً جو بھی

يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

تقویٰ اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ نے آپ کو ہم پر ترجیح دی اور یقیناً ہم قصوروار ہیں۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں ہے۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بہترین رحم کرنے والا ہے۔ تم میرے کرتہ کو لے کر جاؤ،

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

پھر اس کو میرے ابا کے چہرہ پر ڈال دو، تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور تم اپنے تمام گھر والوں کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

میرے پاس لے آؤ۔ اور جب یہ قافلہ مصر سے چلا تو اُن کے ابا نے کہا کہ

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں، اگر تم مجھ میں بڑھاپے کی عقل کی کمی کا شبہ نہ کرو۔

الربع

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ

انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ تو بدستور اپنی پرانی غلط فہمی میں ہو۔ پھر جب

اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ج

بشارت دینے والا آیا تو کرتہ کو آپ کے چہرہ پر ڈال دیا، تو آپ بینا ہوگئے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں وہ جو تم

تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا

جانتے نہیں ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجیے، یقیناً ہم

خٰطِـِٕيْنَ ۝۹۷ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

قصوروار ہیں۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ عنقریب میں تمہارے لیے اپنے رب سے استغفار کروں گا۔ یقیناً وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۹۸ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے، تو یوسف (علیہ السلام)

اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

نے اپنے پاس اپنے والدین کو جگہ دی اور کہا کہ تم مصر میں امن سے داخل ہو جاؤ اگر اللہ

اٰمِنِيْنَ ؕ ۝۹۹ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ

نے چاہا۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والدین کو تخت پر بلند جگہ بٹھایا اور سب لوگ یوسف (علیہ السلام) کے

سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

سامنے سجدہ میں گر گئے۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے ابّا! یہ میرے اس سے پہلے والے

مِنْ قَبْلُ ٞ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ

خواب کی تعبیر ہے۔ یقیناً میرے رب نے اسے سچ کر دکھلایا۔ اور اس نے میرے ساتھ احسان کیا

اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

جب کہ مجھے جیل خانہ سے نکالا اور تمہیں دیہات سے لے آیا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ

اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا تھا۔

اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۱۰۰

یقیناً میرا رب باریک تدبیر کرنے والا ہے جس کام کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ

اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے سلطنت عطا کی اور تو نے مجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫

خوابوں کی تعبیر کا علم دیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

تو ہی میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔ تو مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے

وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ
اور مجھے صلحاء کے ساتھ ملا دے۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جس کو

نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ
ہم آپ کی طرف وحی کررہے ہیں۔ اور آپ اُن کے پاس موجود نہیں تھے جب انہوں نے اپنے معاملہ پر اتفاق کیا

وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
اس حال میں کہ وہ مکر کررہے تھے۔ اور لوگوں میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں اگر چہ آپ

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ
کتنے ہی حریص ہوں۔ حالانکہ آپ اُن سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ
یہ تو صرف تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور بہت سی نشانیاں ہیں

ع ۱۱ ۵

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا
زمین اور آسمانوں میں جن پر وہ گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اس سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ
منہ موڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اس طرح کہ وہ

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ
شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔ کیا پھر وہ اس سے مأمون ہیں کہ ان کے پاس اللہ کے عذاب میں سے

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ
ڈھانپنے والا عذاب آجائے یا ان کے پاس قیامت اچانک آجائے اس حال میں کہ انہیں

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؔ
پتہ نہ ہو؟ آپ فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بصیرت کے ساتھ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلٰى بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
دعوت دیتا ہوں، میں بھی اور وہ بھی جنہوں نے میرا اتباع کیا۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے

اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا
مگر مردوں کو بستیوں والوں میں سے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا پھر وہ زمین

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن کا انجام کیسا ہوا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ
اُن سے پہلے تھے۔ اور البتہ آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ
کیا پھر تمہیں عقل نہیں؟ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ
اورانہوں نے گمان کیا کہ انہیں جھٹلایا گیا تو اُن کے پاس ہماری نصرت آگئی، پھر انہیں نجات دے دی گئی

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾
جنہیں ہم نے چاہا۔ اور ہمارا عذاب لوٹایا نہیں جاتا مجرم قوم سے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ
یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کو گھڑ لیا جائے، لیکن ان کتابوں کی تصدیق ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
اس سے پہلے تھیں اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت

وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ ع
اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیےجو ایمان لائے۔

اٰيَاتُهَا ۴۳ (١٣) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٦) رُكُوْعَاتُهَا ٦

اس میں ۴۳ آیتیں ہیں سورۃ الرعد مدینہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
الٓمّٓرٰ۔ یہ اس کتاب کی آیتیں ہیں۔ اور جو قرآن آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾
اتارا گیا وہ حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا ایسے ستون کے بغیر جس کو تم دیکھو،

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
پھر وہ عرش پر مستوی ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔

كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ
سب کے سب چلتے رہیں گے مقررہ وقت تک کے لیے۔ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے، آیات کو تفصیل

الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝٢ وَهُوَ الَّذِیْ
سے بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات پر یقین رکھو۔ اور وہی اللہ ہے جس نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ
زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے اور نہروں کو بنایا۔

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی
اور تمام پھلوں کے اس نے زمین میں جوڑے (نر اور مادہ) بنائے، وہ رات کو دن پر

الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٣
ڈھانپتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ
اور زمین میں ملے جلے ٹکڑے ہیں اور انگور کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے باغات ہیں، کچھ

وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ
شاخوں والے ہوتے ہیں اور کچھ شاخوں والے نہیں ہوتے، حالانکہ ایک ہی پانی سے انہیں سیراب کیا

وَّاحِدٍ قف وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ
جاتا ہے۔ اور ہم اُن میں سے ایک کو دوسرے سے بڑھا دیتے ہیں مزوں میں۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝٤ وَاِنْ تَعْجَبْ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور اگر آپ تعجب کریں

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ
تو اُن کی یہ بات قابلِ تعجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم از سرِ نو زندہ کیے

جَدِیْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
جائیں گے؟ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔ اور ان کی

الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ
گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔

هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝۵ وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّیِّئَةِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ آپ سے بُرائی کو جلدی طلب کر رہے ہیں

قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ
بھلائی سے پہلے، حالانکہ اُن سے پہلے بھی عذاب گزر چکے ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِهِمۡ ۚ
اور یقیناً تیرا رب البتہ انسانوں کی اُن کے ظلم کے باوجود مغفرت کرنے والا ہے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۝۶ وَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ
اور یقیناً تیرا رب سخت سزا دینے والا ہے۔ اور کافروں نے

كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ اٰیَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ
کہا کہ اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ تو صرف

اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ یَعۡلَمُ
ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے

مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰی وَمَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ
اسے جو ہر مادہ حاملہ ہوتی ہے اور اسے بھی جسے بچہ دانیاں خشک کر دیتی ہیں اور اسے بھی جو بڑھاتی ہیں۔

وَكُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ
اور ہر چیز اللہ کے پاس ایک مقدار کے ساتھ ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے

وَ الشَّهَادَةِ الۡكَبِیۡرُ الۡمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ
والا ہے، بڑا ہے، برتر ہے۔ تم میں سے برابر ہیں وہ سب جو بات کو چپکے سے

الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍ بِالَّیۡلِ
کہیں اور جو زور سے کہیں اور جو رات میں چھپنا چاہیں

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡ بَیۡنِ یَدَیۡهِ
اور جو دن میں کھلم کھلا چلنے والے ہوں۔ انسان کے لیے باری باری آنے جانے والے فرشتے ہیں

وَمِنۡ خَلۡفِهٖ یَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے جو اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے امر سے۔ یقیناً اللہ

ع ۱

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ
بدلتا نہیں اس حالت کو جو کسی قوم کے ساتھ ہے یہاں تک کہ وہ خود نہ بدلیں اس کو جو اُن کے اندرون میں ہے۔

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے لوٹایا نہیں جا سکتا۔ اور اُن کے لیے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔ وہی اللہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف

وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲ۚ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ
اور لالچ کے لیے اور وہ بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔ اور رعد فرشتہ اللہ کی حمد کے ساتھ

بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ
تسبیح پڑھتا ہے، اور فرشتے بھی تسبیح پڑھتے ہیں اللہ کے خوف سے۔ اور اللہ

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ
بجلیوں کو بھیجتا ہے، پھر اسے پہنچاتا ہے جس پر چاہتا ہے اس حال میں کہ وہ اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝۱۳ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ
جھگڑ رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ مضبوط تدبیر والا ہے۔ اسی کے لیے حق کی پکار ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
اور جن کو اللہ کے علاوہ یہ پکارتے ہیں وہ اُن کی کسی پکار کا جواب نہیں دے

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
سکتے مگر اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلانے والے کی طرح، تاکہ وہ پانی اس کے منہ میں پہنچ جائے،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۱۴
حالانکہ وہ اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں ہے۔ اور کافروں کی پکار جو بھی ہے وہ صرف گمراہی ہے۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور اللہ کو سجدہ کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور زبردستی

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ۝۱۵ قُلْ مَنْ رَّبُّ
اور ان کے سائے بھی، صبح اور شام کے وقت میں۔ آپ پوچھیے کہ آسمانوں

السجدۃ ۲

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ
اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ۔ آپ کہیے کیا تم نے اللہ کے سوا

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

ایسے حمایتی بنا لیے ہیں جو اپنے لیے کسی نفع اور نقصان کے مالک نہیں ہیں؟

قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى

آپ پوچھئے کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا تاریکیاں

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

اور نور برابر ہو سکتے ہیں؟ یا انہوں نے اللہ کے جو شرکاء بنائے ہیں انہوں نے کوئی چیز پیدا کی ہے

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ

اللہ کے مخلوق پیدا کرنے کی طرح کہ پھر اُن کفار پر مخلوق مشتبہ ہوگئی ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہر چیز کو پیدا

كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے، غالب ہے۔ اس نے آسمان سے پانی

مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ

اتارا، پھر وادیاں اپنی (وسعتِ) مقدار کے اعتبار سے بہہ پڑیں، پھر سیلاب ابھرے ہوئے

زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ

جھاگ کو اٹھا کر لاتا ہے۔ اور ان چیزوں کا بھی اسی جیسا جھاگ ہوتا ہے جسے یہ

ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

زیور یا سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں۔ اس طرح اللہ

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ

حق اور باطل کی مثالیں بیان کرتا ہے۔ پھر البتہ جھاگ تو خشک ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔

وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ

اور البتہ جو چیز انسانوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اسی طرح

يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ

اللہ مثالیں بیان کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا کہنا مانا

الْحُسْنٰى ؔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ

ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کا کہنا نہیں مانا اگر ان کی ملک بن جائیں وہ تمام چیزیں جو زمین

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

میں ہیں ساری کی ساری اور اس کے جیسی اس کے ساتھ اور بھی ہو جائیں تو بھی یقیناً وہ اس کو فدیہ میں دے دیں گے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
ان کے لیے بدترین حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور وہ بُری آرام کی جگہ ہے۔ کیا پھر وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
طرف سے اتارا گیا وہ حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے؟ نصیحت تو صرف

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کریں

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
اور پختہ عہد نہ توڑیں۔ اور جو جوڑیں ان تعلقات کو جن کے جوڑے رکھنے کا

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ
اللہ نے حکم دیا اور جو اپنے رب سے ڈریں اور جو حساب کی سختی

الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
سے ڈریں۔ اور وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اپنے رب کی رضا طلب کرنے کے لیے اور جنھوں نے نماز

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً
قائم کی اور خرچ کیا ان چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی چھپکے اور علانیہ

وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى
اور جو بھلائی کے ذریعہ بُرائی کو دفع کرتے ہیں، ان کے لیے پچھلا (آخرت

الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ
کا) گھر ہے۔ جو جناتِ عدن ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، وہ بھی اور وہ لوگ بھی جو لائق ہوں گے

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ
ان کے آباء و اجداد میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے اور فرشتے ان پر

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
ہر دروازہ سے داخل ہوتے ہوں گے۔ (کہیں گے) السلام علیکم، (تم پر سلامتی ہو) اس صبر کے بدلہ میں جو تم نے

عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
کیا، پھر یہ آخرت کا گھر کتنا اچھا ہے۔ اور جو اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں اس کے پختہ کرنے

مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
کے بعد اور ان تعلقات کو توڑتے ہیں جن کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے مصیبت کا

سُوْٓءُ الدَّارِ ۝٢٥ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ
گھر ہے۔ اللہ روزی کشادہ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں اور تنگ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں۔

وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اور یہ لوگ دنیوی زندگی پر خوش ہیں۔ اور دنیوی زندگی آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝٢٦ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر تھوڑا سا فائدہ اٹھانا۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ
اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ گمراہ کرتے ہیں

يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝٢٧ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جسے چاہتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں اپنی طرف اُسے جو متوجہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہیں۔ سنو! اللہ کی یاد ہی سے

تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝٢٨ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝٢٩ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
ان کے لیے طوبیٰ ہے اور اچھا انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ
اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں، تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ
وہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی، اور یہ رحمٰن کے ساتھ کفر کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف

مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ جس کے ذریعہ پہاڑوں کو چلایا جاتا

اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ
یا اس کے ذریعہ زمین کو کاٹا جاتا، یا اس کے ذریعہ مردوں سے بلوایا جاتا (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے)۔ بلکہ اللہ ہی

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
کے لیے تمام امور ہیں۔ کیا پھر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اس سے مایوس نہیں ہوئے کہ

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ
اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں کو اُن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ
حرکتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کی ہیں برابر مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب میں

قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ یقیناً اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ بھی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۟ قف
استہزاء کیا گیا، پھر میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے ان کو پکڑا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ
پھر میرا عذاب کیسا رہا؟ کیا پھر وہ ذات جو ہر شخص پر نگراں ہے ان اعمال کی جو اس نے کیے (وہ ذات اور شرکاء

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ
برابر ہیں؟ نہیں!) انہوں نے اللہ کے لیے شرکاء بنا لیے ہیں۔ آپ پوچھیے کہ تم اُن کے نام بتلاؤ۔

اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ
کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو ایسی چیز کی جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا باتوں میں سے

مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا
سرسری بات تم کرتے ہو؟ بلکہ کافروں کے لیے اُن کا مکر مزین کیا گیا اور انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
راستہ سے روکا گیا۔ اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

لَهُمۡ عَذَابٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ‌ۚ

ان کے لیے دنیوی زندگی میں عذاب ہے اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ مشقت والا ہے۔

وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الۡجَـنَّةِ الَّتِىۡ

اور اُن کے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ اس جنت کا حال جس کا

وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ‌ؕ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ؕ اُكُلُهَا

متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کے مزے

دَآٮِٕمٌ وَّ ظِلُّهَا‌ؕ تِلۡكَ عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا‌ۖ وَّعُقۡبَى

دائمی ہوں گے اور اس کے سائے (بھی دائمی ہوں گے)۔ یہ متقیوں کا انجام ہے۔ اور کافروں

الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَفۡرَحُوۡنَ

کا انجام دوزخ ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ خوش ہیں

بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمِنَ الۡاَحۡزَابِ مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ‌ؕ

اس کی وجہ سے جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے اور گروہوں میں سے بعض اس قرآن کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ‌ؕ

آپ فرما دیجیے کہ مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور میں اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں۔

اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ

اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے واپس جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی والا حق اور

حُكۡمًا عَرَبِيًّا‌ؕ وَلَٮِٕنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ

باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا قرآن بنا کر اتارا۔ اور اگر آپ بھی ان کی خواہشات کا اتباع کریں گے اس

مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ‌ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ

کے بعد کہ آپ کے پاس علم آیا تو آپ کو اللہ سے کوئی بچانے والا اور کوئی

وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا

مددگار نہیں ہوگا۔ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے اور ہم نے

لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً‌ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ

ان کے لیے بیویاں اور اولاد بنائیں۔ اور کسی رسول کی یہ طاقت نہیں ہے کہ

اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کے حکم سے۔ ہر مقررہ وقت کے لیے لکھی ہوئی تحریر ہے۔

ع ۵ ۱۱

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ
اور اللہ مٹاتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور باقی رکھتے ہیں (جسے چاہتے ہیں)۔ اور اللہ ہی کے پاس ام الکتاب

الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ
(یعنی لوحِ محفوظ) ہے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا
جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو آپ کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور ہمارے ذمہ

الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
حساب لینا ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم زمین کو اس کے چاروں طرف سے کم کرتے

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ
ہوئے آ رہے ہیں؟ اور اللہ فیصلہ کرتا ہے، اللہ کے فیصلہ کو کوئی پیچھے نہیں کر سکتا۔

وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ
اور وہ تیز حساب لینے والا ہے۔ یقیناً مکر کر چکے وہ جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
ان سے پہلے تھے، پھر اللہ کے پاس تمام تدابیر ہیں۔ اسے معلوم ہے جو کوئی جو

نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ
کچھ کرتا ہے۔ اور عنقریب کفار جان لیں گے کس کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ
کہتے ہیں کہ آپ بھیجے ہوئے پیغمبر نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ میرے

بَيْنِىْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾
اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے ۔ اور وہ بھی گواہ ہیں جن کے پاس کتاب کا علم ہے۔

ع ۱۲

اٰیَاتُھَا ۵۲ | (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) | رُکُوْعَاتُھَا ۷

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں | سورۃ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی | اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
الٓر۔ یہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ انسانوں کو نکالیں

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ

تاریکیوں سے نور کی طرف۔ ان کے رب کے حکم سے غالب قابلِ تعریف اللہ کے راستہ

الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

کی طرف۔ وہ اللہ کہ جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾

زمین میں ہیں۔ اور کافروں کے لیے سخت عذاب سے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

ان کے لیے جو دنیا سے محبت رکھتے ہیں آخرت کے مقابلہ میں

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

یہ (حق سے بہت ہی) دور والی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

مگر اُس کی قوم کی زبان دے کرتا کہ اُن کے سامنے صاف صاف بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ

اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنے معجزات دے کر کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نور کی طرف

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

نکالیے۔ اور انہیں اللہ کی نعمتیں یاد دلائیے۔ یقیناً اس میں ہر صبر

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ اللہ نے تمہیں نجات دی آلِ فرعون سے

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ

جو تمہیں بدترین عذاب سے تکلیف دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
بھاری امتحان تھا۔ اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا کہ اگر تم شکر کروگے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾
تو میں تمہیں مزید دوں گا اور اگر تم ناشکری کروگے تو یقیناً میرا عذاب البتہ سخت ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اگر تم اور وہ جو زمین میں ہیں سارے کے سارے کافر

جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
بن جاؤ، تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛ
خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود

وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
اور وہ جو اُن کے بعد ہوئے جن کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
جن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ رکھ دیے

فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
اپنے منہ میں اور کہا یقیناً ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ
البتہ بہت زیادہ شک میں ہیں اس کی طرف سے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ اُن کے پیغمبروں

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
نے کہا کہ کیا اللہ کے بارے میں شک جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے؟

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ
جو تمہیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمہاری مغفرت کرے تمہارے گناہوں کی اور تمہیں مہلت دے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
ایک وقتِ مقررہ تک کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ تم نہیں ہو مگر ہم جیسے انسان۔

ع ۱۴-۱ لا ع عند المتقدمين الثلثة

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں روک دو اس سے جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
تو تم ہمارے پاس روشن معجزہ لے آؤ۔ ان سے ان کے پیغمبروں نے کہا کہ ہم تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
صرف تم جیسے انسان ہیں، لیکن اللہ احسان کرتا ہے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
اپنے بندوں میں سے۔ اور ہماری طاقت نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس کوئی معجزہ لائیں

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾
مگر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہئے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ
اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں حالانکہ اس نے ہمیں ہمارے راستوں کی ہدایت دی۔

وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
اور البتہ ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تم ہمیں ایذاء دوگے۔ اور اللہ ہی پر توکل کرنے والوں کو

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ
توکل کرنا چاہئے۔ اور کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
ہم تمہیں ضرور نکال دیں گے اپنے ملک سے یا یہ کہ تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ لا
پھر اُن کے رب نے اُن کی طرف وحی کی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
اور تمہیں اس ملک میں ان کے بعد ضرور ٹھہرائیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ
کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب کی وعید سے ڈرے۔ اور انہوں نے فتح طلب کی اور ہر ظالم

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ لا مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
سرکش ناکام ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے اور اسے پیپ والا پانی پینے کو

صَدِيْدٍ ۝۱۶ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
دیا جائے گا۔ جس کو وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پیے گا اور اس کو حلق سے نیچے اتار نہیں سکے گا اور اسے

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ
موت آ لے گی ہر طرف سے حالانکہ وہ مرنے والا نہیں ہے۔

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝۱۷ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اس کے بعد بھی سخت عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کا حال جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ
کفر کیا اُن کے اعمال ایسے ہیں جیسا کہ راکھ، جس کو طوفانی ہوا نے تیز اڑایا ہو

فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ
سخت ہوا والے دن میں کہ وہ اپنے اعمال میں سے کسی چیز پر بھی قادر نہیں ہیں۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
یہ (حق سے بہت) دور والی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمھیں ہلاک کر دے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۹ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
اور نئی مخلوق کو لے آئے۔ یہ اللہ پر کچھ مشکل

بِعَزِيْزٍ ۝۲۰ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
نہیں۔ اور وہ سارے کے سارے اکٹھے اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، پھر ضعفاء ان سے کہیں گے جو

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
بڑا بننا چاہتے تھے کہ یقیناً ہم تو تمھارے پیچھے چلنے والے تھے، پھر کیا تم ہمارے کچھ کام

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا
آؤ گے اللہ کے عذاب سے؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا
تو ہم تمھیں ہدایت دیتے۔ ہم پر برابر ہے، چاہے ہم فریاد کریں یا ہم صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۲۱ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ
ہمارے لیے کسی طرح چھٹکارا نہیں ہے۔ اور جب تمام امور کا فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان

ع ۳ ۱۵

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ
کہے گا کہ یقیناً اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا وعدہ اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا،

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِیَ عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
پھر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا

اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَ لُوْمُوْۤا
سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی، پھر تم نے میری دعوت قبول کرلی۔ اس لیے تم مجھے ملامت مت کرو بلکہ

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ
اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادرسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ یقیناً میں

كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ
انکار کرتا ہوں شرک کا جو تم اس سے پہلے مجھے شریک ٹھہراتے رہے۔ یقیناً ظالموں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٢٢﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ
کرتے رہے وہ اپنے رب کے حکم سے داخل کیے جائیں گے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی

فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمْ تَرَ
ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کا تحیہ اس میں السلام علیکم ہوگا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ

كَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَیِّبَةً كَشَجَرَةٍ
اللہ نے کیسے مثال بیان کی پاکیزہ کلمہ کی پاکیزہ درخت

طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾
کی طرح جس کی جڑیں مضبوط ہوں اور جس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔

تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ
جو ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہو۔ اور اللہ مثالیں بیان

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَ مَثَلُ
کرتے ہیں انسانوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور بُرے

كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ
کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسا کہ بُرا درخت، جو زمین کے اوپر ہی

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

سے اکھاڑ لیا گیا ہو جس کے لیے کوئی قرار نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

قولِ ثابت کے ذریعہ دنیوی زندگی میں اور آخرت میں جماتے ہیں۔

وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اور اللہ کرتے وہی ہیں جو وہ چاہتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا

کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا

وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ

اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتارا۔ یعنی جہنم میں، جس میں وہ داخل ہوں گے۔

وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا

اور وہ بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے شریک ٹھہرائے تا کہ وہ اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ

گمراہ کریں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مزے اڑا لو، پھر یقیناً تمہارا لوٹنا جہنم کی طرف ہے۔ آپ فرما دیجیے

لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا

میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور خرچ کریں

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

ان چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی، چپکے اور علانیہ، اس سے پہلے کہ وہ دن

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

آجائے کہ جس میں نہ خرید و فروخت اور نہ دوستی ہوگی۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

کے ذریعہ تمہارے کھانے کے لیے پھل نکالے۔ اور اس نے تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

تا کہ وہ چلے سمندر میں اللہ کے حکم سے۔ اور اس نے تمہارے لیے نہروں کو بھی کام میں لگا رکھا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ دَآئِبَيۡنِ‌ ۚ وَسَخَّرَ لَـكُمُ
اوراس نے تمہارے لیے چانداور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے جو لگا تار حرکت میں ہیں۔ اور اس نے تمہارے

الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ‌ۚ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰٮكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ‌ ؕ
لیے رات اور دن کو کام میں لگا رکھا ہے۔ اور اس نے تمہیں ہر چیز میں سے دیا جس کا تم نے اس سے سوال کیا۔

وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ
اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرو تو اس کو گن نہیں سکتے۔ یقیناً انسان بہت زیادہ ظالم

كَفَّارٌ ‏﴿۳۴﴾‏ ع وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ
اور بہت زیادہ ناشکرا ہے۔ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا

اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِىۡ وَبَنِىَّ اَنۡ نَّـعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ‏ ﴿۳۵﴾‏ رَبِّ
بنائیے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس سے بچائیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔ اے میرے رب!

اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ‌ ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ
یقیناً ان بتوں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا۔ پھر جو میرا اتباع کرے

فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ‌ ۚ وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿۳۶﴾
تو وہ مجھ سے ہے۔ اور جو میری نافرمانی کرے تو یقیناً آپ بخشنے والے، نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

رَبَّنَاۤ اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ
اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایسی وادی میں جو کھیتی والی نہیں

عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ فَاجۡعَلۡ
تیرے عزت والے گھر کے پاس ٹھہرایا ہے، اے ہمارے رب! اس لیے تاکہ وہ نماز قائم کریں، پھر

اَفۡـئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهۡوِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ وَارۡزُقۡهُمۡ
لوگوں کے دلوں کو آپ کر دیجیے کہ ان کی طرف مائل ہوں اور انہیں روزی دیجیے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُوۡنَ‏ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعۡلَمُ
پھلوں کی تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب! یقیناً آپ جانتے ہیں

مَا نُخۡفِىۡ وَمَا نُعۡلِنُ‌ ؕ وَمَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ
وہ جسے ہم چھپاتے ہیں اور جسے ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے

فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ‏ ﴿۳۸﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ
نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق دیے۔ یقیناً میرا رب

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
البتہ دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! آپ مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۴۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول کر لیجیے۔ اے ہمارے رب! میری

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝۴۱
اور میرے والدین کی اور تمام ایمان والوں کی مغفرت کر دیجیے اس دن جس دن حساب قائم ہوگا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا
اور تم اللہ کو غافل مت سمجھو اس سے جو یہ ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ اللہ تو صرف

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝۴۲ مُهْطِعِيْنَ
انہیں ڈھیل دے رہا ہے ایسے دن کے لیے جس میں نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ تیز دوڑ رہے ہوں گے،

مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ
اپنے سروں کو اونچے کیے ہوئے ہوں گے، ان کی طرف ان کی نگاہ واپس نہیں لوٹے گی۔ اور ان کے دل

هَوَآءٌ ۝۴۳ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ
تمام خیالات سے خالی ہوں گے۔ اور آپ انسانوں کو ڈرائیے اس دن سے جس دن وہ عذاب آئے گا

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ
تو ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ ہمیں مہلت دیجیے قریبی وقت تک

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا
کہ ہم آپ کی دعوت کو قبول کر لیں اور رسولوں کا اتباع کریں۔ کیا تم نے اس سے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝۴۴ وَّ سَكَنْتُمْ
پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہارے لیے زوال نہیں ہے؟ حالانکہ تم رہے تھے

فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
ان لوگوں کے مکانات میں جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمہارے سامنے واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝۴۵ وَقَدْ مَكَرُوْا
اُن کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بھی بیان کی تھیں۔ اور انھوں نے اپنا

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

مکر کیا اور اللہ کے پاس اُن کا مکر ہے۔ اور اُن کا مکر ایسا نہیں تھا کہ اس سے

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

پہاڑ (پہاڑ سے مراد شریعت ہے) ٹل جاتے۔ اس لیے آپ اللہ کو اپنے رسولوں سے کیے ہوئے وعدہ

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

کے خلاف کرنے والا مت سمجھو۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔ اس دن

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا

جس دن یہ زمین اس کے علاوہ زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (دوسرے آسمان سے بدل دیے جائیں گے) اور تمام

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

کے تمام غالب یکتا اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اور آپ مجرموں کو دیکھو گے اس دن کہ

مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

وہ بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ ان کا لباس تارکول کا ہوگا

وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپے ہوئے ہوگی۔ تاکہ اللہ سزا دے ہر

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

شخص کو ان اعمال کی جو اس نے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

یہ عام اعلان ہے انسانوں کے لیے اور اس لیے تاکہ انہیں اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۹

اللہ یکتا معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

اٰيَاتُهَا ۹۹ | (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) | رُكُوْعَاتُهَا ۶

اس میں ۹۹ آیتیں ہیں | سورۃ الحجر مکہ میں نازل ہوئی | اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والے قرآن اور اس کتاب کی آیتیں ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ۝۲

کسی وقت تمنا کریں گے کفار کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

آپ انہیں چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور مزے اڑائیں اور امید نے انہیں غافل بنا رکھا ہے، پھر عنقریب

يَعْلَمُوْنَ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

انہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس حال میں کہ اس

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

کے لیے معلوم تحریر تھی۔ کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ۝۵ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر یہ ذکر اتارا

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ۝۶ لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

گیا، یقیناً تم تو مجنون ہو۔ تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ

اگر تو سچا ہے۔ ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ۝۸ اِنَّا نَحْنُ

مگر حق کے ساتھ اور تب تو انہیں مہلت بھی نہیں دی جائے گی۔ یقیناً ہم نے ہی

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

یہ ذکر (قرآن) اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے آپ

مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ۝۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

سے پہلے رسول بھیجے پچھلی امتوں میں۔ اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔ اسی طرح ہم استہزاء مجرموں کے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ۝۱۲ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ

دلوں میں داخل کرتے ہیں۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پچھلے لوگوں کا

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ۝۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

طریقہ گزر چکا ہے۔ اور اگر ہم ان پر آسمان کا دروازہ کھول دیں،

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
پھر وہ اس میں چڑھ بھی جائیں، تب بھی کہیں گے کہ ہماری نگاہیں مدہوش

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
کر دی گئیں، بلکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ ہم نے

ع ۱۵

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
ہی آسمان میں برج بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کے لیے مزین کیا ہے۔

وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
اور ہم نے اسے ہر شیطان مردود سے محفوظ بنا دیا ہے۔ سوائے اس کے کہ جو چپکے سے

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
سن بھاگے تو ایک چمکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ اور زمین کو ہمیں نے پھیلایا

وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور ہم نے ہی زمین میں پہاڑ ڈال دیے اور ہم نے ہی زمین میں ہر چیز کو ایک مقدار کے

مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
ساتھ اگایا۔ اور ہم نے ہی اس میں زندگی کے اسباب رکھ دیے تمہارے لیے اور ان

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
کے لیے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز نہیں ہے مگر ہمارے پاس

خَزَآئِنُهٗ ز وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا
اس کے خزانے ہیں۔ اور ہم اُسے صرف مقررہ مقدار میں اتارتے ہیں۔ اور ہم نے ہی ہوائیں

الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ج
بھیجیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں، پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر ہم وہ پانی تمہیں پلاتے ہیں،

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ
اس حال میں کہ تم پانی کو خزانہ کر کے نہیں رکھ سکتے۔ اور ہم ہی زندگی دیتے ہیں

وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم باقی رہنے والے ہیں۔ یقیناً ہمیں معلوم ہیں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
تم میں سے آگے بڑھنے والے اور یقیناً ہمیں معلوم ہیں پیچھے آنے والے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدْ

یقیناً تیرا رب ہی انہیں اکٹھا کرے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ یقیناً

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ۚ

ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا سڑے ہوئے گارے کی کھن کھن بجنے والی مٹی سے۔

وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اور جنات کو ہم نے انتہائی گرم آگ سے اس سے پہلے پیدا کیا۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

اور جب کہ تیرے رب نے فرشتوں سے کہا یقیناً میں سڑے ہوئے گارے کی

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ

کھن کھن بجنے والی مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے بنالوں اور میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔ پھر تمام فرشتوں نے سجدہ

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ

کیا اکٹھے، مگر ابلیس نے۔ انکار کیا اس سے کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ

کے ساتھ ہو۔ اللہ نے پوچھا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

کے ساتھ نہیں ہوا؟ ابلیس نے کہا کہ میں سجدہ نہیں کروں گا ایسے بشر کو جسے تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

پیدا کیا ہے سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا،

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ۙ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ

یقیناً تو مردود ہے۔ اور تجھ پر لعنت ہے قیامت کے دن

الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾

تک۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے مہلت دے اس دن تک جس دن مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے فرمایا یقیناً تجھے مہلت دی گئی۔ معلوم وقت کے

الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ
دن تک۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں ان کے لیے

فِى الۡاَرۡضِ وَلَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَۙ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ
زمین میں زینتیں قائم کروں گا اور میں ان تمام کو گمراہ کروں گا۔ مگر ان میں سے تیرے

مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ مُسۡتَقِيۡمٌ ﴿۴۱﴾
خالص کیے ہوئے بندے۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ راستہ مجھ تک سیدھا آتا ہے۔

اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ
یقیناً میرے بندے تیرا ان کے اوپر کوئی زور نہیں چلے گا مگر وہ جو

اتَّبَعَكَ مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ
گمراہ لوگوں میں سے تیرے پیچھے چلیں۔ اور یقیناً ان تمام کے وعدہ کی جگہ

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبۡعَةُ اَبۡوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ
جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ان میں سے ہر دروازہ کے لیے ایک

جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ؕ ﴿۴۵﴾
گروہ تقسیم کیا جائے گا۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعۡنَا مَا فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ
(کہا جائے گا کہ) تم اس میں سلامتی کے ساتھ امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم نکال دیں گے اس کینہ کو جو اُن کے

مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمۡ
سینوں میں ہے، وہ بھائی بھائی بن کر رہیں گے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ ان کو اس میں

فِيۡهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمۡ مِّنۡهَا بِمُخۡرَجِيۡنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئۡ عِبَادِىۡۤ
نہ تھکاوٹ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ آپ میرے بندوں کو خبر کر دیجیے

اَنِّىۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُۙ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِىۡ هُوَ الۡعَذَابُ
کہ یقیناً میں بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب وہ دردناک

الۡاَلِيۡمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئۡهُمۡ عَنۡ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَۘ ﴿۵۱﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا
عذاب ہے۔ اور آپ ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی خبر دیجیے۔ جب وہ داخل ہوئے

عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنۡكُمۡ وَجِلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا
ان پر تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں

ع ۳ / ۱۹ / ۴

وقف لازم

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے، یقیناً ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو اس حالت میں کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے، پھر تم کس چیز کی بشارت دیتے ہو؟ انہوں نے

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ

کہا کہ ہم آپ کو حق کی بشارت دیتے ہیں اس لیے آپ مایوس لوگوں میں سے نہ ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام)

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ

نے فرمایا سوائے گمراہوں کے اور کون اپنے رب کی رحمت سے مایوس ہوتا ہے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا

فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

پھر تمہارا کیا کام (ڈیوٹی) ہے، اے بھیجے ہوئے فرشتو؟ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم ایک

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں، مگر لوط (علیہ السلام) کے ماننے والے۔ یقیناً ہم ان تمام کو نجات

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

دیں گے۔ مگر ان کی بیوی کہ ہم نے مقدر کر دیا ہے کہ وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

پھر جب لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے فرشتے آئے، تو لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ایسے لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ

ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔ انہوں نے کہا بلکہ ہم آپ کے پاس اس عذاب کو لے کر آئے ہیں جس میں یہ

يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس حق کو لائے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

اس لیے آپ اپنے ماننے والوں کو لے کر کے سفر کر جائیے رات کے کسی حصہ میں اور آپ ان کے پیچھے پیچھے چلیے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور تم چلتے رہو اس جگہ تک جہاں کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کی طرف اس حکم کی وحی کر دی کہ ان لوگوں کی جڑ

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝۶۶ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

صبح ہوتے ہوئے کاٹ دی جائے گی۔ اور شہر والے آئے ایک دوسرے کو خوشخبری

يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۶۷ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ

سناتے ہوئے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میرے مہمان ہیں،

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝۶۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝۶۹ قَالُوْٓا

اس لیے تم مجھے رسوا مت کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے تم بے آبرو نہ کرو۔ انہوں نے کہا

اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۰ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

کیا ہم نے آپ کو تمام جہان والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں؟ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میری بیٹیاں ہیں

فٰعِلِيْنَ ۝۷۱ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۲

اگر تمہیں ایسا کرنا ہی ہے۔ آپ کی زندگی کی قسم! یقیناً وہ اپنے نشہ میں مدہوش تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝۷۳ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا

پھر سورج نکلتے ہوئے انہیں ایک چیخ نے پکڑ لیا۔ پھر ہم نے اس بستی کے اوپر والے حصہ کو اس کا نیچے والا

سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۷۴

حصہ بنا دیا اور ہم نے ان کے اوپر کنکر کے پتھر برسائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝۷۵ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ

یقیناً اس میں غور سے دیکھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور یقیناً یہ بستی ایسے راستہ پر ہے جو ابھی

مُّقِيْمٍ ۝۷۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷

موجود ہے۔ یقیناً اس میں ایمان والوں کے لیے نشانی ہے۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝۷۸ فَانْتَقَمْنَا

اور یقیناً اَیکہ والے بھی ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان سے

مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۹ وَلَقَدْ كَذَّبَ

انتقام لیا۔ اور یقیناً یہ دونوں بستیاں معروف راستہ پر ہیں۔ یقیناً حجر

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۸۰ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا

والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ اور ہم نے انہیں دیں اپنی نشانیاں،

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۸۱ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ

پھر وہ اس سے اعراض کرتے تھے۔ اور وہ پہاڑوں کو

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝۸۲ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
تراش کر امن سے گھر بناتے تھے۔ پھر انہیں ایک چیخ نے پکڑ لیا

مُصْبِحِيْنَ ۝۸۳ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۴
صبح ہوتے ہوئے۔ پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے وہ جو وہ بناتے تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
مگر حق کے ساتھ۔ اور یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے، اس لیے آپ اچھے طریقہ سے درگذر

الْجَمِيْلَ ۝۸۵ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝۸۶ وَلَقَدْ
کیجیے۔ یقیناً تیرا رب وہی پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔ یقیناً

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝۸۷
ہم نے آپ کو سبعِ مثانی اور قرآنِ عظیم دیا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ
آپ اپنی نگاہیں نہ اٹھائیں اس سامان کی طرف جس کے ذریعہ ہم نے ان کی چند قسموں کو متمتع کر رکھا ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸
اور اُن پر غم نہ کیجیے اور اپنا پہلو ایمان والوں کے سامنے جھکائے رکھئے۔

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝۸۹ كَمَآ اَنْزَلْنَا
اور آپ فرما دیجیے کہ میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ جیسا ہم نے ان تقسیم

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝۹۰ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝۹۱
کرنے والوں پر (عذاب) اتارا۔ جو قران کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے تھے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۲ عَمَّا كَانُوْا
پھر آپ کے رب کی قسم! یقیناً ہم ان تمام سے ضرور سوال کریں گے۔ ان اعمال کے متعلق جو

يَعْمَلُوْنَ ۝۹۳ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ
وہ کرتے تھے۔ اس لیے آپ صاف صاف بیان کر دیجیے وہ جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اور مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۹۴ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝۹۵
سے اعراض کیجیے۔ یقیناً ہم آپ کی طرف سے ان استہزاء کرنے والوں کے لیے کافی ہیں۔

الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

ان کے لیے جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود قرار دیتے ہیں۔ پھر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدۡ نَـعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ‏ ﴿۹۷﴾

یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے ان باتوں کی وجہ سے جو وہ کہتے ہیں۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ۙ‏ ﴿۹۸﴾

پھر آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے رہیے۔

وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَـقِيۡنُ ࣖ ﴿۹۹﴾

اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ کو موت آ جائے۔

اٰیاتُها ۱۲۸ (۱۶) سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) رکوعاتها ۱۶

اس میں ۱۲۸ آیتیں ہیں سورۃ النحل مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ‌ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

اللہ کا حکم آ پہنچا، پھر تم اس کو جلدی طلب مت کرو۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ‏ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الۡمَلٰۤئِكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ

ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ فرشتے اتارتا ہے وحی کے ساتھ اپنے

اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا

حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے، یہ کہ تم ڈراؤ

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ‏ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ کوئی معبود نہیں مگر میں ہی، تو تم مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ‌ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ‏ ﴿۳﴾ خَلَقَ

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ برتر ہے ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اس نے

الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ‏ ﴿۴﴾

انسان کو پیدا کیا نطفہ سے، پھر اچانک وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔

وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا‌ ۚ لَـكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ

اور اس نے چوپائے پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان چوپاؤں میں گرمی حاصل کرنے کا سامان ہے اور دوسرے منافع بھی

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ۞ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ
ہیں اوران میں سے بعضوں کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور تمہارے لیے ان چوپاؤں میں خوبصورتی ہے جس وقت کہ تم شام کو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ۞ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ
چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور جب کہ تم جانور چرانے کے لیے لے جاتے ہو۔ اور یہ جانور تمہارے بوجھ اٹھا لے

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ
جاتے ہیں ایسے علاقہ تک کہ تم وہاں تک نہیں پہنچ سکتے مگر جانوں کی مشقت سے۔ یقیناً تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۞ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ
البتہ نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ اور (اس نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے)

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۞
تا کہ تم ان پر سواری کرو اور زینت (کے لیے پیدا کیے)۔ اور پیدا کرتا ہے وہ جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ
اور اللہ ہی کے ذمہ ہے درمیانی راستہ بیان کرنا اور ان راستوں میں سے کچھ ٹیڑھے ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ۞ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ۞
پانی برسایا، اس میں سے پینے کے لیے ہے اور اسی پانی سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ
وہ تمہارے لیے اس پانی کے ذریعہ اُگاتا ہے کھیتی اور زیتون اور کھجور

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
اور انگور اور تمام پھلوں کو۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ۞ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو کام میں لگا رکھا ہے

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ
اورسورج اور چاند کو بھی۔ اور ستارے اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۞ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور جو چیزیں اس نے تمہارے لیے

فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
زمین میں پیدا کی جن کے رنگ مختلف ہیں۔ یقیناً اس میں نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝۱۳ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
ایسی قوم کے لیے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا رکھا ہے
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ
تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
نکالو جسے تم پہنو۔ اور تو کشتی کو دیکھے گا کہ اس میں موجیں چیرتی ہوئی چلتی ہیں
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۴ وَاَلْقٰى
اور تاکہ اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اس
فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
نے زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ کہیں وہ تمہاری وجہ سے ہلنے نہ لگے اور اس نے نہر اور راستے بنائے
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵ۙ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ
تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور علامتیں بنائیں۔ اور ستاروں سے بھی وہ راہ
يَهْتَدُوْنَ ۝۱۶ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ
پاتے ہیں۔ کیا پھر وہ اللہ جو مخلوق پیدا کرتا ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۷ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو؟ اور اگر تم اللہ کی نعمت کو گنو تو تم اس کا احصاء نہیں کر سکتے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اُسے جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝۱۹ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور اسے جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور جن کو وہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ
لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝۲۰ؕ اَمْوَاتٌ
وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو مخلوق ہیں۔ مردے ہیں،
غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝۲۱
بے جان ہیں۔ اور انہیں پتہ بھی نہیں کہ کس وقت مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟

ع ۲ / ۱۲ / ۸

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پھر جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ
ان کے قلوب منکر ہیں اور وہ تکبر کرنا چاہتے ہیں۔ یقیناً
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ
اللہ جانتا ہے اسے جو وہ چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے
مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوْٓا
کہ تمہارے رب نے کیا اتارا تو کہتے ہیں کہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ تاکہ وہ
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ
اپنے سارے گناہ اٹھائیں قیامت کے دن اور اُن لوگوں کے گناہوں میں سے بھی جنہیں
يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾
یہ علم کے بغیر گمراہ کر رہے ہیں۔ سنو! برا ہے وہ جسے وہ بوجھ بنا رہے ہیں۔
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ
یقیناً اُن لوگوں نے بھی مکر کیا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اللہ (کا حکم) اُن کی عمارت پر آیا
مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ
بنیادوں کی جانب سے اور اُن پر چھت گر پڑی ان کے اوپر سے
وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ
اور ان کے پاس عذاب آیا جدھر سے انہیں خیال بھی نہیں تھا۔ پھر قیامت
الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
کے دن اللہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کے
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
بارے میں تم جھگڑتے تھے؟ وہ کہیں گے جنہیں علم دیا گیا ہے کہ
اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾
یقیناً آج رسوائی اور برائی کافروں پر ہے۔

ع ٣

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
ان پر جن کی فرشتے جان نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
پھر وہ صلح کو ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔
بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۸ فَادْخُلُوْٓا
کیوں نہیں؟ یقیناً اللہ کو خوب معلوم ہیں وہ عمل جو تم کرتے تھے۔ اس لیے
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى
تم جہنم کے دروازوں سے اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔ پھر وہ تکبر کرنے والوں کا
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۲۹ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
برا ٹھکانا ہے۔ اور پوچھا جائے گا ان سے جو متقی ہیں کہ تمہارے رب نے کیا
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
اتارا؟ تو وہ کہیں گے کہ بھلائی۔ ان کے لیے جنہوں نے اس دنیا میں نیکیاں کیں
حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ
بھلائی ہے۔ اور البتہ آخرت کا گھر وہ بہتر ہے۔ اور یقیناً متقیوں کا گھر کتنا
الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ
اچھا ہے؟ وہ جناتِ عدن ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، جن کے نیچے سے
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ
نہریں بہتی ہوں گی، جن میں ان کے لیئے وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ اسی طرح
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اللہ متقیوں کو بدلہ دیں گے۔ اُن کو جن کی فرشتے جان نکالیں گے
طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
پاکیزہ ہونے کی حالت میں، وہ کہیں گے السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے۔ وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس کے کہ اُن کے پاس
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
فرشتے آجائیں یا تیرے رب کا (عذاب کا) حکم آ جائے۔ اسی طرح ان لوگوں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
نے بھی کیا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۳۳ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر انہیں اُن کی بدعملی کی سزائیں ملی

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴
جو انہوں نے کی اور انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
اور مشرکین نے کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اللہ کے سوا کسی چیز کی عبادت

مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
نہ کرتے، نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے (حکم کے) بغیر کوئی چیز

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح اُن لوگوں نے بھی کیا جو اُن سے پہلے تھے۔

فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۳۵ وَلَقَدْ بَعَثْنَا
تو پیغمبروں کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ یقیناً ہم

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شیطان

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
سے بچو۔ پھر اُن میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور اُن میں سے بعض پر

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
گمراہی ثابت ہو گئی۔ تو تم زمین میں چلو پھرو،

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳٦
پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
اگر آپ ان کی ہدایت پر حریص ہیں، تو یقیناً اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۳۷ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اللہ گمراہ کرتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور یہ اپنی قسموں پر زور دے کر اللہ کی

اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا
قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا انہیں جو مر جاتے ہیں۔ کیوں نہیں؟ اللہ کے ذمہ

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۸ۙ
سچے وعدہ کے طور پر لازم ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
(اللہ زندہ کرے گا) تا کہ ان کے سامنے بیان کرے وہ جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور تا کہ کافر لوگ جان

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۳۹ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ
لیں کہ یقیناً وہ جھوٹے تھے۔ ہمارا تو کسی چیز کو صرف کہنا ہوتا ہے

اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۴۰ۧ وَالَّذِيْنَ
جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ کُــنْ (ہوجا) تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ

ع ۵

هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
جنہوں نے اللہ کی وجہ سے ہجرت کی اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم انہیں

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش کہ وہ

وقف لازم

يَعْلَمُوْنَ ۴۱ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۴۲
جانتے ہوتے۔ وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مرد ہی، جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے،

فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۴۳ۙ
تو تم ذکر والوں سے پوچھ لو اگر تم جانتے نہیں ہو۔

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ
(رسول بھیجے) معجزات اور کتابیں دے کر۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ ذکر (کتاب) اتارا تا کہ آپ

النصف

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۴۴
لوگوں کے سامنے بیان کریں وہ جو اُن کی طرف اتارا گیا اور شاید وہ سوچیں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ
کیا پھر وہ جنہوں نے برا مکر کیا وہ مامون ہیں اس سے کہ اللہ انہیں زمین میں

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
دھنسا دے یا اُن پر عذاب لے آئے جہاں سے انہیں
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
گمان بھی نہ ہو۔ یا اُن کو پکڑ لے چلتے پھرتے، پھر وہ (اللہ کو)
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
عاجز نہیں کر سکتے۔ یا اُن کو ڈرا کر پکڑ لے۔ پھر یقیناً تیرا رب
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ
البتہ شفقت والا، نہایت رحم والا ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں اللہ کی پیدا کی ہوئی
مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا
چیزوں کو جن کے سائے دائیں اور بائیں ڈھلتے ہیں اللہ ہی کو سجدہ
لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں
وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
میں ہیں اور جو زمین میں ہیں جانداروں میں سے اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدة
وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اپنے اوپر سے اور کرتے ہیں وہی جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔
وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
اور اللہ نے فرمایا کہ تم دو معبود مت بناؤ۔ وہ تو صرف یکتا
وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
معبود ہے۔ تو تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾
اور زمین میں ہیں اور اسی کے لیے خالص عبادت ہے۔ کیا اللہ کے علاوہ سے تم ڈرتے ہو؟
وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
اور جو نعمت بھی تمہارے پاس ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں ضرر پہنچتا ہے
فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
تو اسی کی طرف تم عاجزی کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے ضرر دور کرتا ہے تو اچانک

السجدة ۱۲ ع ۳

فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۝ لِيَكۡفُرُوۡا
تم میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں

بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ‌ؕ فَتَمَتَّعُوۡا‌ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ وَ يَجۡعَلُوۡنَ
اس (نعمت) کی جو ہم نے انہیں دی، تو مزے اڑالو۔ پھر تمہیں معلوم ہوجائے گا۔ اور یہ لوگ حصہ مقرر کرتے ہیں

لِمَا لَا يَعۡلَمُوۡنَ نَصِيۡبًا مِّمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ‌ؕ تَاللّٰهِ لَتُسۡـَٔـلُنَّ
ہماری دی ہوئی روزی میں سے اُن بتوں کے لیے جن کے بارے میں انہیں کچھ معلوم نہیں۔ اللہ کی قسم! ضرور تم سے

عَمَّا كُنۡتُمۡ تَفۡتَرُوۡنَ ۝ وَ يَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ
سوال ہوگا اس جھوٹ کے متعلق جو تم گھڑتے ہو۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں قرار دیتے ہیں،

سُبۡحٰنَهٗ‌ ۙ وَلَهُمۡ مَّا يَشۡتَهُوۡنَ ۝ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ
اللہ اس سے پاک ہے، اور اپنے لیے وہ (لڑکے) جن کی انہیں چاہت ہے۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی ایک کو

بِالۡاُنۡثٰى ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ‌ ۝
بشارت دی جاتی ہے لڑکی کی تو اس کا چہرہ سیاہ ہوجاتا ہے اور غم (و غصہ) سے بھر جاتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡۤءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ‌ؕ اَيُمۡسِكُهٗ
وہ چھپتا (پھرتا) ہے لوگوں سے اس کی برائی کی وجہ سے جس کی بشارت اسے دی گئی۔ اب آیا اسے ذلت

عَلٰى هُوۡنٍ اَمۡ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ‌ؕ اَلَا سَآءَ
کے ساتھ روکے رکھے یا اس کو مٹی میں دبا دے۔ سنو! برا ہے

مَا يَحۡكُمُوۡنَ ۝ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ
جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

مَثَلُ السَّوۡءِ‌ ۚ وَلِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى‌ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ
بری مثال ہے۔ اور اللہ کے لیے برتر مثال ہے۔ اور وہ زبردست ہے،

الۡحَكِيۡمُ ۝ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ
حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ انسانوں کو پکڑ لے ان کے ظلم کی وجہ سے

مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ
تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑے، لیکن اللہ انہیں مہلت دیتا ہے

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى‌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا
ایک وقتِ مقررہ تک۔ پھر جب اُن کا وقتِ مقررہ آ جاتا ہے تو

يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ

ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے جا سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کے

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

لیے وہ مقرر کرتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ گھڑتی ہیں

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

کہ اُن کے لیے بھلائی ہے۔ یقیناً اُن کے لیے دوزخ ہے اور یہی

مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

آگے آگے ہوں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے رسول بھیجے آپ سے پہلے امتوں کی طرف

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ

پھر شیطان نے ان کے لیے ان کے عمل مزین کیے، پھر وہ

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

آج اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس لیے اتاری ہے تاکہ آپ اُن کے سامنے صاف صاف بیان کریں وہ

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں، اور (یہ کتاب) ایمان لانے والی قوم کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ زمین کو زندہ کیا

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ایسی قوم کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

جو سنتی ہے۔ اور یقیناً تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے۔

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس سے جو اُن کے پیٹوں میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ

خالص دودھ، جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہوتا ہے۔ اور کھجور اور

النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا

انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور چیز بناتے ہو

وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۶۷

اور اچھی کھانے کی چیزیں۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہو۔

وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ

اور تیرے رب نے شہد مکھی کو حکم دیا کہ تو پہاڑوں

مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ۝۶۸

میں گھر بنا اور درختوں میں اور اُن کے چھپّروں میں۔

ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ

پھر تو کھا تمام پھلوں سے، پھر اپنے رب کے بنائے ہوئے

رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ

راستوں پر چل۔ اس کے پیٹ سے نکلتی ہے ایسی پینے کی چیز جس کے رنگ مختلف

اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

ہوتے ہیں، جس میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝۶۹ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۙ

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہی تمہیں وفات دے گا۔

وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ

اور تم میں کچھ وہ ہیں جو لوٹائے جاتے ہیں نکمّی عمر تک تاکہ وہ سب کچھ

بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـًٔـا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ۝۷۰

جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانیں۔ یقیناً اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔

ع ۹ ۵ ۱۵

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ ۚ

اور اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی روزی میں۔

فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى

پھر جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی روزی نہیں دے دیتے اپنے

مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ

غلاموں کو اس طرح کہ یہ آقا اور وہ غلام اس میں برابر ہو جائیں۔ کیا پھر اللہ کی نعمت

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ
کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ نے تمہاری اپنی جانوں سے جوڑے
اَزۡوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ
بنائے اور تمہاری بیویوں سے تمہیں بیٹے
وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ
اور پوتے دیے اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ کیا پھر یہ باطل پر
يُؤۡمِنُوۡنَ وَ بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ۙ﴿۷۲﴾
ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟
وَ يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا
اور عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو اُن کو آسمانوں
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۚ﴿۷۳﴾
اور زمین سے کوئی کھانے کی چیز دینے پر قادر نہیں ہیں اور نہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔
فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
اس لیے تم اللہ کے لیے مثالیں مت بیان کرو۔ یقیناً اللہ جانتا ہے
وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا
اور تم جانتے نہیں ہو۔ اللہ نے ایک مثال بیان کی کہ ایک وہ
مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا
مملوک غلام ہے جو کسی چیز پر قادر نہیں ہے اور ایک وہ ہے جسے ہم نے ہماری طرف سے اچھی روزی
رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّ جَهۡرًا ؕ
دی ہے، پھر وہ اس میں سے خرچ کرتا ہے چپکے سے اور علانیہ طور پر۔
هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾
کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ
اور اللہ نے مثال بیان کی دو آدمیوں کی جن میں سے ایک گونگا ہے،
لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا
کسی چیز پر قادر نہیں، بلکہ وہ بوجھ ہے اپنے آقا پر۔ جہاں وہ

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ
اسے بھیجے تو کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا۔ تو کیا یہ اور وہ شخص برابر ہو سکتا ہے جو

يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۶ وَلِلّٰهِ
انصاف کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھے راستہ پر ہے؟ اور اللہ

ع ۱۲

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ
کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے۔ اور قیامت کا معاملہ نہیں ہے

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح، بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ ۝۷۷ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
والا ہے۔ اور اللہ نے تمہیں نکالا تمہاری ماؤں کے پیٹ سے،

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
تم کچھ بھی جانتے نہیں تھے۔ اور اس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷۸ اَلَمْ يَرَوْا
اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ کیا انھوں نے دیکھا نہیں

اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
پرندوں کو جو (ادّھر) لٹکے ہوئے ہوتے ہیں آسمانی فضا میں۔ ان کو سوائے اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۷۹ وَاللّٰهُ
کوئی روکے ہوئے نہیں ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان رکھتی ہے۔ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ
نے تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے

مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ
چوپاؤں کی کھالوں سے گھر بنائے جن کو تم ہلکا سمجھتے ہو تمہارے سفر کے

ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا
وقت اور تمہاری اقامت کے دوران۔ اور ان کے اون اور

وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝۸۰
ان کے ببریوں اور ان کے بالوں سے تم سامان بناتے ہو اور ایک وقت تک نفع اٹھانے کی چیزیں بناتے ہو۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ
اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی مخلوق کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے لباس بنایا جو تمہیں بچاتا ہے

الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
گرمی سے اور لباس بنایا جو تمہیں تمہاری لڑائی میں بچاتا ہے۔ اسی طرح اللہ اپنی

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا
نعمتیں تم پر اتمام تک پہنچاتے ہیں تاکہ تم تابعدار ہو جاؤ۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ
تو آپ کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ يَوْمَ
پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ
ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو اٹھائیں گے، پھر کافروں کو اجازت نہیں دی

كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
جائے گی اور نہ ان سے معافی مانگنے کو کہا جائے گا۔ اور جب ظالم عذاب

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾
دیکھیں گے تو اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
اور جب مشرکین اپنے شرکاء کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
یہ ہمارے شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا
تو وہ اُن کی طرف بات کو ڈالیں گے کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ اور وہ

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۣالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
اللہ کی طرف اس دن صلح کو ڈالیں گے اور اُن سے کھو جائیں گے وہ جسے وہ

يَفْتَرُوْنَ۝۸۷ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
گھڑا کرتے تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
روکا اُن کو ہم ایک سے بڑھ کر ایک عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ وہ فساد

يُفْسِدُوْنَ۝۸۸ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
پھیلاتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اُن کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا
خلاف انہی میں سے کھڑا کریں گے، پھر ہم آپ کو اُن تمام پر گواہ کے طور پر

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ
لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اتاری ہر چیز کے بیان

شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ۝۸۹ؑ
کے لیے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت کے طور پر۔

۱۲ ع ۱۸

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي
یقیناً اللہ حکم دیتے ہیں انصاف کا اور نیکی کا اور رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
دینے کا اور منع فرماتے ہیں بے حیائی سے اور برائی سے اور ظلم سے۔

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۝۹۰ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ
وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور تم اللہ کا عہد پورا کرو

اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
جب تم آپس میں معاہدہ کرو اور تم قسموں کو اُن کے پکا کرنے کے بعد مت توڑو

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
اس حال میں کہ تم نے اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا لیا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے

مَا تَفْعَلُوْنَ۝۹۱ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
افعال جانتا ہے۔ اور تم اس عورت کی طرح مت بنو جس نے محنت کر کے

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا
اپنا کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا، کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں دخل دینے کا

بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ
ذریعہ بناؤ تاکہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ جائے۔
اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ
اللہ تو اس کے ذریعہ سے تمہیں آزماتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے سامنے قیامت کے
الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
دن اس کو بیان کریں گے جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
تو تمہیں ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تم سے تمہارے اعمال کا ضرور سوال ہوگا۔
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دخل دینے کا ذریعہ مت بناؤ، ورنہ قدم پھسل جائے گا
بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ
اس کے جمنے کے بعد اور تم سزا چکھوگے اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا
راستہ سے روکا۔ اور تمہارے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ اور تم اللہ کے عہد کے
بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ
عوض معمولی سا فائدہ مت خریدو۔ جو اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ
ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اور ہم ضرور بدلہ دیں گے صبر کرنے والوں کو
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ
ان کا ثواب، ان اچھے اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ جو اعمالِ صالحہ
صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
کرے گا مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ہم اسے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ
عمدہ زندگی دیں گے۔ اور ہم ضرور انہیں اُن کا ثواب دیں گے، اُن اچھے

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ
اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ پھر جب تم قرآن پڑھو تو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ
اللہ کی شیطان مردود سے پناہ مانگو۔ یقیناً اس کا زور

سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾
اُن پر نہیں ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ
اس کا زور تو صرف اُن پر ہوتا ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو

بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کے بدلہ دوسری آیت لاتے ہیں،

۱۳ ۱۱ ۱۹

وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ
اور اللہ خوب جانتا ہے اسے جسے وہ اتارتا ہے، تو یہ کفار کہتے ہیں کہ آپ تو صرف جھوٹ گھڑتے ہیں۔

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ
بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اس کو روح القدس

الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تا کہ وہ ایمان والوں کو مضبوط کرے

وَ هُدًى وَّ بُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ
اور ہدایت اور بشارت بنے ماننے والوں کے لیے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں

اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ
کہ یہ کفار کہتے ہیں کہ اس نبی کو تو ایک انسان سکھا رہا ہے۔ اس شخص کی زبان جس

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ
کی طرف یہ منسوب کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان

مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾

اللہ ان کو ہدایت نہیں دیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡـكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

جھوٹ وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ‌ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡـكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

ایمان نہیں رکھتے۔ اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔

مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ

جو اللہ کے ساتھ کفر کرے ایمان لانے کے بعد مگر جو مجبور کیا جائے

وَقَلۡبُهٗ مُطۡمَـئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰـكِنۡ مَّنۡ شَرَحَ

اس حال میں کہ اس کا دل مطمئن ہو ایمان پر، لیکن وہ جسے

بِالۡـكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ‌ۚ وَلَهُمۡ

کفر کا شرحِ صدر ہو، تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہوگا۔ اور ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا الۡحَيٰوةَ

بھاری عذاب ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ انھوں نے دنیوی زندگی کو آخرت

الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

کے مقابلہ میں پسند کیا، اور یہ کہ اللہ کافر قوم کو ہدایت

الۡـكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ

نہیں دیتے۔ ان کے دلوں اور ان کے کانوں اور

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ‌ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ

ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ اور یہی لوگ

الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ

غافل ہیں۔ بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں خسارہ

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا

والے ہیں۔ پھر یقیناً تیرا رب اُن کے لیے جنھوں نے ہجرت کی

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ

مصائب جھیلنے کے بعد، پھر جہاد کرتے رہے اور صابر رہے، تو یقیناً تیرا رب اس

ع ۱۴

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۰ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ

کے بعد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ جس دن ہر شخص آئے گا

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ

جھگڑا کرتے ہوئے اپنی ذات کی طرف سے اور ہر شخص کو پورے پورے دیے جائیں گے

مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۱۱ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ

وہ عمل جو اس نے کیے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ نے مثال

مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا

بیان کی ایک بستی کی جو امن والی تھی، اطمینان والی تھی، اس کی روزی

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ

فراوانی کے ساتھ آتی تھی ہر طرف سے، پھر اس نے کفر کیا اللہ کی نعمتوں

اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ

کے ساتھ، تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝۱۱۲ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ

ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ یقیناً ان کے پاس اُنہی میں سے ایک پیغمبر آئے،

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۱۳

پھر انہوں نے انہیں جھٹلایا، پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا

تو کھاؤ اُن چیزوں میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں حلال پاکیزہ کو۔ اور اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۱۱۴ اِنَّمَا

نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

اور وہ جانور جن پر اللہ کے علاوہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو تلاش کرنے والا

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۵ وَلَا تَقُوْلُوْا

نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے زیادہ کھانے والا نہ ہو، تو یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور تمہاری

لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُکُمُ الۡکَذِبَ ھٰذَا حَلٰلٌ
زبانوں کی کذب بیانی کی بناء پر یہ مت کہو کہ یہ حلال ہے

وَّ ھٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ ؕ
اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ گھڑو۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ
یقیناً جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں

لَا یُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِیۡلٌ ۪ وَّلَھُمۡ عَذَابٌ
وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ تھوڑا نفع اٹھانا ہے۔ اور اُن کے لیے دردناک

اَلِیۡمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَی الَّذِیۡنَ ھَادُوۡا حَرَّمۡنَا
عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کی وہ چیزیں

مَا قَصَصۡنَا عَلَیۡکَ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَمَا ظَلَمۡنٰھُمۡ
جو ہم نے اس سے پہلے آپ کے سامنے بیان کی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَھُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّکَ
لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر تیرا رب

لِلَّذِیۡنَ عَمِلُوا السُّوۡٓءَ بِجَھَالَۃٍ ثُمَّ تَابُوۡا
اُن کے لیے جنہوں نے برے عمل کیے ناواقفیت سے، پھر اس کے بعد

مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ وَ اَصۡلَحُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّکَ مِنۡۢ بَعۡدِھَا
توبہ کر لی اور اصلاح کر لی، تو یقیناً تیرا رب اس کے بعد

لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۱۹﴾ؑ اِنَّ اِبۡرٰھِیۡمَ کَانَ اُمَّۃً قَانِتًا
البتہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) وہ ایک امت تھے، اللہ کے سامنے عاجزی

لِّلّٰہِ حَنِیۡفًا ؕ وَلَمۡ یَکُ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۱۲۰﴾ۙ شَاکِرًا
کرنے والے تھے، صرف اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ اللہ کی

لِّاَنۡعُمِہٖ ؕ اِجۡتَبٰہُ وَ ھَدٰىہُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۲۱﴾
نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے۔ ان کو اللہ نے منتخب کیا تھا اور انہیں سیدھے راستہ کی ہدایت دی تھی۔

وَاٰتَیۡنٰہُ فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً ؕ وَاِنَّہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ
اور ہم نے انہیں دنیا میں بھلائی عطا کی تھی۔ اور یقیناً وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ

صلحاء میں سے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ آپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا اتباع

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

کیجیے، جو صرف اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

سنیچر تو ان پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تھا۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور یقیناً تیرا رب البتہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

اس میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ آپ اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دیجیے

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ

حکمت کے ذریعہ اور اچھی نصیحت سے اور اُن سے بحث کیجیے اس طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

جو بہتر ہو۔ آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اللہ کے راستہ سے بھٹک گیا

عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ

اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر تم بدلہ لو

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

تو اتنا ہی لو جتنی تمہیں تکلیف دی جائے۔ اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

تو البتہ صبر کرنے والوں کے لیے یہ صبر بہتر ہے۔ اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

صرف اللہ کی توفیق ہی سے ہے اور ان پر غم نہ کیجیے اور آپ اُن کے مکر کی وجہ سے

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

تنگ دل نہ ہوں۔ یقیناً اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

اور ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرنے والے ہیں۔

۱۶ ع ۲۲

اٰیَاتُهَا ١١١ (١٧) سُوۡرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّةٌ (٥٠) رُکُوۡعَاتُهَا ١٢

اس میں ١١١ آیتیں ہیں — سورۃ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوئی — اور ١٢ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندہ کو رات کے وقت مسجدِ حرام سے

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِیَهٗ

مسجدِ اقصیٰ تک سفر کرایا، جس کے اردگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم انہیں اپنی

مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۝۱ وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ

بعض نشانیاں دکھائیں۔ یقیناً وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ جَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا

اور ہم نے اسے ہدایت کا ذریعہ بنایا بنی اسرائیل کے لیے کہ تم مجھے چھوڑ کر کسی کو

مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ

کارساز مت بناؤ۔ ہم نے تمہیں ان کی ذرّیت بنایا ہے جن کو ہم نے سوار کرایا تھا نوح (علیہ السلام) کے ساتھ۔ یقیناً وہ

عَبۡدًا شَکُوۡرًا ۝۳ وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ

شکرگزار بندہ تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کے لیے اس کتاب میں فیصلہ

فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ

کر دیا کہ زمین میں ضرور فساد مچاؤ گے دو مرتبہ اور ضرور تم

عُلُوًّا کَبِیۡرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىهُمَا بَعَثۡنَا عَلَیۡکُمۡ

بڑی سرکشی کروگے۔ پھر جب ان میں سے پہلی مرتبہ کا وقت آئے گا تو ہم تم پر

عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ

اپنے سخت جنگ کرنے والے بندوں کو بھیجیں گے، پھر وہ گھروں میں گھس جائیں گے۔

وَ کَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّةَ عَلَیۡهِمۡ

اور یہ وعدہ بالکل پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم تمہیں ان پر غلبہ دیں گے

وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ۝۶

اور ہم تمہاری امداد کریں گے مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ اور ہم تمہیں زیادہ لشکر دیں گے۔

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ

اگر تم اچھے بنوگے تو اپنے لیے اچھے بنوگے۔ اور اگر تم بُرے بنوگے تو اپنے لیے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا

پھر جب دوسری مرتبہ کا وقت آئے گا تا کہ وہ تمہاری صورتیں بگاڑ دیں اور وہ مسجد میں

الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا

داخل ہو جائیں جیسا کہ وہ اس میں پہلی مرتبہ میں داخل ہوئے تھے اور تا کہ وہ برباد کردیں اُن تمام چیزوں کو

تَتۡبِيۡرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ ۚ وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ

جن پر وہ غالب آ جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ اگر تم دوبارہ وہی کروگے

عُدۡنَا ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا

وقف لازم

تو ہم بھی دوبارہ وہی کریں گے۔ اور ہم نے جہنم کافروں کو گھیرنے والی بنائی ہے۔ یقیناً یہ

الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِيۡ لِلَّتِيۡ هِيَ اَقۡوَمُ وَ يُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

قرآن ہدایت دیتا ہے اس راستہ کی جو زیادہ سیدھا ہے اور بشارت دیتا ہے ایمان والے اُن لوگوں کو

الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۝۹ۙ

جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی کہ اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَّاَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا

اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر

اَلِيۡمًا ۝۱۰ ع وَ يَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ

ع ۱

رکھا ہے۔ اور کچھ لوگ خود مصائب کی دعا اُن کے بھلائی مانگنے کی طرح کرتے ہیں۔

وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ۝۱۱ وَ جَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ

اور انسان جلدباز واقع ہوا ہے۔ اور ہم نے رات اور دن دو نشانیاں

اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً

بنائیں، پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا

لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ

تا کہ تم اپنے رب کے فضل (روزی) کو تلاش کرو اور تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب کو

وَالۡحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ۝۱۲ وَكُلَّ

جان لو۔ اور ہر چیز ہم نے تفصیل سے بیان کی ہے۔ اور ہر

اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیۡ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخۡرِجُ لَهٗ یَوۡمَ
انسان کے ساتھ اس کے نامۂ اعمال کو ہم اس کی گردن میں چپکا دیں گے۔ اور اس کے لیے قیامت کے

الۡقِیٰمَةِ کِتٰبًا یَّلۡقٰهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ کَفٰی
دن لکھا ہوا نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تیرا نامۂ اعمال پڑھ لے۔ تو آج خود

بِنَفۡسِکَ الۡیَوۡمَ عَلَیۡکَ حَسِیۡبًا ﴿ؕ۱۴﴾ مَنِ اهۡتَدٰی فَاِنَّمَا
ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ جو ہدایت پائے گا تو وہ صرف

یَهۡتَدِیۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیۡهَا ؕ
اپنی ذات کے لیے ہدایت پائے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو صرف اسی پر گمراہی کا وبال پڑے گا۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیۡنَ
اور کوئی گناہ اٹھانے والا دوسرے کا گناہ نہیں اٹھائے گا۔ اور ہم عذاب نہیں دیتے

حَتّٰی نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِکَ قَرۡیَةً
جب تک کہ ہم رسول نہیں بھیج دیتے۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں

اَمَرۡنَا مُتۡرَفِیۡهَا فَفَسَقُوۡا فِیۡهَا فَحَقَّ عَلَیۡهَا الۡقَوۡلُ
تو ہم وہاں کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں فسق کرتے ہیں، پھر اُن پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو جاتا ہے،

فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِیۡرًا ﴿۱۶﴾ وَکَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ
پھر ہم اسے تباہ کر دیتے ہیں۔ اور کتنی بستیاں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے بعد

مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِیۡرًۢا
تباہ و برباد کیں؟ اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا

بَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ
کافی ہے۔ جو دنیا چاہے گا تو ہم اسے دنیا میں جلدی دے دیں گے

فِیۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِیۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
وہ جو ہم چاہیں گے، جس کے لیے چاہیں گے، پھر اس کے لیے جہنم مقرر کر دیں گے،

یَصۡلٰهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ
جس میں وہ داخل ہوگا مذمت کیا ہوا، دھتکارا ہوا۔ اور جو آخرت چاہے گا

وَ سَعٰی لَهَا سَعۡیَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ کَانَ سَعۡیُهُمۡ
اور اس کے لیے کوشش کرے گا وہ کوشش جو اس کے لائق ہے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ان کی کوشش کی قدر کی

مَّشۡکُوۡرًا ﴿۱۹﴾ کُلًّا نُّمِدُّ ہٰۤؤُلَآءِ وَ ہٰۤؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّکَ ؕ
جائے گی۔ تمام کو ہم امداد دے رہے ہیں، ان کو بھی اور ان کو بھی تیرے رب کی عطا میں سے۔

وَ مَا کَانَ عَطَآءُ رَبِّکَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾ اُنۡظُرۡ کَیۡفَ فَضَّلۡنَا
اور تیرے رب کی عطا بند نہیں ہے۔ آپ دیکھئے کہ کیسے ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر

بَعۡضَہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ؕ وَ لَلۡاٰخِرَۃُ اَکۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَکۡبَرُ
فضلیت دی ہے۔ اور یقیناً آخرت درجات کے اعتبار سے زیادہ بڑی ہے اور فضیلت میں بھی

تَفۡضِیۡلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا
بڑھی ہوئی ہے۔ تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بناؤ، ورنہ تم بیٹھے رہو گے مذمت کیے ہوئے،

مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ وَ قَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ
بے کسی کی حالت میں۔ تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ عبادت مت کرو مگر اسی کی اور والدین کے ساتھ

ع ۲
۱۲

اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا
حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔ اگر تیرے سامنے اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں

فَلَا تَقُلۡ لَّہُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡہَرۡہُمَا وَ قُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا
تو اُن سے اُف بھی مت کہو اور اُن کو مت جھڑکو، بلکہ اُن سے تعظیم والے لہجہ میں

کَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَۃِ
بات کرو۔ اور ان کے سامنے نرمی سے عاجزی کے ساتھ کندھے جھکائے رکھو

وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿ؕ۲۴﴾ رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ
اور یوں کہو اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے میری بچپن میں پرورش کی۔ تمہارا رب خوب

بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ اِنۡ تَکُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّہٗ کَانَ
جانتا ہے اسے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم اچھے رہو گے تو یقیناً وہ

لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾ وَ اٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّہٗ وَ الۡمِسۡکِیۡنَ
توبہ کرنے والوں کی بخشش کرنے والا ہے۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین

وَ ابۡنَ السَّبِیۡلِ وَ لَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِیۡرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الۡمُبَذِّرِیۡنَ
اور مسافر کو اور فضول خرچی مت کرو۔ اس لیے کہ فضول خرچ

کَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ ؕ وَ کَانَ الشَّیۡطٰنُ لِرَبِّہٖ کَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾
شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا
اور اگر تو اُن سے اعراض کرے اپنے رب کی رحمت طلب کرنے کے لیے جس کی تو امید رکھتا ہے

فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً
تب بھی اُن سے نرم بات کہہ۔ اور تو اپنا ہاتھ گردن سے بندھا ہوا

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا
مت رکھ اور نہ اسے پورے طور پر کھول دے، ورنہ تو ملامت کیا ہوا،

مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ؕ
ہار کر بیٹھا رہے گا۔ یقیناً تیرا رب روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ
یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو فقر کے خوف سے

خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ‌ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ‌ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ
قتل مت کرو۔ ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی۔ یقیناً اُن کا قتل

كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب مت جاؤ، یقیناً وہ بے حیائی ہے۔

وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ
اور بُرا راستہ ہے۔ اور اس جان کو قتل مت کرو جس کو اللہ نے حرام قرار دیا

اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ
مگر حق کی وجہ سے۔ اور جسے مظلوم قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار

سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾
دیا ہے، اس لیے وہ قتل میں زیادتی نہ کرے۔ اس لیے کہ اس کی نصرت کی گئی ہے۔

وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ
اور یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو،

حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ‌ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ‌ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ
یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد پورا کرو۔ اس لیے کہ عہد کا بھی سوال کیا

مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ
جائے گا۔ اور پیمانہ بھر بھر کر دو جب ناپو اور سیدھی ترازو سے

الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقۡفُ
وزن کرو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے اچھا ہے۔ اور اس کے پیچھے
مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ وَ الۡفُؤَادَ
مت پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔ اس لیے کہ کان اور آنکھیں اور دل
کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡہُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمۡشِ
ان تمام کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ اور تو زمین میں اکڑتا
فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ
ہوا مت چل۔ اس لیے کہ تو زمین کو ہرگز پھاڑ نہیں سکتا اور لمبا ہو کر پہاڑوں
الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾ کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنۡدَ رَبِّکَ
(کی برابری) کو ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ یہ سب برے خصائل تیرے رب کے نزدیک
مَکۡرُوۡہًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِکَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤی اِلَیۡکَ رَبُّکَ مِنَ الۡحِکۡمَۃِ ؕ
ناپسند ہیں۔ یہ حکمت کی اُن باتوں میں سے ہے جن کی آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہے۔
وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَہَنَّمَ مَلُوۡمًا
اور تو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود مت قرار دے، ورنہ جہنم میں ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا
مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصۡفٰکُمۡ رَبُّکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ وَاتَّخَذَ
ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹے چن کر دیے اور خود اس نے
مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنَاثًا ؕ اِنَّکُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿ع ۴۰﴾ وَلَقَدۡ
فرشتوں میں سے بیٹیاں لیں؟ یقیناً تم بڑی بھاری بات کہتے ہو۔ یقیناً
صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّکَّرُوۡا ؕ وَمَا یَزِیۡدُہُمۡ
ہم نے اس قرآن میں پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور یہ قرآن اُن کو نہیں بڑھاتا مگر
اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ قُلۡ لَّوۡ کَانَ مَعَہٗۤ اٰلِـہَۃٌ کَمَا یَقُوۡلُوۡنَ
نفرت میں۔ آپ پوچھیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں،
اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ سَبِیۡلًا ﴿۴۲﴾ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی
تب تو وہ سب کے سب عرش والے معبود کی طرف راستہ تلاش کرتے۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے
عَمَّا یَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَہُ السَّمٰوٰتُ
اُن باتوں سے جو وہ کہتے ہیں، بہت زیادہ برتر ہے۔ اس کے لیے تو ساتوں آسمان اور زمین

ع ۴

السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِیۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ
اور وہ تمام چیزیں جو اُن میں ہیں، وہ تسبیح کرتی ہیں۔ اور کوئی چیز نہیں ہے مگر وہ اللہ کی حمد کے ساتھ تسبیح

بِحَمۡدِهٖ وَلٰکِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِیۡحَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ کَانَ
کرتی ہے، لیکن تم اس کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔ یقیناً اللہ

حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَیۡنَکَ
حلم والا، بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہو تو ہم آپ کے درمیان

وَ بَیۡنَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ﴿۴۵﴾
اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ رکھ دیتے ہیں۔

وَّجَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَکِنَّةً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَفِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ
اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے رکھ دیے ہیں اس سے کہ وہ قرآن کو سمجھیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ

وَقۡرًا ؕ وَاِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰی
رکھ دی ہے۔ اور جب آپ اپنے رب کا تنہا قرآن میں ذکر کرتے ہو تو وہ اپنی پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے

اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ
ہوئے بھاگتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں اس غرض کو جس کے لیے وہ کان لگا کر سنتے ہیں

اِذۡ یَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡکَ وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰۤی اِذۡ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ
جب کہ وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب کہ وہ سرگوشی کرتے ہیں، جب کہ ظالم لوگ کہتے ہیں کہ

اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾ اُنۡظُرۡ کَیۡفَ ضَرَبُوۡا
تم تو پیچھے نہیں چلتے مگر ایسے شخص کے جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ آپ دیکھئے کہ وہ آپ کے لیے کیسی

لَکَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَبِیۡلًا ﴿۴۸﴾
مثالیں بیان کرتے ہیں، پھر وہ راستہ سے بھٹک گئے ہیں، پھر راستہ کی طاقت نہیں رکھتے۔

وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ
اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تب ہم از سرِ نو

خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۴۹﴾ قُلۡ کُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِیۡدًا ﴿۵۰﴾
زندہ کیے جائیں گے؟ آپ فرما دیجیے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا بن جاؤ۔

اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۚ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ یُّعِیۡدُنَا ؕ
یا کوئی مخلوق بن جاؤ اس میں سے جس کو تم اپنے دلوں میں بڑا سمجھتے ہو۔ پھر بھی عنقریب یہ لوگ کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ

کرے گا؟ آپ فرما دیجیے کہ وہی اللہ جس نے تمہیں پہلی مرتبہ میں پیدا کیا۔ تو وہ عنقریب آپ کے

رُءُوْسَهُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ

سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ وہ کب ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ ہو سکتا ہے کہ وہ

قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾ یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ

قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اللہ کی حمد کے ساتھ پکار کو قبول کر لو گے اور تم گمان

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۵۲﴾ وَ قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ

کرو گے کہ تم (قبر میں) نہیں ٹھہرے مگر بہت تھوڑا۔ اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ کہیں وہ بات جو

۵ ع ۱۲ ۵

هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ

اچھی ہو۔ یقیناً شیطان اُن کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے۔ یقیناً شیطان

كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ

انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔

اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ

اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے آپ کو اُن پر نگراں

عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿۵۴﴾ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے اُن کو جو آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ

اور جو زمین میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انبیاء میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی

وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی۔ آپ فرما دیجیے کہ تم پکارو اُن کو جن کو تم اللہ کے سوا (معبود)

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾

سمجھتے ہو، پھر وہ تم سے ضرر دور کرنے کے مالک نہیں ہیں اور نہ ضرر تبدیل کرنے کے مالک ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ

جن کو پکارتے ہیں یہ کفار وہ خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے

الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ

ہیں کہ اُن میں کون زیادہ مقرب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے

عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝۵۷ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

ڈرتے ہیں۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور کوئی بستی نہیں

اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

مگر ہم اس کو قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے ہم سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۵۸

دینے والے ہیں۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا

اور ہمیں مانع نہیں ہوا اس سے کہ ہم معجزات بھیجیں مگر یہ کہ اس کو پہلوں نے

الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ

جھٹلایا۔ اور ہم نے قوم ثمود کو ناقہ (اونٹنی) دی جو روشن معجزہ تھی، پھر بھی انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا۔

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝۵۹ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ

اور ہم معجزات نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کے لیے۔ اور جب ہم آپ سے کہتے ہیں کہ

اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ

یقیناً آپ کے رب نے اُن لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے۔ اور بیداری میں جو منظر آپ کو ہم نے دکھایا، اسے ہم نے نہیں بنایا

اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ

مگر اُن لوگوں کے لیئے فتنہ (امتحان) اور اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰ وَاِذْ قُلْنَا

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں، پھر یہ اُن کو نہیں بڑھاتا مگر بڑی سرکشی میں۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ

کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو، تو سوائے ابلیس کے اُن تمام نے سجدہ کیا۔ ابلیس نے کہا

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ

کیا میں سجدہ کروں اس کو جسے آپ نے مٹی سے بنایا ہے؟ ابلیس نے کہا بھلا دیکھ! یہ انسان جسے

كَرَّمْتَ عَلَىَّ ز لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

تو نے مجھ سے بڑھا دیا۔ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں اس کی

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اولاد کو گمراہ کر دوں سوائے چند لوگوں کے۔ اللہ نے فرمایا کہ تو جا! پھر جو اُن میں سے تیرے پیچھے چلے گا

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ۝۶۳ وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ

تو جہنم تمہاری پوری پوری سزا ہے۔ اور تو ڈرا اُن میں سے

اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ

جس پر تو طاقت رکھ سکے تیری آواز کے ذریعہ اور تو اُن پر کھینچ کر لا تیری سوار فوج کو

وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ‌ؕ

اور تیری پیادہ فوج کو اور تو اُن کے ساتھ شریک ہوجا مالوں میں اور اولاد میں اور تو اُن کو وعدہ دلا۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ۝۶۴ اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ

اور شیطان ان کو وعدہ نہیں دلاتا مگر دھوکے کا۔ البتہ میرے بندوں پر تیرا کوئی

عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ‌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ۝۶۵ رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ

بس نہیں چلے گا۔ اور تیرا رب کافی کارساز ہے۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے کشتی کو

لَـكُمُ الۡـفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

تیز چلاتا ہے سمندر میں تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو۔ یقیناً وہ

بِكُمۡ رَحِيۡمًا ۝۶۶ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ

تمہارے ساتھ مہربان ہے۔ اور جب تمہیں ضرر پہنچتا ہے سمندر میں تو کھو جاتے ہیں وہ

تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮكُمۡ اِلَى الۡبَـرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ‌ ؕ

جن کو تم پکارتے ہو سوائے اللہ کے۔ پھر جب وہ تمہیں بچا کر لے آتا ہے خشکی تک تو تم اعراض کرتے ہو۔

وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ۝۶۷ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ

اور انسان بہت ناشکرا ہے۔ کیا تم مأمون ہوگئے اس سے کہ وہ تمہارے ساتھ خشکی کے کنارہ کو زمین

الۡبَـرِّ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ

میں دھنسا دے یا تمہارے اوپر تیز ہوا کو چھوڑ دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز بھی

وَكِيۡلًا ۝۶۸ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ يُّعِيۡدَكُمۡ فِيۡهِ تَارَةً اُخۡرٰى

نہ پاؤ۔ یا تم مأمون ہو گئے اس سے کہ وہ تمہیں دوسری مرتبہ اس میں لوٹا دے،

فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيۡحِ فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا كَفَرۡتُمۡ‌ ۙ

پھر تم پر طوفانی ہوا چھوڑ دے، پھر وہ تمہیں غرق کر دے تمہاری ناشکری کی وجہ سے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ عَلَيۡنَا بِهٖ تَبِيۡعًا ۝۶۹ وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا

پھر تم اپنے لیے اس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا بھی نہ پاؤ؟ یقیناً ہم نے

بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰہُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَ رَزَقۡنٰہُمۡ

انسان کو عزت دی اور ہم نے انہیں سواری دی خشکی اور سمندر میں اور ہم نے انہیں روزی دی

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰہُمۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا

عمدہ چیزوں کی اور ہم نے انہیں اپنی مخلوق میں سے بہت سی مخلوق پر

تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾ یَوۡمَ نَدۡعُوۡا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِہِمۡ ۚ فَمَنۡ

فضلیت دی۔ جس دن ہم تمام انسانوں کو اُن کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جس کا

اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ فَاُولٰٓئِکَ یَقۡرَءُوۡنَ کِتٰبَہُمۡ

نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے

وَ لَا یُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ﴿۷۱﴾ وَ مَنۡ کَانَ فِیۡ ہٰذِہٖۤ اَعۡمٰی فَہُوَ

اور اُن پر کھجور کی گٹھلی کے تاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو اس دنیا میں اندھا ہوگا تو وہ

فِی الۡاٰخِرَۃِ اَعۡمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۷۲﴾ وَ اِنۡ کَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَکَ

آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور زیادہ راستہ بھٹکا ہوا ہوگا۔ اور یقیناً وہ قریب تھے کہ آپ کو فتنہ میں مبتلا کر

عَنِ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ لِتَفۡتَرِیَ عَلَیۡنَا غَیۡرَہٗ ٭ۖ

دیں اس قرآن کی طرف سے جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کی تا کہ اس کے علاوہ کو آپ ہم پر گھڑ لیں۔

وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوۡکَ خَلِیۡلًا ﴿۷۳﴾ وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰکَ لَقَدۡ کِدۡتَّ

اور تب تو وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے آپ کو ثابت قدم رکھا ہے تو یقیناً آپ اُن کی

تَرۡکَنُ اِلَیۡہِمۡ شَیۡئًا قَلِیۡلًا ﴿٭ۙ۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقۡنٰکَ ضِعۡفَ

طرف تھوڑا سا مائل ہو جاتے۔ تب تو ہم آپ کو دنیوی زندگی میں دوگنا عذاب

الۡحَیٰوۃِ وَ ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ عَلَیۡنَا نَصِیۡرًا ﴿۷۵﴾

چکھاتے اور مرنے کے بعد کا دوگنا عذاب چکھاتے، پھر آپ اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

وَ اِنۡ کَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَکَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِیُخۡرِجُوۡکَ

اور یقیناً یہ قریب تھے کہ آپ کو ڈرا گھبرا کر نکال دیں اس سرزمین

مِنۡہَا وَ اِذًا لَّا یَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّۃَ

سے اور تب تو وہ آپ کے پیچھے نہ ٹھہر پاتے مگر تھوڑا۔ یہی دستور

مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

اُن کا بھی رہا جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا اور آپ ہمارے دستور میں تبدیلی

تَحۡوِیۡلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡکِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ

نہیں پائیں گے۔ آپ نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کی تاریکی تک

وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡہُوۡدًا ﴿۷۸﴾

اور فجر میں قرآن پڑھنے کو قائم کیجیے۔ یقیناً فجر کی قرأت میں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے۔

وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ

اور رات کے کسی وقت میں تہجد پڑھیے، یہ آپ کے لیے زائد ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو

رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ

آپ کا رب مقامِ محمود میں پہنچائے۔ اور آپ یوں کہیئے کہ اے میرے رب! تو مجھے داخل کر سچا

صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ

داخل کرنا اور مجھے نکال سچا نکالنا اور تو میرے لیے اپنی طرف

مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَہَقَ

سے مددگار قوت عطا فرما۔ اور آپ کہیئے کہ حق آ گیا اور باطل

الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَہُوۡقًا ﴿۸۱﴾ وَ نُنَزِّلُ

مٹ گیا۔ یقیناً باطل مٹنے ہی والا تھا۔ اور ہم قرآن میں سے

مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَ لَا یَزِیۡدُ

وہ اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا ہے اور رحمت ہے۔ اور یہ ظالموں کو

الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ

نہیں بڑھاتا مگر خسارہ میں۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ یَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾

تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو دور ہٹاتا ہے۔ اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ

آپ فرما دیجیے کہ سب کے سب عمل اپنے طریقہ پر کر رہے ہیں۔ پھر آپ کا رب خوب جانتا ہے اسے جو

ہُوَ اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿۸۴﴾ وَ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ

زیادہ سیدھے راستہ والا ہے۔ اور یہ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَ مَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۸۵﴾

روح میرے رب کے حکم سے ہے۔ اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر تھوڑا سا۔

وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ ثُمَّ

اور اگر ہم چاہیں تو سلب کر لیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے، پھر

لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیۡنَا وَكِیۡلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحۡمَةً

آپ اپنے لیئے اس کے (واپس لانے کے) لیئے ہمارے خلاف کوئی کارساز بھی نہ پاؤ۔ مگر آپ کے رب کی رحمت

مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَیۡكَ كَبِیۡرًا ﴿۸۷﴾ قُلۡ

کی وجہ سے (سلب نہیں کیا)۔ یقیناً اس کا فضل آپ پر بہت زیادہ ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ

لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا

اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں اس پر کہ اس جیسا قرآن

الۡقُرۡاٰنِ لَا یَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ

لے آئیں، تب بھی اس جیسا قرآن نہیں لا سکتے اگرچہ اُن میں سے ایک دوسرے کے مددگار

ظَهِیۡرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ

بن جائیں۔ یقیناً ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال کو

مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾

پھیر پھیر کر بیان کیا۔ پھر بھی انسانوں کی اکثریت نے انکار کیا، مگر کفر میں (بڑھتے گئے)۔

وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ

اور کہا کہ ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے اس زمین میں چشمہ

یَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّعِنَبٍ

جاری کر دیں۔ یا آپ کے لیے کھجور اور انگور کا باغ ہو،

فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۹۱﴾ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ

پھر اس کے درمیان میں آپ نہریں جاری کر دیں۔ یا آپ آسمان ہم پر ٹکڑے کر کے گرا دیں

كَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ

جیسا کہ آپ دعویٰ کرتے ہیں یا اللہ اور فرشتوں کو آمنے سامنے

قَبِیۡلًا ﴿۹۲﴾ اَوۡ یَكُوۡنَ لَكَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی

لے آئیں۔ یا آپ کے لیے سونے کا مکان ہو یا آپ آسمان

فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا

میں چڑھ جائیں۔ اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی ہرگز نہیں مانیں گے یہاں تک کہ آپ ہم پر کتاب اتار

كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا
کرلے آئیں جس کو ہم پڑھ بھی لیں۔ آپ فرما دیجیے کہ سبحان الله (میرا رب پاک ہے)، میں

رَّسُوۡلًا ۝٩٣ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ
تو نہیں ہوں مگر ایک بھیجا ہوا انسان۔ اور انسانوں کو ایمان لانے سے مانع نہیں ہوئی جب اُن کے پاس

الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۝٩٤ قُلْ
ہدایت آئی مگر یہ بات کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا؟ آپ فرما دیجیے کہ

لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ مَلٰۤـئِكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ
اگر زمین میں فرشتے چلتے ہوتے اطمینان سے

لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَـكًا رَّسُوۡلًا ۝٩٥ قُلۡ كَفٰى
تو ہم اُن پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر اتارتے۔ آپ فرما دیجیے کہ

بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
اللہ میرے اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں کی

خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ۝٩٦ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ ۚ وَمَنۡ
خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسے

يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ‌ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ
اللہ گمراہ کر دے تو آپ اُن کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور ہم انہیں قیامت

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا‌ ؕ مَاۡوٰٮهُمۡ
کے دن اُن کے چہروں کے بل چلا کر اندھا، گونگا اور بہرا ہونے کی حالت میں اکٹھا کریں گے۔ ان کا ٹھکانا

جَهَـنَّمُ‌ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ۝٩٧ ذٰ لِكَ جَزَآؤُهُمۡ
جہنم ہے۔ جو اگر ذرا ٹھنڈی ہوگی ہم اسے اُن کے لیے اور زیادہ بھڑکائیں گے۔ یہ اُن کی سزا ہے اس وجہ سے

بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا
کہ انہوں نے کفر کیا ہماری آیتوں کے ساتھ اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ۝٩٨ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ
تب پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، وہ قادر ہے اس پر کہ اُن کے جیسے

ع ۱۰ | ۹ | ۱۰

النصف

مِّثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ
پیدا کرے اور اللہ نے اُن کے لیے ایک آخری مدت مقرر کر دی ہے جس میں شک نہیں۔ پھر بھی ظالم لوگ انکار کرتے ہیں

اِلَّا كُفُوۡرًا ۝۹۹ قُلْ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ
مگر کفر میں (بڑھتے ہیں)۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم مالک ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے

اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ‌ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ۝۱۰۰
تب تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے روک لیتے۔ اور انسان بڑا بخیل واقع ہوا ہے۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسۡئَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو معجزات دیے، پھر آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے

اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى
جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے تو فرعون نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کہا کہ یقیناً میں تمہیں اے موسیٰ!

مَسۡحُوۡرًا ۝۱۰۱ قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰٓؤُلَۤاءِ اِلَّا رَبُّ
جادو کیا ہوا گمان کرتا ہوں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تو جانتا ہے کہ اُن کو نہیں اتارا مگر آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ‌ۚ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰفِرۡعَوۡنُ
زمین کے رب نے آنکھیں کھول دینے والے (دلائل) بنا کر۔ اور یقیناً میں تجھے اے فرعون! ہلاک ہونے والا

مَثۡبُوۡرًا ۝۱۰۲ فَاَرَادَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ
گمان کر رہا ہوں۔ پھر فرعون نے چاہا کہ اُن کو اس ملک سے پریشان کر کے نکال دے، تو ہم نے فرعون اور اُن

وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِيۡعًا ۝۱۰۳ وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
تمام کو جو فرعون کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ

اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيۡفًا ۝۱۰۴
اس ملک میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تمہیں سمیٹ کر لے آئیں گے۔

وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ‌ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
اور حق ہی کے ساتھ ہم نے اس کو اتارا اور حق ہی کے ساتھ وہ اترا۔ اور ہم نے آپ کو رسول بنا کر نہیں بھیجا مگر بشارت

وَّنَذِيۡرًا ۝۱۰۵ وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ
دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور قرآن کو ہم نے الگ الگ کر کے اتارا تا کہ آپ انسانوں کے سامنے اس کو پڑھیں

عَلٰى مُكۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ۝۱۰۶ قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا‌ؕ
ٹھہر ٹھہر کر اور ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا اتارا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِہٖۤ اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ
یقیناً وہ جنہیں علم دیا گیا اس سے پہلے، اُن پر تو جب یہ تلاوت کیا جاتا ہے

یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّیَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ
تو وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے،

اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾ وَیَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ
یقیناً ہمارے رب کا وعدہ البتہ پورا ہو کر رہا۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں

یَبۡکُوۡنَ وَیَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ
روتے ہوئے اور یہ اُن کے خشوع کو اور زیادہ کرتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ کو پکارو

السجدۃ ۴

اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ
یا رحمٰن کو پکارو۔ جونسے کو بھی تم پکارو تو اس کے لیے سب سے اچھے نام ہیں۔

وَلَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتۡ بِہَا وَابۡتَغِ بَیۡنَ
اورآپ اپنی نماز میں نہ زیادہ زور سے پڑھیے اور نہ بالکل آہستہ پڑھیے اور اس کے درمیان

ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ
راستہ اختیار کیجیے۔ اور آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو نہ اولاد

وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَلَمۡ یَکُنۡ
رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی شریک ہے سلطنت میں اور نہ کوئی

لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾
اس کا کمزوری کی وجہ سے مددگار ہے اور اسی کی آپ خوب بڑائی بیان کیجیے۔

ع ۱۲ / ۱۲

ایاتہا ۱۱۰ (۱۸) سُوۡرَۃُ الۡکَہۡفِ مَکِّیَّۃٌ (۶۹) رکوعاتہا ۱۲

اس میں ۱۱۰ آیتیں ہیں سورۃ الکہف مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندہ پر یہ کتاب اتاری

وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ
اوراس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔ (اس کتاب کو اتارا) تصدیق کرنے والا بنا کرتا کہ ڈرائے سخت عذاب

لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ

سے اللہ کی طرف سے اور ایمان والوں کو بشارت دے جو اعمالِ صالحہ کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ‏ ﴿۲﴾ مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ‏ ﴿۳﴾

اس بات کی کہ اُن کے لیے اچھا ثواب ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ ٹھہریں گے۔

وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۖ‏ ﴿۴﴾ مَا لَهُمۡ بِهٖ

اور ڈرائے اُن کو جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ نے اولاد بنائی ہے۔ اُن کے پاس اور اُن

مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآٮِٕهِمۡ ؕ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ

کے باپ دادا کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں۔ بہت بڑا کلمہ ہے جو اُن کے

مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

منہ سے نکلتا ہے۔ وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں۔ پھر شاید آپ اپنی جان

نَّـفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ

نکال دیں گے اُن کے پیچھے افسوس کے مارے اگر وہ اس قرآن پر ایمان نہیں

اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا

لاتے۔ یقیناً ہم نے اسے جو زمین کے اوپر ہے زمین کی زینت بنایا ہے

لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا‏ ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ

تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ کون اُن میں سے اچھا عمل کرنے والا ہے۔ اور یقیناً ہم اس کو جو زمین کے

مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ؕ‏ ﴿۸﴾ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡـكَهۡفِ

اوپر ہے صاف چٹیل میدان بنا کر چھوڑنے والے ہیں۔ کیا آپ نے گمان کیا کہ اصحابِ کہف (غار والے)

وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا‏ ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ

اور تختی والے وہ ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے؟ جب کہ چند نوجوانوں نے

اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ

غار میں پناہ لی، اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی طرف سے رحمت

رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا‏ ﴿۱۰﴾ فَضَرَبۡنَا

عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملہ میں رہنمائی مہیا فرما۔ پھر ہم

عَلٰٓى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡـكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۙ‏ ﴿۱۱﴾ ثُمَّ

نے اُن کے کانوں پر اس غار میں چند سال تک تھپکی دی۔ پھر

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْۤا
ہم نے اُن کو نیند سے اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ کونسی جماعت اپنے ٹھہرنے کی مدت کو زیادہ یاد رکھنے

اَمَدًا۠ ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ
والی ہے؟ ہم آپ کے سامنے اُن کا قصہ تحقیق سے بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ

ع ۱۴ / ۱۲

فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّ رَبَطْنَا
چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو زیادہ ہدایت دی تھی۔ اور ہم نے اُن کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جب وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا

وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ
رب ہے، ہم اس کے علاوہ کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے، یقیناً تب تو ہم نے

اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ
حق سے دور والی بات کہی۔ یہ ہماری قوم ہے جنہوں نے اللہ کے علاوہ کئی معبود بنا

اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ
لیے ہیں۔ اس پر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پھر اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾
زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔

وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ
اور جب تم اُن سے اور اللہ کے علاوہ اُن کے معبودوں سے الگ ہوگئے ہو تو تم غار میں پناہ لو،

یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ
تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور تمہارے لیے تمہارے معاملہ میں

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
آسانی مہیا کرے گا۔ اور تو سورج کو دیکھے گا، جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
کے غار سے دائیں طرف کو ہٹتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کو بائیں طرف

ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
کاٹ دیتا ہے حالانکہ وہ اس کے کھلے میدان میں ہیں۔ یہ اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

آیات میں سے ہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝۱۷ وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا

تو آپ اس کے لیے کوئی دوست راستہ بتانے والا ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور آپ انہیں بیدار گمان کریں گے

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ

حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ اور ہم انہیں دائیں اور بائیں طرف الٹ پلٹ کرتے ہیں۔

وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

اور ان کا کتا اپنی باہیں چوکھٹ پر پھیلائے ہوئے ہے۔ اگر آپ اُن کی

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸

طرف جھانکیں تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگیں اور آپ اُن کی طرف سے مرعوب ہو جائیں۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ

اور اسی طرح ہم نے اُن کو جگا دیا تا کہ وہ آپس میں سوال کریں۔ اُن میں سے ایک کہنے والے

مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

نے کہا کہ تم کتنا ٹھہرے رہے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے رہے۔

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

انہوں نے کہا کہ تمہارا رب تمہارے ٹھہرنے کی مدت خوب جانتا ہے۔ اب تم اپنے میں سے کسی

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى

ایک کو تمہارا چاندی کا یہ درہم دے کر شہر کی طرف بھیجو، پھر اسے چاہئے کہ وہ دیکھے کہ کون سا کھانا زیادہ

طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

پاکیزہ ہے، پھر وہ تمہارے پاس اس میں سے کھانا لائے اور اسے چاہئے کہ وہ نرم بات کرے

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

اور کسی کو تمہارا پتہ نہ بتلائے۔ اس لیے کہ وہ اگر تم پر مطلع ہو جائیں گے

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا

تو تمہیں رجم کر دیں گے یا تمہیں اپنے مذہب میں لوٹا دیں گے اور تم اس وقت کبھی بھی ہرگز

اِذًا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ

کامیاب نہ ہوسکو گے۔ اور اسی طرح ہم نے اُن پر مطلع کیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ جب کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے اُن (اصحابِ

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
کہف) کے معاملہ میں، تو بعض نے کہا کہ اُن پر عمارت بنا لو۔ اُن کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
انہیں خوب جانتا ہے۔ اُن لوگوں نے کہا جو اُن کے معاملہ میں زیادہ بااختیار تھے کہ ہم ضرور اُن کے اوپر

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝۲۱ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ
مسجد بنائیں گے۔ اب وہ کہیں گے کہ اصحابِ کہف تین تھے، ان میں چوتھا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًاۢ
اُن کا کتا تھا۔ اور کہیں گے کہ پانچ تھے، اُن میں چھٹا اُن کا کتا تھا، بے دیکھے پتھر

بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
پھینکتے ہوئے۔ اور وہ کہیں گے کہ سات تھے، اور آٹھواں اُن کا کتا تھا۔

قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ ۫
آپ فرما دیجیے کہ میرا رب اُن کی تعداد خوب جانتا ہے، تھوڑے لوگوں کے سوا کسی کو اُن کی تعداد کا علم نہیں۔

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ
اس لیے آپ اُن کے بارے میں سوائے سرسری بحث کے زیادہ بحث نہ کیجیے۔ اور آپ اُن کے بارے

مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝۲۲ ۧ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ
میں اُن میں سے کسی سے نہ پوچھئے۔ اور کسی چیز کے متعلق یوں نہ کہئے کہ میں اس کو

ذٰلِكَ غَدًا ۝۲۳ ۙ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
کل کروں گا۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے (تو کروں گا)۔ اور اپنے رب کو یاد کیجیے

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ
جب آپ بھول جائیں اور آپ یوں کہئے کہ ہو سکتا ہے کہ میرا رب اس سے اقرب

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝۲۴ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ
رشد و ہدایت کی راہ پر مجھے لگا دے۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس

سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝۲۵ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
اور مزید نو سال ٹھہرے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ اُن کے ٹھہرنے کی مدت خوب

ع ۳ / ۵ / ۱۵

لَبِثُوۡا ۚ لَهٗ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِهٖ

جانتا ہے۔ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کا غیب ہے۔ کیا عجب اس کا دیکھنا

وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ ز وَّلَا يُشۡرِكُ

اور سننا ہے۔ بندوں کے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ اور وہ اپنی حکومت

فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ

میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور آپ تلاوت کیجیے اسے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب میں

مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ قف وَلَنۡ تَجِدَ

سے وحی کیا گیا ہے۔ اس کے کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور آپ اس کے علاوہ کوئی پناہ کی

مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ

جگہ ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اورآپ اپنے کو روکے رکھئے ان کے ساتھ جو

يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ

اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں، اس کی

وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ

رضا کے طالب ہیں اور اپنی نگاہ ان سے نہ ہٹائیے۔ دنیوی زندگی کی زینت آپ چاہتے

الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا

ہیں؟ اور اس شخص کا کہنا نہ مانئے جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے

وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الۡحَـقُّ

اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑ گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے آگے بڑھ گیا ہے۔ اور آپ یوں کہئے کہ حق

مِنۡ رَّبِّكُمۡ قف فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ

تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ تو جو چاہے وہ ایمان لائے اور جو چاہے وہ کفر کرے۔

اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ

یقیناً ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے، آگ کی قناتیں انہیں گھیرے ہوئے ہیں۔

وَاِنۡ يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ ؕ

اور اگر وہ مدد مانگیں گے تو ان کی مدد کی جائے گی ایسے پانی سے جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا، جو چہروں کو بھون دے گا۔

بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

کتنی بُری شراب۔ اور (جہنم) کتنی بُری جگہ ہے۔ یقیناً جو

الثلثۃ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے، یقیناً اس کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے جس نے

عَمَلًا ۝۳۰ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
اچھا عمل کیا۔ ان کے لیے جناتِ عدن ہوں گی، جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
نہریں بہتی ہوں گی، انہیں ان میں کنگن پہنائے جائیں گے سونے کے

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
اور وہ سبز لباس پہنیں گے باریک ریشم کے اور موٹے ریشم کے،

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ
ان میں وہ تختوں پر ٹیک لگائے ہوں گے۔ کتنا اچھا بدلہ ہے۔ اور کتنی اچھی

مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
راحت کی جگہ ہے۔ اور آپ ان کے سامنے مثال بیان کیجیے دو آدمیوں کی کہ ان میں سے

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ
ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغ بنائے اور ہم نے ان دونوں باغوں کو چاروں طرف سے گھیر لیا کھجور کے درختوں سے

وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ
اور اُن دونوں کے درمیان ہم نے کھیت بنا دیے۔ یہ دونوں باغ اپنے پھل

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا
دیتے تھے اور اس میں سے کچھ کم نہیں کرتے تھے۔ اور ہم نے ان دونوں باغوں کے درمیان

نَهَرًا ۝۳۳ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ
نہر جاری کردی تھی۔ اور برابر پھل اُسے مل رہے تھے۔ تو وہ اپنے ساتھی سے کہنے لگا اس سے گفتگو کے دوران

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
کہ میں تجھ سے زیادہ مال والا ہوں اور تجھ سے زیادہ بھاری نفری والا ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ
اس حال میں کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ میرا یہ گمان نہیں کہ یہ باغ

اَبَدًا ۝۳۵ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
کبھی برباد ہوگا۔ اور میں قیامت کے آنے کا عقیدہ نہیں رکھتا، اور اگر میں میرے

اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ
رب کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو میں اس سے بہتر جگہ پاؤں گا۔ اس

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ
کے ساتھی نے اُسے کہا گفتگو کے دوران ، کیا تو کفر کرتا ہے اس ذات کے ساتھ جس نے

خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ
تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تجھے پورا انسان

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰـكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ
بنایا؟ لیکن وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ
ٹھہراتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے یوں کیوں نہیں کہا

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ
ما شاء الله! لا قوة الا بالله؟ (جو اللہ نے چاہا (وہی ہوگا) طاقت نہیں مگر اللہ کی طرف سے) اگر تو مجھے دیکھ رہا

مِنۡكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۚ‏ ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ
ہے کہ میں تجھ سے کم مال اور کم اولاد والا ہوں۔ تو ہوسکتا ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ

خَيۡرًا مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا حُسۡبَانًا
سے بہتر دے دے اور اس باغ پر آسمان سے عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ‏ ﴿۴۰﴾ اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا
بھیج دے، اور یہ پھسلن والا میدان بن جائے۔ یا اس کا پانی زمین میں نیچے

غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ
چلا جائے، کسی طرح تو اسے تلاش بھی نہ کر سکے گا۔ اور اس کے پھلوں پر آفت آ گئی،

فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ اَنۡفَقَ فِيۡهَا وَهِىَ
اور وہ اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال پر جو اس نے باغ میں خرچ کیا تھا اور وہ باغ

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ
گرا پڑا ہوا تھا اس کے چھپروں پر، ادھر یہ کہہ رہا تھا کہ کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو

بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ يَّـنۡصُرُوۡنَهٗ
شریک نہ ٹھہراتا۔ اور اس کی کوئی جماعت بھی نہ ہوئی جو اس کی نصرت کرتی

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ؕ۴۳ هُنَالِكَ
وہاں پر اللہ کے علاوہ اور وہ خود بھی اپنی مدد نہ کر سکا۔

الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ عُقۡبًا ۴۴ ع
حقیقی حکومت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی بہتر ثواب اور بہتر بدلہ دینے والا ہے۔

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ
اور آپ ان کے سامنے دنیوی زندگی کی مثال بیان کیجیے اس پانی کی طرح جو ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ
اتارا، پھر اس کے ساتھ زمین کا سبزہ مل گیا، پھر وہ کوڑا کرکٹ

هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
ہو جاتا ہے جس کو ہوائیں اڑاتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت

مُّقۡتَدِرًا ۴۵ اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ج
والا ہے۔ مال اور بیٹے دنیوی زندگی کی زینت ہیں۔

وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ
اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں تیرے رب کے یہاں ثواب کے اعتبار سے اور امید کے اعتبار سے

اَمَلًا ۴۶ وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ
بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین ہموار دیکھے گا۔

وَّحَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ اَحَدًا ۚ۴۷ وَعُرِضُوۡا
اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور وہ تیرے رب

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ
کے سامنے صف بصف پیش کیے جائیں گے۔ (کہا جائے گا) کہ یقیناً تم ہمارے پاس آ گئے ہو، جیسا ہم نے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَكُمۡ مَّوۡعِدًا ۴۸
پہلی بار پیدا کیا تھا۔ بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا تھا کہ ہم تمہارے لیے وعدہ کی جگہ ہرگز نہیں بنائیں گے۔

وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ
اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا، پھر مجرموں کو آپ دیکھیں گے کہ ڈرے ہوئے ہیں

مِمَّا فِيۡهِ وَ يَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَنَا مَالِ هٰذَا الۡكِتٰبِ
اس سے جو اعمال نامہ میں ہے اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری ہلاکت! اس نامۂ اعمال کو کیا ہوا

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ
کہ نہ صغیرہ گناہ کو چھوڑا ہے، نہ کبیرہ مگر سب کو اس نے محفوظ رکھا ہے۔

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اور وہ اپنے اعمال سامنے پائیں گے۔ اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں

اَحَدًا ۝۴۹ ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
کرتا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ جنات میں سے تھا، پھر اس نے نافرمانی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ
اپنے رب کے حکم کی۔ کیا پھر تم مجھے چھوڑ کر کے اسے اور اس کی اولاد کو

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ
دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ ظالموں کو برا

بَدَلًا ۝۵۰ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بدل ملا۔ میں نے انہیں موجود نہیں رکھا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار نہیں

عَضُدًا ۝۵۱ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
بناتا۔ اور جس دن وہ کہے گا کہ تم پکارو میرے ان شرکاء کو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
جن کا تم دعویٰ کرتے تھے، تو وہ اُن کو پکاریں گے، پھر وہ اُن کی پکار کا جواب نہیں دیں گے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ
اور ہم اُن کے درمیان میں ہلاکت گاہ قائم کر دیں گے۔ اور مجرم جہنم کو دیکھیں گے،

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا
پھر سمجھیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی جگہ نہیں

مَصْرِفًا ۝۵۳ ۧ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
پائیں گے۔ یقیناً ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لیے پھیر پھیر کر

مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ شَیۡءٍ

تمام مثالیں بیان کی ہیں۔ اور انسان سب چیز سے زیادہ

جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَہُمُ

جھگڑالو ہے۔ اور انسانوں کو ایمان لانے سے مانع نہیں ہوئی جب اُن کے پاس

الۡہُدٰی وَیَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَہُمۡ

ہدایت آئی اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے سے مانع نہیں ہوئی مگر یہ بات کہ اُن کے پاس

سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ اَوۡ یَاۡتِیَہُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

پہلے لوگوں کا طریقہ آ جائے یا اُن کے پاس عذاب سامنے آ پہنچے۔

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۚ

اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر۔

وَ یُجَادِلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا

اور کافر باطل کے ذریعہ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے

بِہِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا ہُزُوًا ﴿۵۶﴾

ذریعہ حق کو مٹادیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس کو جس سے اُن کو ڈرایا گیا اُسے مذاق بناتے ہیں۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ فَاَعۡرَضَ

اوراس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسےاس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ اس سے

عَنۡہَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتۡ یَدٰہُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا

اعراض کرے اور بھلا دے اسے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ یقیناً ہم نے اُن کے دلوں پر

عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَفِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ

پردے رکھ دیے ہیں اس سے کہ وہ اسے سمجھیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دی ہے۔

وَاِنۡ تَدۡعُہُمۡ اِلَی الۡہُدٰی فَلَنۡ یَّہۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں گے تب بھی ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے کبھی بھی۔

وَرَبُّکَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَۃِ ؕ لَوۡ یُؤَاخِذُہُمۡ

اور آپ کا رب بہت زیادہ بخشنے والا، رحم والا ہے۔ اگر اللہ اُن کو پکڑے

بِمَا کَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَہُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّہُمۡ مَّوۡعِدٌ

اُن کے اعمال کی وجہ سے تو اُن کے لیے عذاب جلدی لے آئے۔ بلکہ اُن کے لیے مقررہ وقت ہے،

لَّنۡ یَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلۡکَ الۡقُرٰۤی
اس سے پناہ کی جگہ وہ ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں

اَہۡلَکۡنٰہُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَجَعَلۡنَا لِمَہۡلِکِہِمۡ
جن کو ہم نے ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا وقت

مَّوۡعِدًا ﴿۵۹﴾ؑ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِفَتٰىہُ لَاۤ اَبۡرَحُ
مقرر کر رکھا تھا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے فرمایا کہ میں برابر چلتا رہوں گا

حَتّٰۤی اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا
یہاں تک کہ میں پہنچ جاؤں دوسمندروں کے باہم ملنے کی جگہ پر یا میں مدتوں چلتا رہوں گا۔ پھر جب وہ

مَجۡمَعَ بَیۡنِہِمَا نَسِیَا حُوۡتَہُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ
دونوں پہنچے دوسمندروں کے باہم ملنے کی جگہ پر تو دونوں اپنی مچھلی بھول گئے، پھر مچھلی نے سمندر میں

فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىہُ اٰتِنَا
سوراخ کر کے اپنا راستہ بنالیا۔ پھر جب وہ دونوں آگے نکل گئے، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم

غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا ہٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾
سے فرمایا کہ ہمارے پاس ہمارا ناشتہ لائیے۔ یقیناً ہمارے اس سفر سے ہمیں تھکاوٹ پہنچی ہے۔

قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَۃِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ
خادم نے عرض کیا کیا آپ نے دیکھا جب ہم نے پناہ لی چٹان کے پاس تو میں مچھلی

الۡحُوۡتَ ۫ وَمَاۤ اَنۡسٰنِیۡہُ اِلَّا الشَّیۡطٰنُ اَنۡ اَذۡکُرَہٗ ۚ
بھول گیا۔ اور اس کی یاد شیطان ہی نے مجھے بھلا دی۔

وَاتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ فِی الۡبَحۡرِ ٭ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِکَ
اور مچھلی نے اپنا راستہ عجیب طریقہ سے سمندر میں بنالیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ وہی

مَا کُنَّا نَبۡغِ ٭ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِہِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾
تو ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے نشاناتِ قدم کو تلاش کرتے ہوئے واپس لوٹے۔

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَیۡنٰہُ رَحۡمَۃً
پھر دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا جسے ہم نے ہماری طرف سے رحمت

مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰہُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَہٗ
عطا کی تھی اور جسے ہم نے ہماری طرف سے علم دیا تھا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان

مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ
سے فرمایا کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں اس شرط پر کہ آپ مجھے سکھلائیں اُن علوم میں سے جو آپ کو

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
دیے گئے ہیں رشد (و ہدایت) کے لیے۔ انہوں (خضر) نے کہا یقیناً آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ
صبر نہیں کر سکو گے۔ اور آپ کیسے صبر کر سکتے ہو اس پر جس کی مکمل حقیقت

بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
آپ کو معلوم نہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا عنقریب اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے

وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ
اور میں آپ کی کسی معاملہ میں نافرمانی نہیں کروں گا۔ انہوں (خضر) نے کہا پھر اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہو

فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کیجیے جب تک کہ میں خود آپ کے سامنے اس کو بیان

ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانْطَلَقَا ۣ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ
نہ کروں۔ پھر وہ دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے کشتی میں تو انہوں (خضر) نے

خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ
اس کو پھاڑ دیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم نے کشتی پھاڑ دی تاکہ کشتی والوں کو غرق کر دو؟

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ
یقیناً آپ نے بہت بُری حرکت کی ہے۔ انہوں (خضر) نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ
ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آپ میرا مؤاخذہ نہ کیجیے اس

بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾
میں جو میں بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھے تنگی کے قریب نہ کیجیے۔

فَانْطَلَقَا ۣ وقفة حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب دونوں ایک لڑکے سے ملے تو انہوں (خضر) نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ (علیہ

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
السلام) نے فرمایا کیا تم نے ایک پاکیزہ جان کو کسی نفس کے بغیر قتل کیا؟ یقیناً آپ نے بہت بُری حرکت کی۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ

انہوں (خضر) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں

صَبۡرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا

کرسکو گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق اس کے بعد سوال کروں

فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ‌ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا

تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے۔ بے شک آپ میری طرف سے عذر کی انتہا کو پہنچ گئے ہو۔ پھر وہ دونوں

حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا

چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو دونوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا، تو

اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ

بستی والوں نے اُن دونوں کی ضیافت کرنے سے انکار کردیا۔ پھر دونوں نے اس بستی میں دیوار کو پایا جو گرنا

اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ

چاہ رہی تھی، تو انہوں (خضر) نے اسے سیدھا کردیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر تم چاہتے تو اس پر اجرت

اَجۡرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ‌ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

لے لیتے۔ انہوں (خضر) نے کہا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ میں آپ کو ابھی بتلاتا

بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ

ہوں حقیقت اُن باتوں کی جن پر صبر کی آپ طاقت نہ رکھ سکے۔ البتہ کشتی،

فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ

تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے، تو میں نے چاہا

اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ

کہ میں اسے عیب دار کردوں، اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی کر کے لے لیتا

غَصۡبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ

تھا۔ اور البتہ لڑکا، تو اس کے والدین مؤمن تھے

فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا‌ ۚ‏ ﴿۸۰﴾ فَاَرَدۡنَاۤ

تو ہم ڈرے اس سے کہ وہ اُن دونوں کو بھی سرکشی اور کفر کے قریب کردے۔ تو ہم نے ارادہ کیا

اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿۸۱﴾

کہ اُن کا رب انہیں بدلہ میں (ایسی اولاد) دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور صلہ رحمی میں اس سے بڑھ کر ہو۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

اور البتہ دیوار، تو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی اس شہر میں اور

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ

اس دیوار کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن کے باپ نیک تھے۔ تو تیرے رب نے چاہا

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً

کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ خود نکالیں۔ یہ آپ کے

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

رب کی رحمت کی وجہ سے ہوا۔ اور میں نے اس کو اپنی طرف سے نہیں کیا۔ یہ اس چیز کا مطلب ہے جس

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ۭ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ

پر آپ صبر کی طاقت نہ رکھ سکے۔ اور یہ آپ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ

دیجیے کہ عنقریب میں تمہارے سامنے اس کا کچھ تذکرہ کروں گا۔ یقیناً ہم نے اسے زمین میں حکومت

فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴ۙ فَاَتْبَعَ

دی تھی اور ہم نے اسے ہر چیز کے اسباب دیے تھے۔ پھر وہ اسباب

سَبَبًا ۝۸۵ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب سورج کے ڈوبنے کی جگہ تک پہنچے تو اسے پایا کہ وہ ڈوب رہا ہے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا

کیچڑ والے چشمہ میں اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا کہ اے

الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ

ذوالقرنین! یا تو آپ عذاب دیں یا اُن میں بھلائی

حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

کریں۔ ذوالقرنین نے کہا البتہ جو ظلم کرے گا، تو ہم اسے عذاب دیں گے، پھر اُسے لوٹایا جائے گا

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸۷ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

اپنے رب کی طرف، پھر وہ بھی اسے بدترین عذاب دے گا۔ اور البتہ جو ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ

اور اعمالِ صالحہ کرے گا تو اس کے لیے اچھا بدلہ ہوگا۔ اور ہم اس سے اپنے معاملہ میں

اَمۡرِنَا يُسۡرًا ؕ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ

آسانی والی بات کہیں گے۔ پھر وہ سامان لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی

الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰى قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلْ لَّهُمۡ

جگہ پر پہنچے، تو اسے پایا کہ وہ طلوع ہو رہا ہے ایک قوم پر جن کے لیے ہم نے سورج سے

مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾

آڑ نہیں بنائی۔ اسی طرح، اور ہم نے اس کا بھی احاطہ کر رکھا ہے علم کے اعتبار سے جو اُن کے پاس تھا۔ پھر

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ

وہ اسباب لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ دو بند تک پہنچ گئے تو انہوں نے دونوں بند کے پیچھے ایک

مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوۡا يٰذَا

قوم کو پایا، جو بات سمجھنے کے بھی قریب نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اے

الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ

ذوالقرنین! یقیناً یاجوج ماجوج زمین میں فساد پھیلا رہے ہیں،

فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ

تو کیا ہم آپ کے لیے کوئی خرچ متعین کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان بند

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ

بنا دیں؟ ذوالقرنین نے کہا کہ جس کی میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے، وہ بہتر ہے، اس لیے تم میری اعانت

بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ۙ﴿۹۵﴾ اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ

کرو قوت سے، تو میں تمہارے اور اُن کے درمیان میں ایک مضبوط دیوار بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی تختیاں

حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ

لاؤ۔ یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں کناروں کو برابر کر دیا، تو کہا کہ آگ پھونکو۔

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ؕ﴿۹۶﴾

یہاں تک کہ جب اس کو سراپا آگ بنا دیا، تو ذوالقرنین نے کہا کہ تم میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ میں اس پر بہا دوں۔

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾

پھر وہ اس پر چڑھنے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ اس میں سوراخ کرنے کی طاقت رکھ سکیں گے۔

قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ جَعَلَهٗ

ذوالقرنین نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آ جائے گا تو وہ اسے

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّیۡ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ

ریزہ ریزہ کر دے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم چھوڑ دیں گے اُن کو اس دن

یَوۡمَئِذٍ یَّمُوۡجُ فِیۡ بَعۡضٍ وَّ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ

اس حال میں کہ بعض بعض سے گڈمڈ ہوں گے اور صور میں پھونک ماری جائے گی، پھر ہم اُن سب کو اکٹھا

جَمۡعًا ﴿۹۹﴾ وَّ عَرَضۡنَا جَهَنَّمَ یَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِیۡنَ عَرۡضَا ﴿۱۰۰﴾

کریں گے۔ اور ہم جہنم کو اس دن کافروں کے سامنے پیش کریں گے۔

الَّذِیۡنَ كَانَتۡ اَعۡیُنُهُمۡ فِیۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِیۡ وَكَانُوۡا

جن کی آنکھیں میرے ذکر (قرآن) سے (غفلت کے) پردہ میں تھیں اور جو

لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا

سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا پھر کافروں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ

اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا عِبَادِیۡ مِنۡ دُوۡنِیۡۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا

وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو حمایتی بنا لیں گے؟ یقیناً ہم نے کافروں کی

جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِیۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِیۡنَ

ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم تمہیں بتلائیں اُن لوگوں کے بارے میں

اَعۡمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَهُمۡ

جو اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں؟ وہ لوگ ہیں کہ جن کی کوشش دنیوی زندگی میں بیکار

یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ یُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ

ہو گئی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے

كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ

اپنے رب کی آیات کے ساتھ کفر کیا اور اس کی ملاقات کا (انکار کیا)، پھر اُن کے اعمال اکارت ہو گئے

فَلَا نُقِیۡمُ لَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَزۡنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ

پھر ہم اُن کے لیے قیامت کے دن وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ اُن کی سزا جہنم ہے

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَرُسُلِیۡ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

اُن کے کفر کی وجہ سے اور میری آیتوں اور میرے پیغمبروں کو مذاق بنانے کی وجہ سے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کی ضیافت کے لیے جنات

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا
الفردوس ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، جس سے وہ ہٹنا نہیں

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
چاہیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر سمندر روشنائی بن جائے میرے رب کے کلمات کے لیے، تو سمندر ختم

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ
ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں، اگرچہ ہم اسی جیسی مدد کے طور پر اور بھی لے

مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
آئیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف تم جیسا ایک انسان ہوں، میری طرف وحی کی جا رہی ہے

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ
یہ کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پھر جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے، تو اسے

عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع
چاہیئے کہ وہ اعمالِ صالحہ کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

١٢ ع ۴

رکوعاتها ٦	(١٩) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴)	اٰياتها ٩٨
اور ٦ رکوع ہیں	سورۃ مریم مکہ میں نازل ہوئی	اس میں ٩٨ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾
کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یہ تیرے رب کی اس کے بندہ زکریا (علیہ السلام) پر رحمت کا تذکرہ ہے۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ
جب انہوں نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! یقیناً میری

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ
ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر میں بڑھاپا پھیل چکا ہے اور میں تجھ سے مانگنے

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ
میں اے میرے رب! ناکام نہیں رہا۔ اور یقیناً میں اپنے پیچھے وارثوں سے ڈرتا

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، تو تو اپنی طرف سے میرے لیے وارث عطا

وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ
فرما۔ جو میرا وارث بنے اور آلِ یعقوب کا وارث بنے۔ اور اسے اے میرے رب!

رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ
تو پسندیدہ بنا۔ اے زکریا! یقیناً ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دے رہے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
جس کا اس سے پہلے ہم نے کوئی ہمنام نہیں بنایا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میرے

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہاء کو

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
پہنچ چکا ہوں؟ اللہ نے فرمایا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ
آسان ہے اور میں نے تجھے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
اے میرے رب! میرے لیے نشانی مقرر کر دیجیے۔ اللہ نے فرمایا کہ تیری نشانی یہ ہے کہ تم انسانوں سے

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
بات نہیں کرو گے تندرست ہونے کے باوجود تین رات تک۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے محراب سے نکلے

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ
تو زکریا (علیہ السلام) نے اُن کو بھی اشارہ سے کہا کہ تم اللہ کی صبح وشام تسبیح کرو۔ اے یحییٰ! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
مضبوطی سے پکڑ لے۔ اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں دانائی عطا کر دی تھی۔ اور ہماری طرف سے شفقت

وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
اور پاکیزگی عطا کی۔ اور وہ متقی تھے۔ اور اپنے والدین کے فرمانبردار تھے اور زبردستی کرنے والے

عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
نافرمان نہیں تھے۔ اور اُن پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وہ مریں گے اور جس دن وہ

يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ
زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور اس کتاب میں مریم کا تذکرہ کیجیے۔ جب وہ اپنے

ع ۵ وقف لازم

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ
گھر والوں سے الگ ہو کر مشرقی کنارہ میں چلی گئی۔ اور اُن سے پردہ

حِجَابًا ۚ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا
کرلیا، پھر ہم نے اُن کی طرف ہماری روح کو بھیجا جو اُن کے سامنے پورا انسان بن کر متمثل

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ
ہوا۔ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ یقیناً میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
ڈرتا ہے۔ تو روح نے کہا میں تو صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں۔ تا کہ میں تجھے پاکیزہ لڑکا

زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ
دوں۔ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ مجھے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھویا نہیں ہے

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ
اور میں زنا کار نہیں ہوں؟ فرشتہ نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے۔

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا
اور اس لیے ہوگا تا کہ ہم اسے انسانوں کے لیے نشانی بنائیں اور ہماری طرف سے رحمت بنائیں۔ اور اس معاملہ کا

مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾
فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ پھر مریم (علیہا السلام) لڑکے سے حاملہ ہوگئی، پھر اس کو لے کر دور جگہ میں الگ چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ
پھر اُن کو دردِ زہ آیا کھجور کے تنے کے پاس۔ مریم (علیہا السلام) کہنے لگی اے کاش کہ

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا
میں اس سے پہلے مر جاتی اور میں بھلا کر فراموش کر دی جاتی۔ پھر مریم (علیہا السلام) کو اُن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾
آواز دی کہ تو غم نہ کر، یقیناً تیرے رب نے تیرے نیچے نہر جاری کر دی ہے۔

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا
اور تو اپنی طرف اس کھجور کے تنے کو ہلا، خود ٹوٹ کر تجھ پر تازہ کھجوریں

جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ
گریں گی۔ پھر تو کھا اور پی اور آنکھیں ٹھنڈی رکھ۔ پھر اگر تو انسانوں میں

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْۤ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا
سے کسی کو دیکھے، تو یوں کہنا کہ میں نے رحمٰن کے لیے روزہ کی نذر مانی ہے،
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا
کہ میں آج کسی انسان سے ہرگز گفتگو نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس لڑکے کو اٹھا کر اپنی قوم کے پاس آئی۔ وہ کہنے لگے
يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ
اے مریم! یقیناً تو نے بہت گندی حرکت کی ہے۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ
اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ
بھی برا انسان نہیں تھا اور نہ تیری ماں زنا کار تھی۔ تو مریم (علیہا السلام) نے اس لڑکے کی طرف
اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ
اشارہ کیا۔ وہ کہنے لگے ہم کیسے کلام کریں اس سے جو گہوارہ میں بچہ ہے؟ تو بچہ بولا
اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِيْ
یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے مبارک
مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
بنایا ہے جہاں میں رہوں۔ اور اس نے مجھے حکم دیا ہے نماز کا اور زکوٰۃ کا
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا
جب تک میں زندہ رہوں۔ اور مجھے اپنی والدہ کا فرمانبردار بنایا ہے۔ اور مجھے سرکش، بدبخت نہیں
شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ
بنایا۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا
وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ
اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) ہیں۔ یہ سچی بات ہے
الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ
جس میں یہ جھگڑا کر رہے ہیں۔ اللہ کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اولاد
مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
بنائے، اللہ تو اولاد سے پاک ہے۔ جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا،
فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا
تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور یقیناً میرا رب اور تمہارا رب اللہ ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ

صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ۝٣٦ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ‌ۚ
سیدھا راستہ ہے۔ پھر گروہ آپس میں الگ الگ ہو گئے۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۝٣٧ اَسۡمِعۡ
پھر کافروں کے لیے ایک بھاری دن کی حاضری سے ہلاکت ہے۔ وہ کتنا اچھی طرح سننے والے

بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰـكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ
اور کتنا اچھی طرح دیکھنے والے ہوں گے، جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ لیکن ظالم لوگ آج

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝٣٨ وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ
کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں ڈرایئے حسرت والے دن سے جب معاملہ کا فیصلہ کردیا

الۡاَمۡرُ‌ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٣٩ اِنَّا نَحۡنُ
جائے گا، ابھی وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ یقیناً ہم ہی

نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ۝٤٠ وَاذۡكُرۡ
اس زمین کے وارث ہوں گے اور اُن کے بھی جو زمین پر ہیں اور ہماری طرف وہ سب لوٹائے جائیں گے۔ اور آپ

فِى الۡـكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ۝٤١
کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ صدّیق تھے، نبی تھے۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ
جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے ابّا سے کہا کہ اے میرے ابّا! تم کیوں عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جو نہ سنتی ہیں اور نہ

وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـئًا ۝٤٢ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ
دیکھتی ہیں اور آپ کے کچھ بھی کام نہیں آتیں۔ اے میرے ابّا! یقیناً میرے پاس وہ علم

مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝٤٣
آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا اس لیے آپ میرے پیچھے چلیے، میں آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔

يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ‌ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ
اے میرے ابّا! آپ شیطان کی عبادت مت کیجیے۔ یقیناً شیطان رحمٰن کا

عَصِيًّا ۝٤٤ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
نافرمان ہے۔ اے میرے ابّا! یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ آپ کو رحمٰن کی طرف سے عذاب

الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ۝٤٥ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ
پہنچے، پھر تم شیطان کے دوست بن جاؤ۔ ابراہیم (علیہ السلام) کے باپ نے کہا کیا تم اعراض

وقف لازم ۝ ع ٥ / ٥

عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

کرتے ہو میرے معبودوں سے ، اے ابراہیم؟ اگر تم باز نہیں آ ؤ گے تو میں تمھیں رجم کردوں گا

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ۝۴۶ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ

اورتو دور ہوجا مجھ سے مدتِ درازتک۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم! عنقریب میں تمہارے لیے اپنے رب سے

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۝۴۷ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ

استغفار کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں چھوڑ رہا ہوں تمھیں اور اُن کو جن کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ

تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں میرے رب سے دعا

رَبِّيْ شَقِيًّا ۝۴۸ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

کرنے میں نامراد نہیں رہوں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) الگ ہوگئے اُن سے اور اُن سے بھی جن کی وہ

اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۴۹

اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے، تو ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) دیے۔ اور تمام کو ہم نے نبی بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ

اور ہم نے انہیں ہماری رحمت میں سے حصہ دیا اور ہم نے اُن کے علوِ منزلت، سچائی کو بیان کرنے والی زبانیں (تمام

عَلِيًّا ۝۵۰ۧ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ

ادیان میں) بنا دیں۔ اور اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ

ع ۳ / ۶

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

خالص کیے ہوئے اور رسول تھے، نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں پکارا کوہِ طور کی دائیں

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝۵۲ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ

جانب سے اور ہم نے انہیں سرگوشی کے لیے قریب کیا۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ

اُن کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔ اور اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴ۚ وَكَانَ

یقیناً وہ سچے وعدہ والے تھے اور رسول تھے، نبی تھے۔ اور وہ

يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ

اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔ اور وہ اپنے رب کے نزدیک

مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ صدیق تھے،

نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں بلند جگہ پر اٹھا لیا۔ یہی لوگ ہیں جن پر

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ
اللہ نے انعام فرمایا انبیاء میں سے، آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے۔

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کرایا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى
اور یعقوب (علیہ السلام) کی ذرّیت میں سے۔ اور اُن میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور جن کو ہم نے منتخب کیا۔ جب

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة فَخَلَفَ
اُن پر رحمٰن کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔ پھر

مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
اُن کے بعد ایسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کے

الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
پیچھے پڑے، پھر وہ عنقریب خرابی پائیں گے۔ مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
اور نیک کام کرتا رہے تو یہ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر ذرا بھی

شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
ظلم نہیں کیا جائے گا۔ جنّاتِ عدن میں داخل ہوں گے، جن کا رحمٰن نے وعدہ کیا ہے اپنے بندوں سے بغیر دیکھے۔

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ اس میں وہ سوائے سلام کے کوئی لغو بات

اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ
نہیں سنیں گے۔ اور اُن کو اس میں کھانا صبح و شام ملے گا۔ یہ

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾
وہ جنت ہے جن کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں میں سے انہیں جو متقی ہیں۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا

اور ہم نہیں اترتے مگر تیرے رب کے حکم سے۔ اسی کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو ہمارے آگے ہیں

وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ

اور جو ہمارے پیچھے ہیں اور جو اُن کے درمیان میں ہیں۔ اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اس کی

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَ يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ

عبادت پر جمے رہیے۔ کیا آپ اس کا کوئی ہمنام جانتے ہیں؟ اور انسان کہتا ہے کہ

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ

کیا جب میں مر جاؤں گا تب میں زندہ کرکے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یاد نہیں رکھتا کہ

اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ

ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں تھا؟ پھر تیرے رب کی قسم!

لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ

ضرور ہم انہیں اور شیاطین کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم انہیں جہنم کے اردگرد گھٹنے کے بل بیٹھا ہوا ہونے کی حالت میں

جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ

حاضر کریں گے۔ پھر ہم نکالیں گے ہر جماعت میں سے اُسے جو اُن میں سے رحمٰن پر زیادہ

عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا

سخت سرکش تھا۔ پھر ہم خوب جانتے ہیں انہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا

لائق ہیں۔ اور تم میں سے ہر ایک ضرور جہنم پر وارد ہونے والا ہے۔ یہ تیرے رب پر لازم ہے،

مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ

اس کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ پھر ہم متقیوں کو بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں

فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں صاف صاف،

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ

تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے کس کا

مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ

مکان بہتر ہے اور کس کی مجلس اچھی ہے؟ اور اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا

هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿۷۴﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ

جو زیادہ اچھے سامان والی اور زیادہ اچھی رونق والی تھیں۔ آپ فرما دیجیے جو گمراہی میں ہیں

فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ

تو اُن کو رحمٰن تعالیٰ ڈھیل دے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس عذاب کو

اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے یا عذاب یا قیامت، تو عنقریب انہیں معلوم ہوجائے گا کہ کون

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾ وَ يَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

زیادہ بری جگہ والا ہے اور کون کمزور جماعت والا ہے۔ اور اللہ ہدایت میں بڑھاتے ہیں انہیں

اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ

جو ہدایت یافتہ ہیں۔ اور باقی رہنے والے اچھے اعمال بہتر ہیں تیرے رب کے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ

نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور زیادہ اچھے ہیں انجام کے اعتبار سے۔ کیا پھر آپ نے دیکھا وہ شخص جس

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ

نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور اس نے کہا کہ ضرور مجھے مال اور اولاد ملے گی؟ کیا وہ غیب پر مطلع ہوا

اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ

یا اس نے رحمٰن تعالیٰ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ہرگز نہیں! عنقریب ہم لکھ رہے ہیں اسے جو وہ

مَا يَقُوۡلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّ نَرِثُهٗ

کہہ رہا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب کو لمبا کریں گے۔ اور ہم اس کے وارث بنیں گے

مَا يَقُوۡلُ وَيَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اُن چیزوں میں جنہیں وہ کہہ رہا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر کئی معبود بنا لیے ہیں

لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ

تاکہ وہ اُن کے لیے قوت کا ذریعہ بنیں۔ ہرگز نہیں! عنقریب وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

وَيَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا

اور وہ اُن کے مخالف بن جائیں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ ہم نے

ع ۵ ۱۷ ۸

الشَّيٰطِيۡنَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ۝۸۳ فَلَا تَعۡجَلۡ
شیاطین کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے، وہ اُن کو خوب بھڑکا رہے ہیں۔ اس لیے آپ اُن کے بارے میں

عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ۝۸۴ يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ
جلدی نہ کریں۔ ہم اُن کے لیے گنتی گن رہے ہیں۔ جس دن ہم متقیوں کو اکٹھا کریں گے

اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ۝۸۵ وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ۝۸۶
رحمٰن تعالیٰ کی طرف جماعت در جماعت۔ اور ہم مجرموں کو ہانکیں گے جہنم کی طرف پیاسا ہونے کی حالت میں۔

وقف لازم

لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ
وہ شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے مگر وہ جس نے رحمٰن تعالیٰ کے پاس کوئی عہد لے

عَهۡدًا ۝۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ۝۸۸ لَقَدۡ جِئۡتُمۡ
رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن تعالیٰ نے اولاد بنائی ہے۔ یقیناً تم نے بڑی

وقف لازم

شَيۡـًٔـا اِدًّا ۝۸۹ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَ تَنۡشَقُّ
بھاری بات کہی ہے۔ کہ قریب ہے کہ آسمان بھی اس سے پھٹ جائیں اور زمین بھی

الۡاَرۡضُ وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰ اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ۝۹۱
پھٹ پڑے اور پہاڑ ریزہ ہو کر گر پڑیں۔ اس وجہ سے کہ وہ رحمٰن تعالیٰ کے لیے اولاد کا دعویٰ کرتے ہیں۔

وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝۹۲ اِنۡ كُلُّ مَنۡ
اور رحمٰن تعالیٰ کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اولاد بنائے۔ یقیناً سارے کے سارے وہ جو

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ۝۹۳ لَقَدۡ اَحۡصٰٮهُمۡ
آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ رحمٰن تعالیٰ کے پاس صرف بندہ کی حیثیت سے حاضر ہونے والے ہیں۔ یقیناً اللہ نے

وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ۝۹۴ وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ۝۹۵
اُن کا احاطہ کر رکھا ہے اور اُن کی گنتی گن رہا ہے۔ اور سب کے سب اس کے پاس قیامت کے دن تنہا آئیں گے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ
یقیناً وہ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے، عنقریب رحمٰن تعالیٰ اُن کے لیے محبوبیت

وُدًّا ۝۹۶ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ
رکھ دے گا۔ پھر ہم نے ہی اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کیا ہے، تاکہ آپ اس کے ذریعہ متقیوں کو بشارت

وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ۝۹۷ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ‌ ؕ
دیں اور اس کے ذریعہ آپ جھگڑالو قوم کو ڈرائیں۔ اور اُن سے پہلے کتنی امتوں کو ہم نے ہلاک کیا۔

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

کیا آپ اُن میں سے کسی کو محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہیں؟

اٰیَاتُهَا ١٣۵ (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵) رُكُوْعَاتُهَا ٨

اس میں ١٣۵ آیتیں ہیں سورۂ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ٨ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً

طٰـہٰ۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نہیں اتارا تا کہ آپ مشقت اٹھائیں۔ مگر اتارا ہے اس شخص کو

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

نصیحت دینے کے لیے جو ڈرے۔ یہ اتارا گیا ہے اس اللہ کی طرف سے جس نے زمین اور بلند آسمانوں

الْعُلٰى ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کو پیدا کیا۔ رحمٰن تعالیٰ عرش پر جلوہ افروز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾

جو زمین میں ہیں اور جو اُن کے درمیان میں ہیں اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہیں۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور اگر آپ بات کو زور سے کہیں تو یقیناً چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور سب سے زیادہ چھپائی ہوئی بات کو وہ جانتا ہے۔ اللہ کے

اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾

سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کا قصہ آیا؟

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

جب موسیٰ (علیہ السلام) نے آگ دیکھی، پھر اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو! یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے،

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

شاید میں تمہارے پاس اس میں سے کوئی شعلہ لے آؤں یا آگ پر رہنمائی پا لوں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس پہنچے تو آواز دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں تمہارا رب ہوں، اس لیے

نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

اپنے چپل اتار لیجیے۔ یقیناً آپ پاک وادئ طویٰ میں ہیں۔ اور میں نے آپ کو منتخب کیا،

فَاسۡتَمِعۡ لِمَا یُوۡحٰی ﴿۱۳﴾ اِنَّنِیۡۤ اَنَا اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا

اس لیے آپ کان لگا کر سنئے اسے جو آپ کی طرف وحی کی جارہی ہے۔ یقیناً میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاعۡبُدۡنِیۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکۡرِیۡ ﴿۱۴﴾ اِنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ

اس لیے آپ میری عبادت کیجیے اور میری یاد کے لیے نماز قائم کیجیے۔ یقیناً قیامت آنے والی ہے،

اَکَادُ اُخۡفِیۡہَا لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا تَسۡعٰی ﴿۱۵﴾

میں اسے چھپانا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے اُن اعمال کا جو اس نے کیے۔

فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنۡہَا مَنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِہَا وَاتَّبَعَ ہَوٰىہُ فَتَرۡدٰی ﴿۱۶﴾

اس لیے آپ کو ہرگز اس سے نہ روکے وہ شخص جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے، پھر کہیں

وَمَا تِلۡکَ بِیَمِیۡنِکَ یٰمُوۡسٰی ﴿۱۷﴾ قَالَ ہِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَکَّؤُا

آپ ہلاک ہو جائیں۔ اور اے موسیٰ! آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا یہ میری لاٹھی

عَلَیۡہَا وَاَہُشُّ بِہَا عَلٰی غَنَمِیۡ وَلِیَ فِیۡہَا مَاٰرِبُ

ہے۔ اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس کے ذریعہ میں پتے جھاڑتا ہوں اپنی بکریوں پر اور میری اس میں دوسری بھی

اُخۡرٰی ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلۡقِہَا یٰمُوۡسٰی ﴿۱۹﴾ فَاَلۡقٰىہَا فَاِذَا ہِیَ حَیَّۃٌ

حاجتیں ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! اس کو ڈال دیجیے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو ڈال دیا تو اچانک وہ سانپ بن

تَسۡعٰی ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذۡہَا وَلَا تَخَفۡ ٝ سَنُعِیۡدُہَا سِیۡرَتَہَا

گیا دوڑتا ہوا۔ اللہ نے فرمایا کہ اس کو پکڑ لیجیے اور نہ ڈریئے۔ عنقریب ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا

الۡاُوۡلٰی ﴿۲۱﴾ وَاضۡمُمۡ یَدَکَ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ

دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا دیجیے، وہ بغیر کسی برائی کے سفید

مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ اٰیَۃً اُخۡرٰی ﴿ۙ۲۲﴾ لِنُرِیَکَ مِنۡ اٰیٰتِنَا الۡکُبۡرٰی ﴿ۚ۲۳﴾

ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسرے معجزہ کے طور پر (دے رہے ہیں)۔ تاکہ ہم آپ کو دکھائیں ہماری بڑی نشانیوں میں سے۔

اِذۡہَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّہٗ طَغٰی ﴿٪۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ

ع ۱

آپ جائیے فرعون کے پاس، یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب!

لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿ۙ۲۵﴾ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿ۙ۲۶﴾ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿ۙ۲۷﴾

میرے لیے میرا سینہ کھول دیجیے۔ اور میرے لیے میرے معاملہ میں آسانی کر دیجیے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے۔

یَفۡقَہُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۪۲۸﴾ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡرًا مِّنۡ اَہۡلِیۡ ﴿ۙ۲۹﴾

تاکہ وہ میری بات کو سمجھ سکیں۔ اور میرے لیے میرے گھر والوں میں سے مددگار مقرر کر دیجیے۔

هٰرُوْنَ اَخِي ۝٣٠ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝٣١ وَاَشْرِكْهُ
(یعنی) میرے بھائی ہارون کو (مددگار مقرر کر دیجیے)۔ اس کے ذریعہ میری قوت کو اور بڑھا دیجیے۔ اور اس کو

فِيْٓ اَمْرِيْ ۝٣٢ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝٣٣ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝٣٤ اِنَّكَ
میرے معاملہ میں شریک بنا دیجیے۔ تاکہ ہم آپ کی تسبیح کریں بہت زیادہ۔ اور بہت زیادہ آپ کو یاد کریں۔ یقیناً

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝٣٥ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝٣٦
آپ ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! آپ کو آپ کا سوال یقیناً دے دیا گیا۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۝٣٧ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ
یقیناً ہم نے آپ پر ایک دوسری مرتبہ بھی احسان کیا ہے۔ جب ہم نے آپ کی ماں کی طرف وحی کی،

مَا يُوْحٰٓى ۝٣٨ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ
جو اب وحی کی جا رہی ہے۔ کہ تم موسیٰ کو ڈال دو صندوق میں، پھر اس کو سمندر میں

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ
پھینک دو، پھر سمندر اس کو کنارہ پر پھینک دے گا، اس کو میرا اور اس کا دشمن

لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ
لے لے گا۔ اور میں نے آپ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی۔ اور اس لیے تاکہ آپ کی پرورش

عَلٰي عَيْنِيْ ۝٣٩ ۘ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ
میری حفاظت میں ہو۔ جب آپ کی بہن چل رہی تھی، اور وہ کہہ رہی تھی، کیا میں تمہیں پتہ بتلاؤں ایسے گھر والوں

وقف لازم

يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
کا جو اُس کی پرورش کریں؟ پھر ہم نے آپ کو لوٹایا آپ کی ماں کی طرف تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
اور وہ غمگین نہ ہوں۔ اور آپ نے ایک شخص کو قتل کیا، پھر ہم نے آپ کو نجات دی غم سے اور ہم نے

فُتُوْنًا ڣ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ
آپ کو کئی امتحانوں سے گزارا۔ پھر آپ مدین والوں میں کئی سال رہے۔ پھر اے موسیٰ!

عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝٤٠ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝٤١ ۚ اِذْهَبْ
مقررہ وقت پر آپ آ گئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لیے منتخب کیا۔ آپ اور

اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝٤٢ ۚ اِذْهَبَآ
آپ کا بھائی میرے معجزات لے کر جائیے، اور میری یاد میں کوتاہی نہ کیجیے۔ تم دونوں جاؤ

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚۖ ﴿۴۳﴾ فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ
فرعون کے پاس اس لیے کہ اس نے سرکشی کی ہے۔ پھر اس سے نرم بات کہو، شاید وہ

يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ
نصیحت حاصل کرے یا ڈرے۔ وہ دونوں کہنے لگے اے ہمارے رب! یقیناً ہم ڈرتے ہیں اس سے

عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ
کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔ اللہ نے فرمایا کہ مت ڈرو، اس لیے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں،

اَسۡمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ
میں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔ پھر تم اس کے پاس جاؤ، پھر اس سے کہو کہ یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ
پیغمبر ہیں، اس لیے تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور تو انہیں عذاب نہ دے۔ یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی

مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدۡ
طرف سے معجزہ لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی ہے اس پر جو ہدایت کے پیچھے چلے۔ یقیناً

اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ
ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب (نازل ہوگا) اس پر جو جھٹلائے اور اعراض کرے۔ فرعون نے پوچھا

فَمَنۡ رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ
کہ تمہارا کون رب ہے اے موسیٰ؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کا

خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ﴿۵۱﴾
وجود عطا کیا، پھر اس نے رہنمائی کی۔ فرعون نے کہا پھر پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ فِىۡ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىۡ وَلَا يَنۡسَى ﴿۵۲﴾
موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اس کا علم میرے رب کے پاس ہے کتاب میں۔ میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ لَكُمۡ فِيۡهَا
وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور جس نے زمین میں تمہارے لیے راستے

سُبُلًا وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا
بنائے اور جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ مختلف

مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوۡا وَارۡعَوۡا اَنۡعَامَكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ
نباتات کے جوڑوں کو نکالا۔ کہ تم کھاؤ اور اپنے چوپاؤں کو چراؤ۔ یقیناً اس

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ۝٥٤ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ مٹی ہی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝٥٥

ہم تمہیں دوبارہ لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری مرتبہ نکالیں گے۔

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝٥٦ قَالَ

یقیناً ہم نے فرعون کو اپنے سارے معجزات دکھلائے، پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ فرعون نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝٥٧

کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تا کہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ؟

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

پھر ہم ضرور آپ کے پاس اسی جیسا جادو لائیں گے، پھر ہمارے اور آپ کے درمیان ایک مقررہ وقت

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝٥٨

طے کیجیے کہ نہ ہم اس سے پیچھے رہیں اور نہ تم، (یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان (میں ہونا چاہیے)۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارا مقررہ وقت عید کا دن ہے اور یہ کہ چاشت کے وقت تمام لوگ جمع

ضُحًى ۝٥٩ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝٦٠

ہو جائیں۔ پھر فرعون واپس لوٹا، پھر اس نے اپنے مکر و فریب کو جمع کیا، پھر وہ آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ تمہارا ناس ہو! اللہ پر جھوٹ مت گھڑو

فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝٦١

ورنہ وہ تمہیں عذاب کے ذریعہ ہلاک کردے گا۔ اور یقیناً ناکام ہوتا ہے وہ شخص جو جھوٹ گھڑتا ہے۔

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝٦٢

پھر انہوں نے اپنے معاملہ میں آپس میں اختلاف کیا اور چپکے سے سرگوشی کی۔

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

انہوں نے کہا کہ بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں اپنے ملک سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ

اپنے جادو کے زور سے نکال دیں اور تمہارے اچھے طریقہ کو ختم

الۡمُثۡلٰی ﴿۶۳﴾ فَاَجۡمِعُوۡا کَیۡدَکُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَ قَدۡ

کر دیں۔ اس لیے اپنی تدبیر اکٹھی کرو، پھر تم صف بنا کر آؤ۔ اور یقیناً

اَفۡلَحَ الۡیَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰی ﴿۶۴﴾ قَالُوۡا یٰمُوۡسٰۤی اِمَّاۤ

کامیاب ہوگا وہی شخص جو آج غالب رہے گا۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ! یا

اَنۡ تُلۡقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّکُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰی ﴿۶۵﴾ قَالَ

تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا حِبَالُہُمۡ وَ عِصِیُّہُمۡ یُخَیَّلُ اِلَیۡہِ

بلکہ تم ڈالو! پھر اچانک اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے سامنے اُن کے جادو کے زور سے متخیل

مِنۡ سِحۡرِہِمۡ اَنَّہَا تَسۡعٰی ﴿۶۶﴾ فَاَوۡجَسَ فِیۡ نَفۡسِہٖ

ہونے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے جی میں

خِیۡفَۃً مُّوۡسٰی ﴿۶۷﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی ﴿۶۸﴾

خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا آپ نہ ڈریئے، یقیناً تم ہی بلند رہوگے۔

وَ اَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِکَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا

اور آپ ڈال دیں اسے جو آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ نگل لے گا اُن چیزوں کو جو وہ بنا کر لائے ہیں۔ وہ

صَنَعُوۡا کَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَیۡثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾

جو بنا کر لائے ہیں وہ صرف جادوگر کا مکر ہے۔ اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں وہ جائے۔

فَاُلۡقِیَ السَّحَرَۃُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ ہٰرُوۡنَ

پھر جادوگر سجدہ میں گر گئے، وہ کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے رب پر ایمان

وَ مُوۡسٰی ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَہٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَکُمۡ ؕ اِنَّہٗ

لے آئے۔ فرعون نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً یہ

لَکَبِیۡرُکُمُ الَّذِیۡ عَلَّمَکُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیۡدِیَکُمۡ

موسیٰ تم میں سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں تمہارے ہاتھ اور

وَ اَرۡجُلَکُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّکُمۡ فِیۡ جُذُوۡعِ

پیر جانب مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تمہیں کھجور کے تنوں میں سولی پر چڑھاؤں گا۔

النَّخۡلِ ۫ وَ لَتَعۡلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبۡقٰی ﴿۷۱﴾ قَالُوۡا

اور تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون زیادہ سخت عذاب والا ہے اور کون زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ انہوں نے

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِىْ
کہا کہ ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے اُن روشن معجزات پر جو ہمارے پاس آئے اور اس اللہ پر

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ
جس نے ہمیں پیدا کیا، اس لیے تو کر لے جو تجھے کرنا ہو۔ تو تو صرف اس دنیوی زندگی کو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا
ختم کرسکتا ہے۔ ہم تو ایمان لے آئے ہیں ہمارے رب پر تا کہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ
اور اس کو معاف کر دے جس جادو پر تو نے ہمیں مجبور کیا۔ اور اللہ بہتر ہے

وَّ اَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ
اور باقی رہنے والا ہے۔ یقیناً جو بھی اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو یقیناً اس کے لیے

الثلثة

جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ
جہنم ہے، جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا۔ اور جو اس کے پاس مؤمن بن کر

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ
آئے گا، جس نے اعمالِ صالحہ بھی کیے ہوں گے تو ان کے لیے بلند درجات

الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ہوں گے۔ جناتِ عدن ہوں گی، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷٦﴾
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک صاف رہا۔

ع ۱۲

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جائیے،

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ
پھر اُن کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنانے کے لیے (عصا) ماریئے، پکڑے جانے

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ
کا نہ آپ کو خوف ہوگا، نہ ڈر۔ پھر فرعون اپنا لشکر لے کر ان کے پیچھے چلا،

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ
پھر ان کو ڈبو دیا سمندر نے جیسا کہ ڈبویا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو

قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ
گمراہ کیا اور اس نے راستہ نہیں دکھایا۔ اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں نجات دی
مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ
تمہارے دشمن سے اور ہم نے تم سے وعدہ کیا کوہِ طور کی دائیں جانب کا،
وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوۡا
اور ہم نے تم پر منّ و سلویٰ اتارا۔ کھاؤ
مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ
اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں اور اُن میں سرکشی مت کرو، ورنہ تم
عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ‌ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ
پر میرا غضب اترے گا۔ اور جس پر میرا غضب اترے گا تو یقیناً
هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
وہ (جہنم میں) گر گیا۔ اور یقیناً میں بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی، اور جو ایمان لایا اور جس نے
صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ
اعمالِ صالحہ کیے، پھر اس نے ہدایت پائی۔ اور آپ کو اپنی قوم سے کیا چیز جلدی لائی،
يٰمُوۡسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰۤى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ
اے موسیٰ؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ یہ لوگ میرے پیچھے ہیں اور میں آپ کے پاس جلدی
اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ
آیا، اے میرے رب! تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یقیناً ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے
مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ
بعد بلاء میں مبتلا کیا ہے اور اُن کو سامری نے گمراہ کر دیا ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ
مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ
السلام) اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے غصہ ہوتے ہوئے، افسوس کرتے ہوئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے
اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ اَفَطَالَ
میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا پھر
عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ
تم پر لمبا زمانہ گزر گیا یا تم نے ارادہ کیا کہ تم پر اپنے رب کی

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا
طرف سے غضب اترے، پھر تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟ وہ بولے

مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کے خلاف نہیں کیا، لیکن ہم پر بوجھ ڈال دیا گیا تھا

مِّنْ زِیْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
قوم کے زیورات کا، پھر ہم نے وہ زیورات ڈال دیے، اور اسی طرح سامری

السَّامِرِیُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
نے بھی ڈالے۔ پھر سامری نے اُن کے لیے ایک گائے کے بچھڑے کا جسم بنا کر نکالا جس کے لیے گائے کی آواز تھی،

فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰی ۙ فَنَسِیَ ﴿۸۸﴾
تو وہ بولے کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود ہے، پھر موسیٰ (علیہ السلام) بھول گئے ہیں۔

اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ اِلَیْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا یَمْلِكُ
کیا پھر وہ سمجھتے نہیں کہ وہ اُن کی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ اُن کے

لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
لیے نفع اور ضرر کا مالک ہے؟ اور اُن سے ہارون (علیہ السلام) نے فرمایا

مِنْ قَبْلُ یٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
اس سے پہلے اے میری قوم! تم تو صرف اس کے ذریعہ بلا میں ڈالے گئے ہو۔ یقیناً تمہارا رب رحمٰن تعالیٰ ہے،

فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْٓا اَمْرِیْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ
تو تم میرے پیچھے چلو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہرگز ہٹیں گے نہیں، اسی پر

عٰكِفِیْنَ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰی ﴿۹۱﴾ قَالَ یٰهٰرُوْنُ
جمے رہیں گے، یہاں تک کہ ہمارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) واپس آئیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَیْتَ
اے ہارون! تجھے کیا مانع تھا جب تو نے اُن کو دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں، اس سے کہ تو میرے پیچھے آ جاتا؟ کیا تو نے میرے

اَمْرِیْ ﴿۹۳﴾ قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ ۚ
حکم کے خلاف کیا؟ ہارون (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور میرے سر کے بالوں کو مت

اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
پکڑیئے۔ یقیناً میں ڈرا اس سے کہ آپ یہ کہو کہ تو نے نبی اسرائیل کے درمیان جدائی ڈالی

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

اور تو نے میری بات کا لحاظ نہیں کیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا پھر تیرا کیا حال ہے، اے سامری؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

سامری نے کہا کہ میں نے دیکھا وہ جس کو انہوں نے نہیں دیکھا، تو میں نے ایک مٹھی بھر لی تھی اللہ کے بھیجے

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ

ہوئے فرشتہ کے نشانِ قدم کی، پھر میں نے اس کو ڈال دیا اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے یہ بات

نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ

سمجھائی۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ پھر تو جا! یقیناً تیرے لیے دنیوی زندگی میں یہ سزا ہے کہ

اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ

تو کہتا پھرے کہ لَا مِسَاسَ (مجھے مت چھونا)۔ اور یقیناً تیرے لیے وعدہ کا وقت مقرر ہے، جس کے تو آگے پیچھے

وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ

نہیں ہو سکے گا۔ اور دیکھ اپنے اس معبود کی طرف جس پر تو جما بیٹھا تھا۔

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ

کہ ہم اسے جلا دیتے ہیں، پھر اسے ریزہ ریزہ کر کے سمندر میں پھینک دیتے ہیں۔ تمہارا معبود تو وہی

اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ

اسی طرح ہم آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں اُن چیزوں کی خبروں میں سے جو گزر چکی ہیں۔ اور یقیناً

اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۖۚ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔ جو بھی اس سے اعراض کرے گا تو یقیناً

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ

وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن کے لیے قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

کے دن وہ بہت برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور ہم مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۖۚ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ

اس دن نیلی آنکھوں والے ہونے کی حالت میں اکٹھا کریں گے۔ وہ آپس میں سرگوشی کریں گے کہ تم

لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ

نہیں ٹھہرے مگر دس (دن)۔ہم خوب جانتے ہیں اسے جو وہ کہہ رہے ہیں

اِذۡ یَقُوۡلُ اَمۡثَلُہُمۡ طَرِیۡقَۃً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا یَوۡمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۵ ۱۴

جب کہ اُن میں سے زیادہ بہتر رائے والا کہے گا کہ تم نہیں ٹھہرے مگر ایک دن۔

وَیَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ یَنۡسِفُہَا رَبِّیۡ نَسۡفًا ﴿۱۰۵﴾

اور یہ آپ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ میرا رب اُن کو ریزہ ریزہ کردے گا۔

فَیَذَرُہَا قَاعًا صَفۡصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰی فِیۡہَا عِوَجًا

پھر اُن کو چٹیل میدان کر چھوڑے گا۔ جس میں تم نہ کجی دیکھوگے اور

وَّلَاۤ اَمۡتًا ﴿۱۰۷﴾ یَوۡمَئِذٍ یَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَہٗ ۚ

نہ کوئی ٹیلا۔ اس دن وہ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلتے ہوں گے جس کے سامنے کوئی کجی نہیں ہوگی۔

وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا ہَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾

اورآوازیں رحمٰن تعالیٰ کے سامنے پست ہوں گی، پھر تم نہیں سن سکوگے سوائے ہلکی آواز کے۔

یَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَہُ الرَّحۡمٰنُ

اس دن سفارش نفع نہیں دے گی مگر اُس کو جسے رحمٰن تعالیٰ اجازت دے

وَرَضِیَ لَہٗ قَوۡلًا ﴿۱۰۹﴾ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ

اور جس کا بولنا پسند کرے۔ وہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو اُن کے آگے ہیں

وَمَا خَلۡفَہُمۡ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِہٖ عِلۡمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ الۡوُجُوۡہُ

اور جواُن کے پیچھے ہیں اور وہ اُس کا علم کے اعتبار سے احاطہ نہیں کرسکتے۔ اورتمام چہرے زندہ رہنے

لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾

والے، تھامنے والے کے سامنے عاجز ہوں گے۔ اور یقیناً ناکام ہوا وہ جو ظلم اٹھا کر لایا۔

وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَہُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ

اور جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اسے نہ ظلم کا

ظُلۡمًا وَّلَا ہَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾ وَکَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنٰہُ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا

اندیشہ ہوگا، نہ حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اسے عربی والا قرآن بنا کر اتارا ہے

وَّ صَرَّفۡنَا فِیۡہِ مِنَ الۡوَعِیۡدِ لَعَلَّہُمۡ یَتَّقُوۡنَ

اور اس میں ہم نے وعید بار بار بیان کی ہے تاکہ وہ متقی بنیں

اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ
یا یہ قرآن اُن میں سوچ پیدا کرے۔ پھر اللہ برتر ہے، جو برحق بادشاہ ہے۔

وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ
اور آپ قرآن میں جلدی نہ کیجیے آپ کی طرف اس کی وحی ختم ہونے سے

وَحۡيُهٗ ۫ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ
پہلے۔ اور یوں کہیے رَبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡماً (اے میرے رب! مجھے زیادہ علم دے)۔ یقیناً ہم نے اس

اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾
سے پہلے آدم (علیہ السلام) سے عہد لیا تھا، پھر وہ بھول گئے اور ہم نے اُن میں عزم نہیں پایا۔

ع ۱۵

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو اُن تمام نے سجدہ کیا مگر

اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
ابلیس نے۔ اس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! یقیناً یہ تمہارا اور

وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَنَّةِ فَتَشۡقٰى ﴿۱۱۷﴾
تمہاری بیوی کا دشمن ہے، تو وہ کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکال دے، ورنہ تم مشقت اٹھاؤ گے۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ
یقیناً تمہارے لیے یہ (نعمت) ہے کہ جنت میں نہ تمہیں بھوک لگتی ہے اور نہ تم ننگے ہوتے ہو۔ اور یہ کہ

لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ
نہ تمہیں جنت میں پیاس لگتی ہے اور نہ دھوپ لگتی ہے۔ پھر اُن کی طرف شیطان نے

الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
وسوسہ ڈالا، ابلیس نے کہا کہ اے آدم! کیا میں تمہیں ہمیشہ رہنے کا درخت

الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ
بتلاؤں اور ایسی سلطنت جسے کبھی زوال نہ آئے؟ پھر اُن دونوں نے اس درخت سے کھالیا، پھر اُن کے

لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا
سامنے اُن کے پوشیدہ ستر کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے

مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ
چپکانے لگے۔ اور آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب کے حکم کے خلاف کیا، اور غلطی کر لی۔ پھر

اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهۡبِطَا
ان کے رب نے انہیں منتخب کیا، پھر اُن کی توبہ قبول کی اور ہدایت دی۔ اللہ نے فرمایا کہ تم سب کے

مِنۡهَا جَمِيۡعًاۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ
سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ پھر اگر تمہارے پاس

مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ
میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشۡقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً
اور نہ بدبخت۔ اور جو میری نصیحت (قرآن) سے اعراض کرے گا تو یقیناً اس کے لیے تنگ

ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ
زندگی ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب!

لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ
تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں بصارت والا تھا۔ اللہ فرمائیں گے کہ اسی طرح

اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿١٢٦﴾
تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں، تو تو نے اُن کو بھلا دیا تھا۔ اور اسی طرح آج تجھے بھلا دیا جائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ
اور اسی طرح ہم سزا دیں گے اس شخص کو جس نے زیادتی کی اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا۔

وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ
اور البتہ آخرت کا عذاب وہ زیادہ سخت ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر ان کے لیے ہدایت کا

كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ
باعث نہیں ہوئی یہ بات کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے گھروں میں

فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع ٧ ١٣ ١٦
یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا
اور اگر ایک بات جو تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی ہے، وہ اور مقرر کیا ہوا وقت نہ ہوتا

وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ؕ فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ
تو عذاب لازم ہو جاتا۔ اس لیے آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
تسبیح کیجیے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے۔

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
اور رات کے اوقات میں بھی آپ تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں میں بھی تاکہ آپ

تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ
راضی ہوجائیں۔ اپنی نگاہ بھی آپ نہ اٹھائیں اُن چیزوں کی طرف جن کے ذریعہ اُن کی جماعتوں

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ
کو ہم نے متمتع کر رکھا ہے دنیوی زندگی کی رونق سے، تاکہ ہم انہیں آزمائیں

فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
اس میں۔ اور تیرے رب کی روزی بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو حکم دیجیے

بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ
نماز کا اور اس پر آپ بھی پابندی کیجیے۔ ہم آپ سے روزی نہیں مانگتے۔ ہم

نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا
آپ کو روزی دیتے ہیں۔ اور اچھا انجام تقویٰ کا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ

لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ
اس کے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں آتا؟ کیا اُن کے پاس نہیں آئے اُن میں

مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ
سے روشن معجزات جو پہلے صحیفوں میں ہیں؟ اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے عذاب سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا
ہلاک کر دیں تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾
کہ ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
آپ فرما دیجیے کہ سب منتظر ہیں، تو تم بھی منتظر رہو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع
سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

ع ٨ ١٧

اٰیَاتُہَا ١١٢ (٢١) سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) رُکُوۡعَاتُہَا ٧

اس میں ١١٢ آیتیں ہیں — سورۃ الانبیاء مکہ میں نازل ہوئی — اور ٧ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ‌ۚ ۝١

انسانوں کے لیے اُن کے حساب کا وقت قریب آ گیا، اور وہ غفلت میں پڑے اعراض کر رہے ہیں۔

مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ

اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اُدھر کان لگاتے ہیں

وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۝٢ لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ‌ؕ وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى‌ۖ

اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ اُن کے دل غافل ہوتے ہیں۔ اور وہ ظالم چپکے چپکے

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا‌ۖ هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ‌ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ

سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ نبی نہیں ہے مگر تم جیسا ایک انسان ہے۔ کیا پھر تم جادو کے پاس

السِّحۡرَ وَاَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ۝٣ قٰلَ رَبِّىۡ يَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ

جاتے ہو اس حال میں کہ تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہو؟ نبی نے کہا کہ میرا رب جانتا ہے ہر بات

فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝٤

جو آسمان میں اور زمین میں ہے۔ اور وہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔

بَلۡ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍۢ بَلِ افۡتَرٰٮهُ بَلۡ هُوَ

بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان خیالات ہیں، بلکہ یہ قرآن اس نبی نے گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ تو

شَاعِرٌ ‌ۖ فَلۡيَاۡتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ ۝٥

شاعر ہے۔ اس لیے اسے چاہئے کہ ہمارے پاس معجزہ لے آئے جیسا پہلے پیغمبر معجزہ دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَاۤ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا‌ ۚ اَفَهُمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٦

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے۔ کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ

اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

فَسۡـئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٧

اس لیے تم اہلِ کتاب سے پوچھو اگر تم جانتے نہیں ہو۔

وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ
اور ہم نے ان انبیاء کو ایسا جسم نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں

وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ
اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے وعدہ سچ کر دکھایا، پھر ہم نے اُن کو

وَمَنۡ نَّشَآءُ وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝۹ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ
اور جن کو ہم نے چاہا نجات دی اور زیادتی کرنے والوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً ہم نے تمہاری

اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝۱۰ وَكَمۡ
طرف کتاب اتاری ہے، جس میں تمہاری نصیحت ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور کتنی

قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّاَنۡشَاۡنَا
بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے اُن کے بعد

بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ۝۱۱ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ
دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَ ؕ‏ ۝۱۲ لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى
تو فوراً وہاں سے وہ بھاگنے لگے۔ (تو ہم نے کہا کہ) بھاگو مت، بلکہ واپس جاؤ ادھر

مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ وَمَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔـلُوۡنَ ۝۱۳ قَالُوۡا
جس میں تم عیش کر رہے تھے اور اپنے مکانات میں، شاید تمہاری پوچھ ہو۔ وہ کہنے لگے

يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۝۱۴ فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ
ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر یہی اُن کی

دَعۡوٰٮهُمۡ حَتّٰى جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ۝۱۵
پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے اُن کو کٹا ہوا، بجھا ہوا بنا دیا۔ اور ہم نے

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ۝۱۶
آسمان اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں کھیل کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّـتَّخِذَ لَهۡوًا لَّاتَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّاۤ ‌ۖ
اگر ہم چاہتے کہ دل بہلانے کے لیے کچھ بنائیں تو ہمارے پاس کی چیزوں (ملائکہ، حور) میں سے بناتے (نہ مسیح و مریم کو)،

اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ۝۱۷ بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ عَلَى
اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر دے

الۡبَاطِلِ فَيَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ‌ ؕ وَلَـكُمُ الۡوَيۡلُ

مارتے ہیں، پھر حق باطل کا سر کچل دیتا ہے، پھر وہ فوراً مٹ جاتا ہے۔ اور تم پر افسوس ہے

مِمَّا تَصِفُوۡنَ‏ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ

اُن باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اللہ ہی کا ہے وہ سب جو آسمان و زمین میں ہے۔

وَمَنۡ عِنۡدَهٗ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ

اور وہ فرشتے جو اس کے پاس ہیں، وہ اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

وَلَا يَسۡتَحۡسِرُوۡنَ‌ۚ‏ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوۡنَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ

اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ وہ تسبیح کرتے رہتے ہیں رات اور دن،

لَا يَفۡتُرُوۡنَ‏ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ

سستی نہیں کرتے۔ کیا انہوں نے معبود بنا لیے ہیں زمین سے

هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ‏ ﴿۲۱﴾ لَوۡ كَانَ فِيۡهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ

جو مردہ زندہ کر سکتے ہیں؟ اگر زمین و آسمان میں کئی معبود ہوتے اللہ کے سوا

لَفَسَدَتَا‌ ۚ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ

تو زمین و آسمان ضرور تباہ ہو جاتے۔ پھر پاک ہے اللہ، جو عرش کا رب ہے، اُن باتوں سے

عَمَّا يَصِفُوۡنَ‏ ﴿۲۲﴾ لَا يُسۡئَلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ يُسۡئَلُوۡنَ‏ ﴿۲۳﴾

جو وہ کہہ رہے ہیں۔ اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، بلکہ اُن سے سوال کیا جائے گا۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً‌ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ‌ ۚ

کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنا لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم دلیل لاؤ۔

هٰذَا ذِكۡرُ مَنۡ مَّعِىَ وَذِكۡرُ مَنۡ قَبۡلِىۡ‌ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ

یہ اُن کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہ ان کی کتاب ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ الۡحَـقَّ‌ فَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ‏ ﴿۲۴﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا

حق کو جانتے نہیں، پھر وہ اس سے اعراض کر رہے ہیں۔ اور ہم نے

مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِ اَنَّهٗ

آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے اس بات کی کہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ‏ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ

میرے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن تعالیٰ نے اولاد

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ۝۲۶ لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ
بنائی ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔ وہ کسی بات میں اللہ سے سبقت

بِالۡقَوۡلِ وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ۝۲۷ يَعۡلَمُ
نہیں کر سکتے، بلکہ وہ اللہ کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔ اللہ جانتا ہے جو

مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ
ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے مگر

اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ۝۲۸ وَمَنۡ
اس کی جو اللہ کا پسندیدہ ہو اور وہ اللہ کے خوف سے سہمے رہتے ہیں۔ اور جو بھی

يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ
اُن میں سے یہ کہے گا کہ میں معبود ہوں اللہ کے سوا تو اس کو ہم جہنم کی

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ۝۲۹ ع اَوَلَمۡ يَرَ
سزا دیں گے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا
نے دیکھا نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں

رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ
ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے اُن دونوں کو الگ کیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو

حَىٍّ ؕ اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۳۰ وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ
بنایا۔ کیا پھر یہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے

اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ ۖ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا فِجَاجًا سُبُلًا
کہ کہیں وہ اُن کو لے کر نہ ہلے۔ اور ہم نے زمین میں کشادہ راستے بنا دیے

لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ۝۳۱ وَجَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا
تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ

مَّحۡفُوۡظًا ۚۖ وَّهُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهَا مُعۡرِضُوۡنَ ۝۳۲
چھت بنایا۔ اور وہ آسمان کی نشانیوں سے اعراض کر رہے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ
اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن پیدا کیے اور سورج اور چاند پیدا کیے۔

كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ
سب کے سب آسمان میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے کسی انسان کے لیے آپ سے

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾
پہلے ہمیشہ رہنا نہیں بنایا۔ کیا پھر اگر آپ مر جاؤگے تو یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ
ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور برائی اور بھلائی کے ذریعہ

وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾
ہم تمہاری آزمائش و امتحان لیتے ہیں۔ اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤگے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ ہی کو مذاق بنا لیتے ہیں۔

اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
کہ کیا یہ وہ آدمی ہے جو تمہارے معبودوں کا تذکرہ کرتا رہتا ہے؟ اور وہ خود رحمٰن تعالیٰ کی یاد کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیْكُمْ
منکر ہیں۔ انسان جلدبازی کی خصلت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ عنقریب میں تمہیں

اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
اپنی آیتیں دکھلاؤں گا، پھر تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ مت کرو۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ
وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو؟ کاش یہ کافر جانتے

كَفَرُوْا حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ
اس وقت کو جب وہ اپنے چہروں سے آگ روک نہیں سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِیْهِمْ
اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ بلکہ وہ اُن کے پاس اچانک

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
آجائے گی، پھر وہ اُن کو مبہوت کردے گی، پھر وہ اس کو لوٹانے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ

یُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
انہیں مہلت دی جائے گی۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ استہزاء

قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا

کیا گیا، پھر اُن میں سے استہزاء کرنے والوں کو اسی عذاب نے گھیر لیا جس کا

بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۱﴾ قُلۡ مَنۡ يَّكۡلَؤُكُمۡ بِالَّيۡلِ

وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ کون تمہاری حفاظت کرتا ہے رات میں

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحۡمٰنِ ؕ بَلۡ هُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ

اور دن میں رحمٰن تعالیٰ سے۔ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ

منہ موڑتے ہیں۔ کیا ان کے لیے معبود ہیں ہمارے علاوہ جو اُن کو ہم سے بچا سکیں گے؟

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾

وہ تو خود اپنے آپ کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور اُن کو ہم سے بچانے والا ساتھی میسر نہیں آ سکتا۔

بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ

بلکہ ہم نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو متمتع کیا یہاں تک کہ اُن کی عمریں طویل ہوگئیں۔

اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ

کیا پھر وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے کم کرتے ہوئے آ رہے ہیں؟

اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ

کیا پھر یہ غالب ہو سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف تمہیں وحی کے ذریعہ ڈراتا ہوں۔

وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

اور بہرے پکار نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جائے۔

وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ

اور اگر تیرے رب کے عذاب کا کوئی جھونکا اُن کو چھو لے تو ضرور کہیں گے

يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ

کہ ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی قصوروار تھے۔ اور میزانِ عدل (انصاف کے

الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا ؕ

ترازو) ہم قائم کریں گے قیامت کے دن، پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَاِنۡ كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى

اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی کوئی عمل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم

بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ
حساب لینے والے کافی ہیں۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو دی حق اور باطل کے درمیان

وَ ضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
فیصلہ کرنے والی کتاب اور روشنی والی کتاب اور نصیحت دلانے والی کتاب ان متقیوں کے لیے۔ جو اپنے رب

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾
سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے بھی ڈرتے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾
اور یہ مبارک تذکرہ ہے جو ہم نے اتارا ہے۔ کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ
یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی ہدایت دی اس سے پہلے اور ہم اُن کو خوب جاننے

عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ
والے تھے۔ جب کہ انہوں نے اپنے ابّا اور اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیاں ہیں

الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
جن پر تم جمے ہوئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اُن کی

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
عبادت کرتے ہوئے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ
بھی گمراہی میں تھے۔ انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو

اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ
یا تم دل لگی کر رہے ہو؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارا رب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا
اور زمین کا رب ہے، وہ جس نے اُن کو پیدا کیا۔ اور میں اس

عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ
پر گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم! ضرور میں

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ
تمہارے بتوں کے لیے تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ تم واپس چلے جاؤ گے۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام)

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾
نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، مگر اُن میں سے بڑے کو، شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔
قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۹﴾
انہوں نے کہا جس نے یہ حرکت کی ہمارے معبودوں کے ساتھ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔
قَالُوۡا سَمِعۡنَا فَتًى يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا
انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ ایک نوجوان اُن کی باتیں کرتا ہے جسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا
فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰٓى اَعۡيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾
کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ گواہ رہیں۔
قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۶۲﴾
انہوں نے کہا کہ تو نے یہ حرکت کی ہے ہمارے معبودوں کے ساتھ، اے ابراہیم؟
قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ‌ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـئَلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ اُن کے اس بڑے نے یہ حرکت کی ہے، تو تم اُن سے پوچھو اگر یہ
يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ
بولتے ہوں۔ پھر وہ خود اپنے دل میں کہنے لگے کہ یقیناً تم
اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوۡا عَلٰى رُءُوۡسِهِمۡ‌ۚ لَقَدۡ
خود ہی قصوروار ہو۔ پھر انہوں نے اپنے سر جھکا لیے کہ یقیناً
عَلِمۡتَ مَا هٰٓؤُلَاۤءِ يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ
تمہیں معلوم ہے کہ یہ تو بول نہیں سکتے۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا تم عبادت کرتے
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـئًا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ﴿۶۶﴾
ہو اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو تمہیں نہ کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں؟
اُفٍّ لَّـكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ؕ
افسوس ہے تم پر بھی اور ان معبودوں پر بھی جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو۔
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوۡا حَرِّقُوۡهُ وَانۡصُرُوۡۤا اٰلِهَتَكُمۡ
کیا پھر تمہیں عقل نہیں ؟ انہوں نے کہا کہ تم ابراہیم کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو
اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۶۸﴾ قُلۡنَا يٰنَارُ كُوۡنِىۡ بَرۡدًا
اگر تمہیں کرنا ہے۔ ہم نے کہا کہ اے آگ! تو ابراہیم (علیہ السلام) کے

وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبۡرٰهِيۡمَ ۙ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا

لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ مکر کا ارادہ کیا

فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَخۡسَرِيۡنَ ۚ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّيۡنٰهُ وَلُوۡطًا

تو ہم نے انہیں خسارہ اٹھانے والے بنا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اور لوط (علیہ السلام) کو نجات دی

اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبۡنَا

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ

لَهٗۤ اِسۡحٰقَ ؕ وَيَعۡقُوۡبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا

السلام) کو اسحاق عطا کیے اور مزید یعقوب بھی۔ اور سب کو ہم نے نیک

صٰلِحِيۡنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلۡنٰهُمۡ اَئِمَّةً يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا

بنایا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ فِعۡلَ الۡخَيۡرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ

اور ہم نے اُن کی طرف وحی کی نیکی کے کام کے کرنے کی اور نماز قائم کرنے کی

وَاِيۡتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوۡا لَنَا عٰبِدِيۡنَ ۚ ۙ﴿۷۳﴾ وَلُوۡطًا

اور زکوٰۃ دینے کی۔ اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو

اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا وَّ نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡقَرۡيَةِ الَّتِىۡ

ہم نے نبوت اور علم دیا اور ہم نے انہیں نجات دی اس بستی سے جو

كَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ

گندے کام کرتی تھی۔ یقیناً وہ بُری نافرمان

فٰسِقِيۡنَ ۙ﴿۷۴﴾ وَاَدۡخَلۡنٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾

قوم تھی۔ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَ نُوۡحًا اِذۡ نَادٰى مِنۡ قَبۡلُ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَنَجَّيۡنٰهُ

اور نوح (علیہ السلام) کا (قصہ سنئے) جب کہ انہوں نے پکارا اس سے پہلے، پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی، پھر ہم نے

وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ۚ﴿۷۶﴾ وَنَصَرۡنٰهُ

انہیں اور اُن کے ماننے والوں کو اُس بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی

مِنَ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا

نصرت کی اس قوم کے خلاف جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ

قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ
بُری قوم تھی، پھر ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔ اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو (یاد کیجیے) جب کہ

اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى الۡحَـرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ
وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی کے بارے میں جب کہ اس میں ایک قوم کی بکریاں (بھیڑ) رات کو

الۡقَوۡمِ‌ۚ وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شٰهِدِيۡنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمۡنٰهَا
چر گئیں۔ اور ہم اُن کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے اس فیصلہ کی سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيۡمٰنَ‌ۚ وَكُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا وَّ عِلۡمًا‌ۖ وَّسَخَّرۡنَا
کو سمجھ دی۔ اور ہم نے سب کو نبوت اور علم دیا۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ يُسَبِّحۡنَ وَالطَّيۡرَ‌ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿٧٩﴾
پہاڑوں اور پرندوں کو تابع کیا تھا جو تسبیح پڑھتے تھے۔ اور ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَعَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّـكُمۡ لِتُحۡصِنَكُمۡ
اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زرہ بنانا سکھایا تمہارے لیے تاکہ وہ تمہاری لڑائی سے تمہاری

مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ‌ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيۡمٰنَ
حفاظت کرے۔ کیا پھر تم شکر ادا کرتے ہو؟ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے

الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ
تیز ہوا کو تابع کیا جو چلتی تھی اُن کے حکم سے اس زمین کی طرف جس میں

بٰرَكۡنَا فِيۡهَا‌ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ﴿٨١﴾
ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم ہر چیز جانتے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَ يَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا
اور شیاطین میں سے وہ بھی تھے جو سلیمان (علیہ السلام) کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے

دُوۡنَ ذٰلِكَ‌ۚ وَ كُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوۡبَ
کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ہی اُن کو سنبھال رہے تھے۔ اور ایوب (علیہ السلام) کو

اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ
جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم

الرّٰحِمِيۡنَ ﴿٨٣﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ
کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے دور کر دی وہ تکلیف جو انہیں

ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

تھی اور ہم نے انہیں دے دی اُن کی اولاد اور اُن کے ساتھ اُن کے مانند اور بھی دیے رحمت کے طور پر

مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

ہماری طرف سے اور یادگار عبادت کرنے والوں کے لیے۔ اور اسماعیل

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور ادریس اور ذو الکفل (علیہم السلام) کو۔ یہ تمام صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ صلحاء میں سے تھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ

اور مچھلی والے پیغمبر (یونس علیہ السلام) کو جب کہ وہ غصہ ہو کر چلے گئے، تو انہوں نے سمجھا کہ

لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

ہم اُن پر گرفت ہرگز نہیں کریں گے، پھر انہوں نے دعا کی تاریکیوں میں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ یقیناً میں قصورواروں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے انہیں غم سے نجات دی۔ اور اسی طرح

نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾

اے میرے رب! تو مجھے تنہا مت چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی۔ اور ہم نے انہیں یحیٰی عطا کیے اور ہم نے اُن کے لیے اُن کی بیوی کو

لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ

اچھا کر دیا۔ یقیناً وہ سبقت کرتے تھے نیکیوں میں

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور ہمیں شوق اور ڈر سے پکارتے تھے۔ اور وہ ہم سے ڈرنے والے تھے۔

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا
اور اس مریم کو جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی، تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ
اور ہم نے انہیں اور اُن کے بیٹے کو جہان والوں کے لیے معجزہ بنایا۔ یقیناً یہ

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾
تمہاری امت ایک امت ہے۔ اور میں تمہارا معبود ہوں، تو تم میری عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾
اوراُن کے معاملہ میں آپس میں وہ مختلف گروہ ہوگئے۔ سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ
پھر جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری

لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ
نہیں کی جائے گی۔ یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔ اور جس بستی (والوں) کو بھی ہم نے ہلاک کیا

اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ
ناممکن ہے کہ وہ لوٹ کر ہمارے پاس نہ آئیں۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور

يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾
ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر ڈھلوان جگہ سے تیزی سے سرک رہے ہوں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ
اور سچا وعدہ قریب آ جائے گا، تو ایک دم اُن کی نگاہیں پھٹی رہ

اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا
جائیں گی جنہوں نے کفر کیا۔ (وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم

فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ
غفلت میں پڑے رہے اس سے، بلکہ ہم مجرم تھے۔ یقیناً تم

وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا
اور وہ جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن ہیں۔ تم اس جہنم میں

وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ
داخل ہونے والے ہو۔ اگر وہ معبود ہوتے تو اس جہنم میں داخل نہ ہوتے۔

وَكُلٌّ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّهُمۡ
اور سب کے سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کا اس میں چلّا کر رونا ہوگا اور اتنا

فِيۡهَا لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا
کہ اس میں کوئی آواز بھی سن نہیں پائیں گے۔ یقیناً وہ جن کے لیے ہماری طرف سے اچھا فیصلہ پہلے

الۡحُسۡنٰٓى ۙ اُولٰٓـئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ۙ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ
ہو چکا ہے، تو یہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ جہنم کی آہٹ بھی نہیں سن

حَسِيۡسَهَا ۚ وَهُمۡ فِىۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ۚ﴿۱۰۲﴾
سکیں گے۔ اور وہ اُن نعمتوں میں جو اُن کے جی چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحۡزُنُهُمُ الۡـفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ
اُن کو بڑی گھبراہٹ غمگین نہیں کرے گی اور فرشتے اُن کا

الۡمَلٰٓـئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوۡمُكُمُ الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾
استقبال کریں گے۔ (یہ کہتے ہوئے) کہ یہ وہ دن ہے جس کا تمہیں وعدہ کیا جا رہا تھا۔

يَوۡمَ نَطۡوِى السَّمَآءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ ؕ
جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے لکھے ہوئے کاغذات دفتر میں لپیٹنے کی طرح۔

كَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِيۡدُهٗ ؕ وَعۡدًا عَلَيۡنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
جیسا کہ ہم نے پہلی دفعہ مخلوق پیدا کی تو ہم دوبارہ اس کو پیدا کریں گے۔ یہ ہم پر وعدہ کے طور پر لازم ہے۔ یقیناً ہم

فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدۡ كَتَبۡنَا فِى الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّكۡرِ
ایسا کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے زبور میں ذکر کے بعد یہ بات لکھ دی ہے

اَنَّ الۡاَرۡضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ
کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ یقیناً

فِىۡ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِيۡنَ ؕ﴿۱۰۶﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ
اس میں عبادت گزار قوم کا مطلب پورا پورا ہے۔ اور آپ کو جو ہم نے بھیجا

اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ اِنَّمَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ
تو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے میری طرف تو یہی وحی آتی ہے کہ

اِلٰهُكُمۡ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾
تمہارا معبود یکتا معبود ہے، کیا اب تم مانتے ہو؟

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تو تمہیں پوری خبر دے دی۔

وَاِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ
اور میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے یا دور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یقیناً وہ

یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
اللہ باتوں میں سے زور سے کہی ہوئی بات بھی جانتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ
اور میں نہیں جانتا، شاید یہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک وقت تک نفع

اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
پہنچانا ہو۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور ہمارے رب رحمٰن تعالیٰ

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
ہی سے مدد چاہتے ہیں اُن باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

اٰیَاتُهَا ۷۸ (۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

اس میں ۷۸ آیتیں ہیں سورۃ الحج مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
اے انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ یقیناً قیامت کا زلزلہ

شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿۱﴾ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
بڑی بھاری چیز ہے۔ جس دن تم اس کو دیکھوگے تو ہر دودھ پلانے والی عورت

عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی گرا دے گی اپنے حمل کو

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى
اور تو انسانوں کو نشہ میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ
لیکن اللہ کا عذاب ہی سخت ہوگا۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو جانے

فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّیَتَّبِعُ کُلَّ شَیۡطٰنٍ مَّرِیۡدٍ ۙ﴿۳﴾
بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے چلتے ہیں۔

کُتِبَ عَلَیۡہِ اَنَّہٗ مَنۡ تَوَلَّاہُ فَاَنَّہٗ یُضِلُّہٗ
جس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس سے دوستی رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا

وَ یَہۡدِیۡہِ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۴﴾ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ
اور جہنم کے عذاب کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا۔ اے انسانو!

اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰکُمۡ
اگر تم شک میں ہو دوبارہ زندہ کیے جانے کی طرف سے، تو یقیناً ہم نے تمہیں پہلے پیدا کیا

مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَۃٍ ثُمَّ
مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے

مِنۡ مُّضۡغَۃٍ مُّخَلَّقَۃٍ وَّغَیۡرِ مُخَلَّقَۃٍ لِّنُبَیِّنَ لَکُمۡ ؕ
لوتھڑے سے جس میں صورت بنائی جاتی ہے اور (کبھی) صورت نہیں بنائی جاتی، تا کہ ہم تمہارے لیے بیان کریں۔

وَ نُقِرُّ فِی الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی
اور ہم بچہ دانی میں ٹھہراتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں وقتِ مقررہ تک،

ثُمَّ نُخۡرِجُکُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّکُمۡ ۚ
پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّتَوَفّٰی وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّرَدُّ
اور تم میں سے بعض کی روح قبض کر لی جاتی ہے اور تم میں سے بعض لوٹائے جاتے ہیں

اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِکَیۡلَا یَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَیۡئًا ؕ
نکمّی عمر کی طرف تا کہ وہ بہت کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے۔

وَ تَرَی الۡاَرۡضَ ہَامِدَۃً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡہَا
اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الۡمَآءَ اہۡتَزَّتۡ وَ رَبَتۡ وَ اَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ کُلِّ زَوۡجٍۭ
ہیں تو ہلنے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر خوشنما جوڑے کو

بَہِیۡجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّہٗ یُحۡیِ
اگاتی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ حق ہے اور وہی مردوں کو

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌۙ۝٦ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ قیامت

اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ
آنے والی ہے اس میں کوئی شک ہی نہیں، اور یہ کہ اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا اُن کو بھی

فِی الْقُبُوْرِ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ
جو قبروں میں ہیں۔ اور لوگوں میں سے وہ ہے جو جھگڑا کرتا ہے اللہ کے بارے میں

بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍۙ۝٨ ثَانِیَ
جانے بغیر اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر۔ اپنا پہلو

عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنْیَا
موڑ کر تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔ اور اس کے لیے دنیوی زندگی میں

خِزْیٌ وَّ نُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ۝٩
رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ
(کہا جائے گا کہ) یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی

لِّلْعَبِیْدِ۠۝١٠ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ
ظلم نہیں کرتا۔ اور انسانوں میں سے وہ شخص بھی ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے

ع ٨

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
کنارہ پر۔ پھر اگر اسے بھلائی پہنچے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے۔

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ۫ خَسِرَ الدُّنْیَا
اور اگر اسے آزمائش پہنچے تو منہ پھیر کر پلٹ جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ۝١١ یَدْعُوْا
اس نے خسارہ اٹھایا۔ یہی صریح گھاٹا ہے۔ وہ اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ
کے سوا پکارتا ہے ایسی چیز کو جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتی ہے اور نہ نفع دے سکتی ہے۔ یہی

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ۝١٢ ۚ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ
ہے پرلے درجہ کی گمراہی ۔ وہ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ

مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣
قریب ہے۔ البتہ بہت برا دوست ہے اور بہت برا ساتھی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
یقیناً اللہ ایمان والوں کو اور جو نیک کام کرتے رہے انہیں جنتوں میں داخل کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يُرِيْدُ ۝١٤ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ
وہی جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ اس نبی کی ہرگز نصرت نہیں کرے گا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ
دنیا اور آخرت میں تو اسے چاہیئے کہ ایک رسی لمبی کر لے آسمان تک،

ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝١٥
پھر اسے کاٹ دے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر اس کو ختم کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلاتی ہے؟

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
اور اسی طرح ہم نے قرآن کو روشن آیتیں بنا کر اتارا، اور یہ کہ اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يُّرِيْدُ ۝١٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
اسی کو جسے وہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ
اور صابی اور نصاریٰ اور آتش پرست ہیں اور جو مشرک ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
یقیناً اللہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝١٧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ
ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں وہ

لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ
اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور بھی

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ
اور بہت سے انسان بھی۔ اور بہت سوں پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
اور جسے اللہ رسوا کر دے تو اسے کوئی عزت دے نہیں سکتا۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز
وہی جو وہ چاہتا ہے۔ یہ دو مدعی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔

السجدة ٦

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ
پھر جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے۔

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ
اُن کے سروں کے اوپر سے گرم پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے گل

بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ
جائے گا جو اُن کے پیٹ میں ہے اور کھالیں بھی۔ اور اُن کے لیے لوہے کے

مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
گرز تیار ہیں۔ جب وہ جہنم سے غم کے مارے نکلنے کا ارادہ

مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع
کریں گے تو انہیں دوبارہ اس میں لوٹا دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو۔

ع ٢ ٩

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
یقیناً اللہ داخل کرے گا اُن کو جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں انہیں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا
سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا لباس اُن میں

حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا
ریشم کا ہوگا۔ اور انہیں ہدایت دی گئی ہے کلمات میں سے سب سے عمدہ کلمہ کی (لا الہ الا اللہ کی)۔ اور انہیں

اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ہدایت دی گئی ہے قابلِ تعریف اللہ کے راستہ کی۔ یقیناً جو کافر ہیں

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور اللہ کے راستہ سے اور اس مسجدِ حرام سے روکتے ہیں

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ
جو ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنائی ہے کہ برابر ہے اس میں وہاں کا رہنے والا

وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ
اور باہر سے آنے والا۔ اور جو اس میں شرارت سے بے دینی کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ
دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو تیار کرکے دی

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
بیت اللہ کی جگہ کہ میرے ساتھ کسی چیز کو تم شریک نہ ٹھہراؤ اور میرے گھر کو پاک کرو

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾
طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا
اور آپ اعلان کر دیجیے انسانوں میں حج کا تو وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل

وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾
اور ہر دبلی اونٹنی پر (سوار ہوکر) آئیں گے جو دور دراز علاقوں سے آ رہی ہوں گی۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہو جائیں اور اللہ کا نام لیں

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
مخصوص دنوں میں اُن چوپاؤں پر جو اللہ نے انہیں روزی کے طور پر

الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾
دیے ہیں۔ تو تم اس سے کھاؤ اور محتاج فقیر کو کھلاؤ۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا
پھر انہیں چاہیے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور پرانے

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ
گھر کا وہ طواف کریں۔ یہ حکم تو ہے۔ اور جو اللہ کی عزت دی ہوئی چیزوں کی

اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ
تعظیم کرے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک۔ اور تمہارے لیے چوپائے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ
حلال کیے گئے ہیں مگر وہ جو تم پر تلاوت کیے جاتے ہیں، اس لیے تم بتوں کی

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ
گندگی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو۔ ایک اللہ کے

لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
ہو کر رہو، اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ
تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر اسے پرندے اچک لے جاتے ہیں

اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ٚ
یا طوفانی ہوا کسی دور جگہ میں اُسے پھینک رہی ہے۔ یہ حکم تو ہے۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾
اور جو اللہ کی طرف سے ملے افعالِ حج کی تعظیم کرے گا تو یقیناً یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ
تمہارے لیے اُن چوپاؤں میں ایک وقتِ مقررہ تک نفع اٹھانا ہے، پھر اُن کے ذبح کی جگہ

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
پرانے گھر کے پاس ہے۔ اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بنایا ہے

ع ٤ ١١

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
تاکہ وہ اللہ کا نام لیں اُن چوپاؤں پر جو اللہ نے انہیں کھانے کے

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ
لیے دیے۔ پھر تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو تم اسی کے فرماں بردار بنو۔

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
اور آپ بشارت سنا دیجیے اُن عاجزی کرنے والوں کو، کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ
تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور مصائب پر صبر کرنے والوں کو

وَالۡمُقِيۡمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿٣٥﴾
اور نماز قائم کرنے والوں کو۔ اور اُن چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَكُمۡ مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمۡ
اور ہدی کے جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کے شعائر میں سے بنایا ہے تمہارے لیئے

فِيۡهَا خَيۡرٌ ۖ فَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا صَوَآفَّ ۚ
ان میں بھلائی ہے۔ پھر تم اُن پر اللہ کا نام لو ان کو کھڑا کر کے۔

فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُهَا فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا
پھر جب اُن کے پہلو زمین پر گر پڑیں تو تم ان میں سے کھاؤ اور تم نہ مانگنے والوں

الۡقَانِعَ وَالۡمُعۡتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرۡنٰهَا لَكُمۡ
اور مانگنے والوں کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے مسخر کیا ہے ان جانوروں کو تمہارے لیے

لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٣٦﴾ لَنۡ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوۡمُهَا
تا کہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ کو نہ اُن کا گوشت ہرگز پہنچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنۡ يَّنَالُهُ التَّقۡوٰى مِنۡكُمۡ ؕ
نہ خون، لیکن اللہ کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمۡ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى
اسی طرح ہم نے ان جانوروں پر تمہیں قابو دیا تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر

مَا هَدٰٮكُمۡ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی۔ اور بشارت سنا دیجیے نیکی کرنے والوں کو۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کی

عَنِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
طرف سے مدافعت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر خیانت کرنے والے ناشکرے سے محبت

كَفُوۡرٍ ﴿٣٨﴾ اُذِنَ لِلَّذِيۡنَ يُقٰتَلُوۡنَ بِاَنَّهُمۡ ظُلِمُوۡا ؕ
نہیں کرتا۔ اُن لوگوں کے لیے جن سے قتال کیا جاتا ہے اُن کو اجازت دی گئی ہے اس وجہ سے کہ وہ مظلوم ہیں۔

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصۡرِهِمۡ لَقَدِيۡرُ ۙ ﴿٣٩﴾ اِۨلَّذِيۡنَ
اور یہ کہ یقیناً اللہ اُن کی نصرت پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اُن لوگوں کی

اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ بِغَيۡرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا
جنہیں اپنے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا صرف اس لیے کہ انہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ کا انسانوں کو اُن میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ
تو البتہ منہدم کردی جاتی راہبوں کی خلوت گاہیں اور نصاریٰ کی عبادت گاہیں اور یہودیوں کی عبادت گاہیں

وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ
اور وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت زیادہ لیا جاتا ہے۔

وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ
اور ضرور اللہ اس کی نصرت کرے گا جو اللہ کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ قوت والا

عَزِيْزٌ ۝٤٠ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
عزت والا ہے۔ وہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں حکومت دیں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
تو وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور امر

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔ اور اللہ کے اختیار میں تمام امور

الْاُمُوْرِ ۝٤١ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
کا انجام ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً اُن سے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝٤٢ وَقَوْمُ
پہلے قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ۝٤٣ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
کی قوم اور قومِ لوط اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
کی تکذیب کی گئی، پھر میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝٤٤ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
پھر میری پکڑ کیسی رہی؟ پھر بہت سی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
جن کو ہم نے ہلاک کیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں، پھر اب وہ اپنی چھتوں پر

عُرُوۡشِهَا وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ﴿٤٥﴾
اور بیکار پڑے کنویں پر اور اونچے پکے محل پر گری پڑی ہیں۔

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ
کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن کے پاس دل ہوتے

يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا‌ۚ فَاِنَّهَا
جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے؟ اس لیے کہ

لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰـكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ
آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں، لیکن وہ دل اندھے ہو جایا کرتے ہیں جو

فِى الصُّدُوۡرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ
سینوں میں ہیں۔ اور یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں

وَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ‌ ؕ وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ
اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور یقیناً ایک دن تیرے رب

رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنۡ
کے یہاں کا تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اور کتنی

مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ
بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں، پھر

اَخَذۡتُهَا‌ ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿٤٨﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا
میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری طرف لوٹنا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے

النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ ۚ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيۡنَ
لوگو! میں تو صرف تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی

كَرِيۡمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ
روزی ہے۔ اور جو ہماری آیتوں کے بارے میں کوشش کریں گے مقابلہ کرنے کی

اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿٥١﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ
تو یہ دوزخی ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجے مگر جب انہوں نے قراءت کی تو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى
اُن کی قراءت میں (خلل) ڈالا۔ پھر اللہ منسوخ کر دیتا ہے شیطان کے ڈالے

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
ہوئے کو اور اللہ اپنی آیتوں کو محکم رکھتا ہے۔ اور اللہ علم والے، حکمت

حَكِيْمٌ ۝٥٢ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
والے ہیں۔ تاکہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو آزمائش بنائیں

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ
اُن کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور اُن کے لیے جن کے دل سخت ہیں۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝٥٣ وَّلِيَعْلَمَ
اور یقیناً یہ ظالم البتہ لمبی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ جان لیں کہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے،

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ
پھر وہ اس پر ایمان لائیں، پھر اُن کے دل اس کے سامنے جھک جائیں۔ اور یقیناً اللہ

لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٤
ضرور سیدھی راہ کی ہدایت دے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
اور کافر تو اس کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں رہیں گے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
یہاں تک کہ قیامت اچانک آ جائے یا اُن کے پاس منحوس

يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝٥٥ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ
دن کا عذاب آ جائے۔ سلطنت اس دن اللہ کے لیے ہی ہوگی۔ اللہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
فیصلہ کرے گا۔ پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
جناتِ نعیم میں ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ
اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جنہوں نے

هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
ہجرت کی اللہ کے راستہ میں، پھر وہ قتل کیے گئے یا اپنی موت مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
تو ضرور اللہ انہیں اچھی روزی دے گا۔ اور یقیناً اللہ بہترین

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ
روزی دینے والا ہے۔ اللہ ضرور انہیں داخل کرے گا ایسی جگہ میں جس کو وہ پسند کریں گے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ
اور یقیناً اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ یہ تو ہوا۔ اور جو

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
بدلہ لے اُسی قدر جو اُسے ستایا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی گئی

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ
تو اللہ ضرور اس کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا ،بخشنے والا ہے۔ یہ اس وجہ

بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
سے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ
داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جس کو یہ کافر پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾
باطل ہے اور یہ کہ اللہ وہ برتر ہے، بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ فَتُصْبِحُ
کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر زمین

الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ۚ﴿۶۳﴾ لَهٗ
سرسبز ہو گئی۔ یقیناً اللہ مہربان ہے، باخبر ہے۔ اس کی ملک ہیں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور یہ کہ اللہ

الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ۚ﴿۶۴﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ
بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے تابع کر دی

مَّا فِى الۡاَرۡضِ وَالۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ
وہ چیزیں جو زمین میں ہیں اور کشتی جو چلتی ہے سمندر میں اللہ کے حکم سے؟

وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ
اور اللہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے اس سے کہ وہ زمین پر گر جائے

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۵﴾
مگر اللہ کے حکم سے (ایک دن گر جائے گا)۔ یقیناً اللہ انسانوں پر بہت زیادہ شفیق ہے، مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ
اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا
یقیناً انسان البتہ ناشکرا ہے۔ ہر امت کے لیے ہم نے ایک عبادت کا طریقہ

مَنۡسَكًا هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ
مقرر کیا ہے جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں، اس لیے یہ آپ سے جھگڑا نہ کریں اس معاملہ میں

وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۶۷﴾
اور اپنے رب کی طرف بلاتے رہیے۔ یقیناً آپ ضرور ہدایت اور سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾
اور اگر یہ آپ سے بحث کریں تو آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہارے اعمال خوب جانتا ہے۔

اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ
اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں تم اختلاف

تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى
کر رہے ہو۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو

ع ۸ / ۱۵

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ
آسمان اور زمین میں ہیں؟ بے شک یہ سب کچھ لوحِ محفوظ میں ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ
ایسی چیز کی جس پر اللہ نے کوئی حجت نہیں اتاری اور اُن کے پاس اس کی کوئی

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى
دلیل بھی نہیں۔ اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو آپ کافروں کے چہروں میں

كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
انکار دیکھ سکوگے۔ قریب ہے کہ یہ حملہ کر دیں اُن پر جو

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمہیں اس سے بری

مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
چیز کی خبر دوں؟ وہ دوزخ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
اور وہ بری جگہ ہے۔ اے انسانو! ایک مثال بیان کی گئی ہے،

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
تم اس کو غور سے سنو۔ یقیناً وہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے

اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ
ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ وہ سب اس کے لیے اکٹھے ہو جائیں۔

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو مکھی سے وہ چیز یہ چھڑا

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا
نہیں سکتے۔ طالب بھی کمزور اور مطلوب بھی۔ اللہ کی انہوں نے قدر

اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ
نہیں کی جیسا کہ اللہ کی قدر کا حق ہے۔ یقیناً اللہ قوت والا، عزت والا ہے۔ اللہ

یَصۡطَفِیۡ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ
منتخب کرتا ہے فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿ۚ۷۵﴾ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ
یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے آگے

وَمَا خَلۡفَهُمۡ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾
اور اُن کے پیچھے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ارۡکَعُوۡا وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا
اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو

رَبَّکُمۡ وَافۡعَلُوا الۡخَیۡرَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿ۚ۷۷﴾ السجدة وَجَاهِدُوۡا
اپنے رب کی اور نیکی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور مجاہدہ کرو

فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجۡتَبٰکُمۡ وَمَا جَعَلَ
اللہ کے راستہ میں جیسا اس میں محنت کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب کیا اور اس نے

عَلَیۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیۡکُمۡ
دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ تم اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا

اِبۡرٰهِیۡمَ ؕ هُوَ سَمّٰکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۙ۬ مِنۡ قَبۡلُ
اتباع کرو۔ اسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اس سے پہلے

وَفِیۡ هٰذَا لِیَکُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَهِیۡدًا عَلَیۡکُمۡ
اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ رہیں

وَتَکُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیۡمُوا
اور تم گواہ رہو لوگوں پر۔ اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ
کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی مضبوط تھامے رہو۔ وہ

مَوۡلٰکُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ﴿ع۷۸﴾
تمہارا مالک ہے۔ پھر وہ کتنا اچھا مالک ہے، اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

السجدة عند الامام الشافعی رحمه الله تعالیٰ ١٠

ع ١٠

اٰیَاتُهَا ١١٨ (٢٣) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (٧٤) رُكُوْعَاتُهَا ٦

اس میں ١١٨ آیتیں ہیں سورۃ المؤمنون مکہ میں نازل ہوئی اور ٦ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ

یقیناً کامیاب ہیں وہ جو ایمان لائے۔ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے

خٰشِعُوْنَ ۝٢ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣

والے ہیں۔ اور جو لغویّات سے اعراض کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝٤ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے

حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں کے ساتھ یا اپنی باندیوں کے ساتھ

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

اس لیے کہ اُن پر (اُن میں) کچھ ملامت نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ تلاش کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

تو یقیناً وہ زیادتی کرنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی دیکھ بھال کرنے

رٰعُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩

والے ہیں۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

یہی لوگ وارث ہیں۔ وہ لوگ جو وارث ہوں گے جنت الفردوس کے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ

مٹی کے خلاصہ سے۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ بنا کر رکھا ایک محفوظ

مَّكِيْنٍ ۝١٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

جگہ میں۔ پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا، پھر ہم نے

وقف لازم

الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ
جمے ہوئے خون کو گوشت کا ٹکڑا بنایا، پھر گوشت کے ٹکڑے سے ہم نے ہڈیاں پیدا کیں، پھر ہم نے ہڈیوں کے اوپر

لَحۡمًا ۚ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ
گوشت چڑھایا۔ پھر ہم نے اس کو ایک دوسری شکل میں بنایا۔ پھر اللہ کتنا اچھا پیدا کرنے والا،

الۡخٰلِقِيۡنَ ؕ‏ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوۡنَ ؕ‏ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمۡ
بابرکت ہے۔ پھر تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ پھر یقیناً تم

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ‏ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ۖ ۗ
قیامت کے دن زندہ کرکے اٹھائے جاؤ گے۔ یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان پیدا کیے۔

وَمَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِيۡنَ‏ ﴿۱۷﴾ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ
اور ہم مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی ایک مقدار سے

بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ ۖ ۗ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ
اتارا، پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا۔ اور یقیناً ہم اس کے لے جانے پر بھی

لَقٰدِرُوۡنَ ۚ‏ ﴿۱۸﴾ فَاَنۡشَاۡنَا لَكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ
قادر ہیں۔ پھر ہم نے تمہارے لیے اس پانی کے ذریعہ کھجور اور انگور کے باغات

وَّ اَعۡنَابٍ‌ۘ لَكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۹﴾
اگائے۔ تمہارے لیے اُن میں بہت سارے میوے ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے بھی ہو۔

وقف لازم

وَ شَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ
اور اس درخت کو (بھی پیدا کیا) جو طورِ سیناء سے کھانے والوں کے لیے تیل اور سالن لے کر

لِّلۡاٰكِلِيۡنَ‏ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ‌ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ
اگتا ہے۔ اور یقیناً تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے، کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں

مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا
اس چیز سے جو اُن کے پیٹوں میں ہیں اور تمہارے لیے اُن میں اور دوسرے بہت سے فائدے بھی ہیں اور اُن میں

تَاۡكُلُوۡنَ ۙ‏ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ‏﴿۲۲﴾ وَلَقَدۡ
سے بعضوں کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور تم اُن چوپاؤں پر اور کشتیوں پر سواری کرتے ہو۔ یقیناً

ع ۱

اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا
ہم نے رسول بنا کر بھیجا نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف، پھر نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ

عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ تو سرداروں نے کہا

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

جو کافر تھے آپ کی قوم میں سے کہ یہ نوح نہیں ہے مگر تم جیسا انسان۔ وہ یہ چاہتا ہے

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ

کہ تم پر فضیلت پائے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا۔ ہم

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢ

نے یہ بات ہمارے پہلے باپ داداؤں میں نہیں سنی۔ یقیناً یہ نوح تو صرف ایک ایسا آدمی ہے

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

جسے جنون ہے، تو تم اس کے متعلق انتظار کرو ایک وقت تک۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے رب! تو

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

میری نصرت فرما اس پر جو انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ آپ کشتی بنائیں ہماری

وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا

آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے، پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور جوش مارنے لگے، تو اس میں داخل کرلو

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

ہر چیز کا جوڑا (یعنی) دو دو اور اپنے ماننے والوں کو مگر وہ جن کے بارے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ

میں پہلے سے بات ثابت ہوچکی ہے۔ اور تم مجھ سے بات نہ کرو ان لوگوں کے بارے میں جو مشرک ہیں۔

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ

اس لیے کہ یہ غرق کیے جائیں گے۔ پھر جب آپ اور وہ جو آپ کے ساتھ ہیں کشتی پر برابر سوار

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ

ہو جائیں تو یوں کہیے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالم قوم سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ

نجات دی۔ اور یوں کہیے اے میرے رب! تو مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

بہترین اتارنے والا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اور یقیناً

لَمُبۡتَلِيۡنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۳۱﴾

ہم آزمانے والے ہیں۔ پھر اُن کے بعد ہم نے دوسری قومیں پیدا کیں۔

فَاَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ

پھر ہم نے اُن میں بھی اُنہی میں سے رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ‌ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ

اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ اور اُن کی قوم کے سرداروں نے کہا

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ

جو کافر تھے اور جنہوں نے آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انہیں دنیوی زندگی میں

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يَاۡكُلُ

آسودہ بنا رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو نہیں ہے مگر تم جیسا ایک انسان۔ وہ کھاتا ہے

مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ﴿۳۳﴾

اس میں سے جو تم کھاتے ہو اور پیتا ہے اس میں سے جو تم پیتے ہو۔

وَلَـئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَـكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمۡ

اور اگر تم کہنا مان لوگے اپنے جیسے ایک انسان کا تو یقیناً تم خسارہ اٹھانے والے ہو۔ کیا وہ تم سے وعدہ

اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ﴿۳۵﴾

کرتا ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا

دور ہے دور ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری دنیوی

الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنۡ هُوَ

زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہم دوبارہ زندہ کر کے قبروں سے اٹھائے نہیں جائیں گے۔ یہ نبی

اِلَّا رَجُلُ اۨفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۸﴾

نہیں ہے مگر ایک شخص جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ

نبی نے کہا کہ اے میرے رب! تو میری نصرت فرما اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ اللہ نے فرمایا کہ تھوڑے

لَّيُصۡبِحُنَّ نٰدِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ بِالۡحَـقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ

ہی دنوں میں یہ ضرور نادم ہوں گے۔ پھر اُن کو ایک چیخ نے پکڑ لیا سچے وعدہ پر، پھر ہم نے انہیں

غُثَآءً ۚ فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا
کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ پھر ناس ہو ظالم قوم کے لیے۔ پھر ہم نے

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قُرُوۡنًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۴۲﴾ؕ مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔ کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے

وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ؕ ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا ؕ كُلَّمَا
اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم نے اپنے رسول لگاتار بھیجے۔ جب کبھی

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا
کسی امت کے پاس اُن کا رسول آتا تو وہ اسے جھٹلاتے، پھر ہم بھی اُن میں سے ایک کے بعد دوسرے کو

وَّجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ ۚ فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۴﴾
ہلاک کرتے چلے گئے، اور ہم نے ان کو کہانیاں بنا دیا۔ پھر ناس ہو ایسی قوم کے لیے جو ایمان نہیں لاتی۔

ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ
پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون (علیہما السلام) کو رسول بنا کر بھیجا اپنے معجزات دے کر اور روشن

مُّبِيۡنٍ ﴿۴۵﴾ۙ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا
دلیل دے کر۔ فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑائی مارنے والے

عَالِيۡنَ ﴿۴۶﴾ۚ فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا وَ قَوۡمُهُمَا
لوگ تھے۔ پھر انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں اپنے جیسے دو انسانوں پر حالانکہ اُن کی قوم

لَنَا عٰبِدُوۡنَ ﴿۴۷﴾ۚ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَكَانُوۡا مِنَ الۡمُهۡلَكِيۡنَ ﴿۴۸﴾
ہماری غلام ہے۔ پھر انہوں نے اُن دونوں کو جھٹلایا، چنانچہ وہ ہلاک کیے جانے والوں میں سے ہو گئے۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی، شاید وہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيۡنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبۡوَةٍ
اور ہم نے مریم (علیہا السلام) کے بیٹے اور اُن کی ماں کو معجزہ بنایا اور ہم نے اُن دونوں کو ٹھکانا دیا ایک ٹیلہ کے پاس

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيۡنٍ ﴿۵۰﴾ؑ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوۡا
جو ٹھہرنے کے لائق اور چشمہ والا تھا۔ اے پیغمبرو! تم کھاؤ

مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿۵۱﴾ؕ
پاکیزہ چیزوں میں سے اور اعمالِ صالحہ کرو۔ یقیناً میں تمہارے اعمال خوب جانتا ہوں۔

ع ۳ ۱۸ ۴

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝۵۲

اور یقیناً یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، تو تم مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ

پھر وہ اپنے (دین کے) معاملہ میں جماعتیں بن کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ہر گروہ اس پر خوش ہے

فَرِحُوْنَ ۝۵۳ فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۵۴ اَيَحْسَبُوْنَ

جو اُن کے پاس ہے۔ اس لیے آپ اُن کو اُن کی گمراہی میں ایک وقت تک چھوڑ دیجیے۔ کیا یہ گمان کر رہے ہیں

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۵۵ نُسَارِعُ لَهُمْ

کہ جو ہم مال اور بیٹے انہیں دے رہے ہیں، تو ہم اُن کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ بلکہ

فِی الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ

یہ لوگ سمجھتے نہیں۔ یقیناً وہ جو اپنے رب کے خوف سے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸

ڈرتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ

اور جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ اور دیتے ہیں وہ جو بھی

مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝۶۰

دیتے ہیں اس حال میں کہ اُن کے دل ڈر رہے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی اس کی طرف سبقت کرنے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

ہم کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس کتاب (اعمال نامہ) ہے جو

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۶۲ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ

سچائی کے ساتھ (ہر بات) بتلا دے گی اور اُن پر ظلم نہیں ہوگا۔ بلکہ اُن کے دل اس سے غفلت

مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝۶۳

میں ہیں اور اُن کے اس کے علاوہ اور بھی اعمال ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝۶۴

یہاں تک کہ جب ہم اُن کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے، تو فوراً وہ چلّانے لگیں گے۔

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۟ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۶۵ قَدْ كَانَتْ

(کہا جائے گا کہ) آج مت چلّاؤ۔ یقیناً تمہاری ہم سے (بچانے کے لیے) مدد نہیں کی جائے گی۔ اس لیے

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝۶۶

کہ ہماری آیتیں تم پر تلاوت کی جاتی تھیں، تو تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝۶۷ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

تکبر کرتے ہوئے، رات میں قرآن کے خلاف قصہ گوئی کرتے، اس کو چھوڑتے ہوئے۔ کیا انہوں نے اس

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۶۸

بات میں غور نہیں کیا یا اُن کے پاس آئی وہ چیز جو اُن کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی؟

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۶۹

یا انہوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں، پھر وہ اسے اجنبی سمجھتے ہیں؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ

یا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی کو جنون ہے؟ بلکہ وہ اُن کے پاس حق لے کر آیا ہے اور اُن میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۰ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ

حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق اُن کی خواہشات کے تابع ہوتا تو آسمان

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ

اور زمین اور جو اُن میں ہیں سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم اُن کے پاس اُن کی نصیحت لائے ہیں،

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۱ ؕ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

پھر وہ اپنی نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں۔ کیا آپ اُن سے خرچ کا سوال کرتے ہیں؟

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۷۲ وَاِنَّكَ

پھر آپ کے رب کا دیا ہوا خرچ بہتر ہے۔ اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۳ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

اور یقیناً آپ انہیں بلاتے ہیں سیدھے راستہ کی طرف۔ اور جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝۷۴

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھے راستہ سے منہ موڑ رہے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ

اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور اُن سے اس تکلیف کو دور کر دیں جو اُن کو ہے تو ضرور وہ لگے رہیں گے اپنی شرارت میں

يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا

بھٹکتے ہوئے۔ یقیناً ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا، پھر انہوں نے اپنے رب کے سامنے

لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا

نہ عاجزی کی اور نہ گڑگڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم نے اُن پر سخت عذاب کے

ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۷﴾ ع وَهُوَ الَّذِىۡۤ

دروازے کھول دیے تو اچانک وہ اس میں مایوس ہو کر رہ گئے۔ اور وہی اللہ ہے

اَنۡشَاَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا

جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ بہت کم

مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ

تم شکر ادا کرتے ہو۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ وَلَهُ

اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے لیے

اخۡتِلَافُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۸۰﴾ بَلۡ قَالُوۡا

رات اور دن کا آنا جانا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ بلکہ انہوں نے کہی

مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا

اسی جیسی بات جو پہلوں نے کہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا

ہڈیاں ہو جائیں گے، تب ہم قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟ یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ داداؤں سے بھی

هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸۳﴾ قُلۡ

اس کا اس سے پہلے وعدہ کیا گیا، یقیناً یہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجیے

لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ

کہ کس کی ملک ہے زمین اور وہ چیزیں جو زمین میں ہیں اگر تمہیں معلوم ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے

لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ

کہ اللہ کی۔ آپ فرما دیجیے کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ آپ فرما دیجیے کون ساتوں آسمانوں کا رب ہے

وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا

اور عرشِ عظیم کا رب ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے کہ اللہ۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا پھر تم

تَتَّقُوۡنَ ﴿۸۷﴾ قُلۡ مَنۡۢ بِیَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَیۡءٍ وَّهُوَ یُجِیۡرُ

ڈرتے نہیں ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ کس کے قبضہ میں ہے ہر چیز کی سلطنت اور جو پناہ دیتا ہے

وَلَا یُجَارُ عَلَیۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۸﴾ سَیَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ

اور اس پر کسی کو پناہ نہیں دی جا سکتی اگر تمہیں معلوم ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے کہ اللہ کے لیے۔

قُلۡ فَاَنّٰی تُسۡحَرُوۡنَ ﴿۸۹﴾ بَلۡ اَتَیۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاِنَّهُمۡ

آپ فرما دیجیے کہ پھر تم کہاں سے جادو زدہ ہو جاتے ہو؟ بلکہ ہم اُن کے پاس حق کو لائے ہیں اور یقیناً وہ

لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ

جھوٹے ہیں۔ اللہ نے اولاد نہیں بنائی اور اس کے ساتھ کوئی

مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ

معبود نہیں۔ تب تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ان میں سے ایک

عَلٰی بَعۡضٍ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الۡغَیۡبِ

دوسرے پر چڑھائی کرتا۔ اللہ پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کر رہے ہیں۔ جو پوشیدہ اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹۲﴾ ع قُلۡ رَّبِّ اِمَّا تُرِیَنِّیۡ

جاننے والا ہے، پھر برتر ہے اس سے جو یہ شریک بناتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے میرے رب! اگر تو مجھے

مَا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجۡعَلۡنِیۡ فِی الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۹۴﴾

دکھائے وہ جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں میں شامل مت کرنا۔

وَاِنَّا عَلٰۤی اَنۡ نُّرِیَكَ مَا نَعِدُهُمۡ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۹۵﴾ اِدۡفَعۡ بِالَّتِیۡ

اور یقیناً ہم اس پر قادر ہیں کہ آپ کو دکھا دیں وہ عذاب جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں۔ آپ دفع کیجیے

هِیَ اَحۡسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَصِفُوۡنَ ﴿۹۶﴾

برائی کو اس طریقہ سے جو بہتر ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ بیان کر رہے ہیں۔

وَقُلۡ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوۡذُ

اور آپ فرما دیجیے اے میرے رب! میں شیطان کے وساوس سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں تیری پناہ

بِكَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ

مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی ایک کی موت آئے گی

قَالَ رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِیۡمَا تَرَكۡتُ

وہ کہے گا اے میرے رب! تو مجھے (دنیا میں) واپس لوٹا دے۔ شاید میں نیک عمل کروں اس دنیا میں جس کو میں چھوڑ کر آیا ہوں۔

كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ
ہرگز نہیں۔ یقیناً یہ (بے معنی) کلام ہے جو وہ کہے جا رہا ہے۔ اور ان کے پیچھے

بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ
برزخ ہے اس دن تک جس دن (قبروں سے) مردے اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی

فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنۡ
تو اُن کے درمیان اس دن نہ رشتہ داریاں ہوں گی اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پھر جن کے

ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنۡ
وزن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو یہ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جن کے

خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا
وزن کے پلڑے ہلکے ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو

اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ
خسارہ میں ڈالا، وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ آگ اُن کے چہرے جھلسا

النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى
دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو کر پڑے رہیں گے۔ (کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں

عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ
کی جاتی تھیں، پھر تم اُن آیتوں کو جھٹلاتے تھے؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر

عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا
ہماری بدبختی غالب آ گئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں جہنم سے نکال،

مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا
پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو یقیناً ہم قصوروار ہیں۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم اس میں ذلیل ہو کر پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ
اور تم مجھ سے بات مت کرو۔ اس لیے کہ میرے بندوں کی ایک جماعت

يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ
کہتی تھی کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، تو ہماری مغفرت کر دے اور تو ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم

الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتّٰٓى اَنۡسَوۡكُمۡ
کرنے والا ہے۔ تو تم نے انہیں مذاق بنایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے تم سے میری

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝۱۱۰ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ
یاد کو بھلا دیا تھا اور تم ان سے ہنستے رہے۔ یقیناً میں نے آج انہیں بدلہ دیا

بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۱۱۱ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ
اُن کے صبر کا کہ وہ ہی کامیاب ہیں۔ اللہ پوچھیں گے کہ تم زمین

فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝۱۱۲ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
میں سالوں کی گنتی کے اعتبار سے کتنا رہے؟ وہ کہیں گے کہ ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ۝۱۱۳ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
یا ایک دن سے بھی کم، پھر آپ گننے والوں سے پوچھ لیجیے۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم نہیں رہے مگر تھوڑا،

لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱۴ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
کاش کہ تم جانتے۔ یا پھر تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں بیکار

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱۵ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف واپس نہیں لائے جاؤ گے؟ پھر اللہ جو برحق بادشاہ ہے،

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝۱۱۶ وَمَنْ
وہ برتر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اور جو

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا
اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب صرف

حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۱۱۷
اس کے رب کے یہاں ہوگا۔ یقیناً کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۱۸
اور آپ کہہ دیجیے اے میرے رب! تو مغفرت فرما اور رحم کر اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

ع ۶

اٰيَاتُهَا ۶۴ (۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) رُكُوْعَاتُهَا ۹

اس میں ۶۴ آیتیں ہیں — سورۃ النور مدینہ میں نازل ہوئی — اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور جس کو ہم نے فرض کیا ہے اور اس سورت میں ہم نے روشن آیتیں اتاری ہیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۱ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ
تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد، تو تم اُن میں سے

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ
ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور تمہیں اُن پر رحم نہ آئے

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ
اللہ کے حکم کی تعمیل میں اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور آخری دن پر۔

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ اَلزَّانِيْ
اور چاہیئے کہ اُن کو سزا دیتے وقت ایمان والوں کی ایک جماعت موجود رہے۔ زنا کرنے والا مرد

لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ
نکاح نہیں کرتا مگر زنا کار عورت سے یا مشرک عورت سے۔ اور زنا کار عورت سے نکاح نہیں کرتا

اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳
مگر زنا کرنے والا مرد یا مشرک۔ اور یہ ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
اور جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر وہ چار گواہ

شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ
نہ لائیں، تو تم اُن کو اسّی کوڑے مارو اور اُن کی گواہی کبھی بھی

شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اِلَّا الَّذِيْنَ
قبول نہ کرو۔ اور یہ لوگ نافرمان ہیں۔ مگر وہ لوگ

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کر لی۔ تو یقیناً اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ
نہایت رحم والا ہے۔ اور جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور اُن کے پاس گواہ

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ
نہ ہوں سوائے اپنے آپ کے تو اُن میں سے ایک کی گواہی چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ
دینا ہے کہ یقیناً وہ سچا ہے۔ اور پانچویں (گواہی میں یہ کہے) کہ اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ‏ ۝ وَيَدۡرَؤُا عَنۡهَا
لعنت ہے میرے اوپر اگر میں جھوٹوں میں سے ہوں۔ اور عورت سے سزا

الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ یقیناً یہ مرد

لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۙ‏ ۝۸ وَالۡخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيۡهَاۤ
جھوٹوں میں سے ہے۔ اور پانچویں گواہی (میں یوں کہے) کہ میرے اوپر اللہ کا غضب ہو

اِنۡ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ‏ ۝۹ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ
اگر وہ مرد سچوں میں سے ہے۔ اور اگر اللہ کا تم پر فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی

وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ
(تو عذاب آجاتا) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا، حکمت والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو بدترین جھوٹ

بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ‌ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّـكُمۡ‌ؕ بَلۡ هُوَ
لائے ہیں وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ تم اس کو اپنے حق میں برا مت سمجھو۔ بلکہ وہ

خَيۡرٌ لَّـكُمۡ‌ؕ لِكُلِّ امۡرِیءٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ‌ۚ
تمہارے لیے بہتر ہے۔ اُن میں سے ہر شخص کے لیے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا۔

وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ‏ ۝۱۱
اور اُن میں سے جو اس جھوٹ کے بڑے حصہ کا ذمہ دار ہے اس کے لیے بھاری عذاب ہے۔

لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ
جب تم نے اس کو سنا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں نے اپنے آپ کے متعلق اچھا گمان

خَيۡرًا ۙ وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ‏ ۝۱۲ لَوۡلَا جَآءُوۡ
کیوں نہیں کیا؟ اور یوں کیوں نہیں کہا کہ یہ تو صاف جھوٹ ہے؟ وہ اس پر

عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ‌ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ
چار گواہ کیوں نہ لائے؟ پھر جب وہ گواہ نہیں لائے

فَاُولٰۤـئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ‏ ۝۱۳ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ
تو یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ
اور اس کی مہربانی نہ ہوتی دنیا اور آخرت میں تو تمہیں اس کی وجہ سے جس

اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۚ‌ۖ ﴿۱۴﴾ اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ

میں تم لگے رہے بھاری عذاب پہنچتا۔ جب کہ تم اسے اپنی زبانوں سے نقل کرتے تھے

وَ تَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ تَحۡسَبُوۡنَهٗ

اور تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں اور تم اسے ہلکا

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ

سمجھتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بھاری ہے۔ اور جب تم نے اس کو سنا تو تم نے یوں

قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا

کیوں نہیں کہا کہ ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم یہ بات زبان پر لائیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے، یہ

بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا

تو بھاری بہتان ہے۔ اللہ تمہیں اس کی نصیحت کرتا ہے کہ تم دوبارہ ایسی حرکت نہ کرنا کبھی بھی

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ‌ؕ وَاللّٰهُ

اگر تم ایمان والے ہو۔ اور اللہ تمہارے لیے صاف صاف آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ

عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ

علم والا، حکمت والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں

فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ؕ

بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ

اور اللہ جانتا ہے اور تم جانتے نہیں ہو۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور اس کی مہربانی تم پر نہ ہوتی (تو عذاب آتا) اور یہ کہ اللہ نہایت شفقت والا، رحمت والا ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ

ایمان والو! تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ اور جو شیطان

خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ‌ ؕ

کے قدم بقدم چلے گا تو یقیناً شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ

اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی تم پر نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی بھی پاک نہ ہوتا

اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰکِنَّ اللّٰہَ یُزَکِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ
(توبہ کرکے)، لیکن اللہ پاک بنا دیتا ہے جسے چاہتا ہے (توبہ قبول کرکے)۔ اور اللہ سننے والا،
عَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا یَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡکُمۡ وَالسَّعَۃِ
علم والا ہے۔ اور تم میں سے بزرگی والے اور وسعت والے اس کی قسم نہ کھائیں
اَنۡ یُّؤۡتُوۡۤا اُولِی الۡقُرۡبٰی وَالۡمَسٰکِیۡنَ وَالۡمُہٰجِرِیۡنَ
کہ وہ مال نہیں دیں گے رشتہ داروں کو اور مسکینوں کو اور اللہ کے راستہ میں ہجرت
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۪ۖ وَلۡیَعۡفُوۡا وَلۡیَصۡفَحُوۡا ؕ اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ یَّغۡفِرَ
کرنے والوں کو۔ بلکہ انہیں چاہئے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ
اللّٰہُ لَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ
تمہاری مغفرت کر دے۔ اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو تہمت
الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۪
لگاتے ہیں پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر، اُن پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں۔
وَلَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿ۙ۲۳﴾ یَّوۡمَ تَشۡہَدُ عَلَیۡہِمۡ اَلۡسِنَتُہُمۡ
اور اُن کے لیے بھاری عذاب ہے۔ اس دن جس دن ان کے خلاف گواہی دیں گی ان کی زبانیں
وَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ اَرۡجُلُہُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ یَوۡمَئِذٍ
اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ جس دن
یُّوَفِّیۡہِمُ اللّٰہُ دِیۡنَہُمُ الۡحَقَّ وَ یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ
اللہ انہیں انصاف کے تقاضے کے مطابق پوری سزا دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ
الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ ﴿۲۵﴾ اَلۡخَبِیۡثٰتُ لِلۡخَبِیۡثِیۡنَ وَالۡخَبِیۡثُوۡنَ
برحق ہے، صاف صاف بیان کرنے والا ہے۔ بری عورتیں برے مردوں کے لیے ہیں اور برے مرد
لِلۡخَبِیۡثٰتِ ۚ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیۡنَ وَالطَّیِّبُوۡنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ
بری عورتوں کے لیے ہیں۔ اور اچھی عورتیں اچھے مردوں کے لیے ہیں اور اچھے مرد اچھی عورتوں کے لیے ہیں۔
اُولٰٓئِکَ مُبَرَّءُوۡنَ مِمَّا یَقُوۡلُوۡنَ ؕ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّرِزۡقٌ
یہ لوگ بَری ہیں ان باتوں سے جو وہ کہہ رہے ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی
کَرِیۡمٌ ﴿۲۶﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا غَیۡرَ
روزی ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے علاوہ گھروں میں داخل

ع ۳ ۹

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ

مت ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور وہاں والوں کو سلام نہ کر لو۔ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ

تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم اُن گھروں میں کسی کو

اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ

نہ پاؤ تو اس میں داخل مت ہو یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے۔ اور اگر تم سے کہا جائے

لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

کہ تم واپس لوٹ جاؤ تو تم واپس لوٹ جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزگی والا ہے۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا

تمہارے اعمال جانتے ہیں۔ تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں کہ تم داخل ہو

بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ایسے گھروں میں جس میں رہائش نہ ہو، جس میں تمہارا سامان ہو۔ اور اللہ جانتا ہے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا

اُن باتوں کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے ایمان والوں کو کہ وہ اپنی نگاہیں

مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى

پست رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ اُن کے لیے

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

پاکیزگی والا ہے۔ یقیناً اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ ایمان والی عورتوں سے

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں پست رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ

اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر وہ جو اس میں سے ظاہر ہو جاتی ہو، اور انہیں چاہیئے کہ اپنی اوڑھنیوں کے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ

آنچل اپنے گریبان پر ڈال لیا کریں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں

اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

مگر اپنے شوہروں کے سامنے یا اپنے باپ دادا کے سامنے یا اپنے شوہروں کے باپ دادا کے سامنے یا

اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِیۡۤ
اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں

اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِیۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ نِسَآئِهِنَّ
کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی عورتوں کے سامنے

اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ
یا اپنی مملوکہ باندیوں کے سامنے یا اُن خادموں کے سامنے جو حاجت والے

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ
نہیں ہے، (یہ فہرست بالغ) مردوں میں سے (ہے)، یا ان بچوں میں سے جو اب تک عورتوں کی چھپی ہوئی

النِّسَآءِ‌ ۖ وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِيُـعۡلَمَ مَا يُخۡفِيۡنَ
چیزوں پر مطلع نہیں ہوئے۔ اور ان عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے پیر زور سے نہ ماریں تاکہ معلوم ہوجائے اُن کی وہ

مِنۡ زِيۡنَتِهِنَّ‌ ؕ وَتُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
زینت جسے وہ چھپا رہی ہیں۔ اور سب اللہ کی طرف توبہ کرو، اے ایمان والو!

لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ وَالصّٰلِحِيۡنَ
تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اپنے میں سے بے نکاحوں کا نکاح کرا دو اور تمہارے غلام

مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَ اِمَآئِكُمۡ‌ ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ
اور تمہاری باندیوں میں سے جو نیک ہوں ان کا نکاح کرا دو۔ اگر وہ فقیر ہیں تو اللہ

اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۳۲﴾ وَلۡيَسۡتَعۡفِفِ
انہیں اپنے فضل سے غنی کردے گا۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور چاہئے کہ پاک دامن

الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ
رہیں وہ جو نکاح کی قدرت نہیں پاتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے

مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡـكِتٰبَ مِمَّا مَلَـكَتۡ
غنی کر دے۔ اور جو مکاتب بننا چاہتے ہیں تمہارے غلام باندیوں

اَيۡمَانُكُمۡ فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا‌ ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ
میں سے تو انہیں مکاتب بنا لو اگر تم ان میں بھلائی جانو۔ اور ان کو دو

مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ‌ ؕ وَلَا تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ
اللہ کے اس مال میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور تم اپنی باندیوں کو زنا پر

عَلَى الۡبِغَآءِ اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ
مجبور مت کرو تاکہ تم دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرو اگر وہ پاک دامن رہنا

الدُّنۡيَا ؕ وَمَنۡ يُّكۡرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ
چاہیں۔ اور جو ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً اللہ اُن کے مجبور کیے جانے کے بعد

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۳۳ وَلَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف صاف صاف آیتیں اتاری ہیں

وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمَوۡعِظَةً
اور اُن لوگوں کی مثال اتاری ہے جو تم سے پہلے گزر چکے اور متقیوں کے لیے نصیحت

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۳۴ ع اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ
اتاری ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور

نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ ؕ
کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ایک طاقچہ جس میں چراغ ہو۔ چراغ ایک شیشہ میں ہو۔

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
شیشہ ایسا جیسا کہ چمکتا ہوا ستارہ، اسے ایندھن دیا جاتا ہے بابرکت زیتون کے

زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّـكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ
درخت سے جو نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی۔ اس کا تیل قریب ہے کہ روشنی دے دے

وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ ؕ يَهۡدِى اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ
اگرچہ اسے آگ نہ چھوئی ہو۔ نور کے اوپر نور۔ اللہ اپنے نور کی طرف رہنمائی دیتا ہے جسے

يَّشَآءُ ؕ وَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ
چاہتا ہے۔ اور اللہ انسانوں کے لیے مثالیں بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کو

شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝۳۵ فِىۡ بُيُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَ يُذۡكَرَ
خوب جاننے والے ہیں۔ ان گھروں میں جن کے بلند کیے جانے کا اللہ نے حکم دیا اور جس میں اللہ کا نام

فِيۡهَا اسۡمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيۡهَا بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۝۳۶
لیے جانے کا اللہ نے حکم دیا۔ ان گھروں میں صبح و شام اس کی تسبیح پڑھتے ہیں

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ
ایسے مرد جن کو نہ تجارت غافل کرتی ہے اللہ کی یاد سے، نہ خرید و فروخت،

اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ
نہ نماز کے قائم کرنے سے اور نہ زکوٰۃ دینے سے غافل کرتی ہے۔ وہ ڈرتے ہیں ایسے دن سے جس میں

فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ ۝۳۷ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ
دل اور نگاہیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔ تاکہ اللہ اُن کو بدلہ دے اُن اچھے کاموں کا جو

مَا عَمِلُوۡا وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ
انہوں نے کیے اور اپنے فضل سے اُن کو مزید دے۔ اور اللہ بے حساب روزی

يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۝۳۸ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ
دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے اعمال

كَسَرَابٍۭ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ
ایسے ہیں جیسا کہ ریگستان کی سراب جسے پیاسا پانی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آتا ہے

لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ
تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ کو اس کے پاس پائے گا پھر اللہ اسے اس کا حساب پورا پورا دے گا۔

وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝۳۹ ۙ اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا (کافروں کے اعمال کا حال ایسا ہے) جیسا کہ گہرے سمندر کی تاریکیاں

يَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ
جن کو موج ڈھانپے ہوئے ہے، اس کے اوپر بھی موج، اس موج کے اوپر بادل۔

ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ
کئی تاریکیاں اُن میں سے ایک دوسرے کے اوپر۔ جب وہ اپنا ہاتھ نکالتا ہے

لَمۡ يَكَدۡ يَرٰٮهَا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ
تو قریب بھی نہیں ہے کہ اس کو دیکھ سکے۔ اور جس کے لیے اللہ نے نور نہیں بنایا اس کے لیے

مِنۡ نُّوۡرٍ ۝۴۰ ۧ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ
کوئی نور نہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب ہی جو آسمانوں میں ہیں

وَالۡاَرۡضِ وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ
اور زمین میں ہیں اور پرندے بھی صف باندھ کر۔ ہر ایک نے اپنی نماز اور اپنی تسبیح کو معلوم

وَتَسۡبِيۡحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ۝۴۱ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ
کر رکھا ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں

ع ۵ ۱۱

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ‏ ﴿۴۲﴾ اَلَمۡ تَرَ
اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

اَنَّ اللّٰهَ يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ
کہ اللہ بادلوں کو چلاتے ہیں، پھر ان کو جوڑتے ہیں، پھر اسے تہہ بہ تہہ

رُكَامًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ‌ۚ وَيُنَزِّلُ
کرتے ہیں؟ پھر تو دیکھے گا بارش کو کہ اس کے درمیان سے نکلتی ہے۔ اور وہ

مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ فِيۡهَا مِنۡۢ بَرَدٍ فَيُصِيۡبُ بِهٖ
آسمان سے پہاڑوں کو اتارتا ہے جن میں اولہ ہوتا ہے، پھر اسے پہنچاتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ وَيَصۡرِفُهٗ عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرۡقِهٖ
جسے چاہتا ہے اور ہٹاتا ہے اس کو جس سے چاہتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک

يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ‌ ؕ
بینائی کو بھی سلب کر لے۔ اللہ رات اور دن کو پلٹتے ہیں۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ‏ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ
یقیناً اس میں بصیرت والوں کے لیے عبرت ہے۔ اور اللہ نے

خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ‌ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ
ہر چلنے والے جانور کو پیدا کیا پانی سے۔ پھر ان میں سے کچھ چلتے ہیں

عَلٰى بَطۡنِهٖ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ
اپنے پیٹ کے بل۔ اور اُن میں سے کچھ چلتے ہیں دو پیروں پر۔ اور اُن میں سے کچھ

مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ‌ ؕ يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
چلتے ہیں چار پیروں پر۔ اللہ پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ ﴿۴۵﴾ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ‌ ؕ
ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ یقیناً ہم نے صاف صاف آیتیں اتاری ہیں۔

وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ‏ ﴿۴۶﴾
اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ وَاَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى
اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول پر اور ہم نے اطاعت کی، پھر اُن میں

فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ‌ؕ وَمَاۤ اُولٰٓـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾
سے ایک جماعت اس کے بعد اعراض کرتی ہے۔ اور یہ مؤمن نہیں ہیں۔

وَاِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ
اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے

اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ الۡحَـقُّ
تو اچانک اُن میں سے ایک جماعت اعراض کرتی ہے۔ اور اگر اُن کا حق ہو

يَاۡتُوۡۤا اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ؕ﴿۴۹﴾ اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ
تو وہ اس کی طرف تیز دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ کیا اُن کے دلوں میں مرض ہے

اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ يَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَرَسُوۡلُهٗ‌ ؕ
یا وہ شک کرتے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں اس سے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟

بَلۡ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کا تو کہنا یہ ہوتا ہے

اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ
جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے

اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا‌ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵۱﴾
کہ وہ کہیں کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا (ہم نے سن لیا اور خوشی سے مان بھی لیا)۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَ يَخۡشَ اللّٰهَ وَيَتَّقۡهِ فَاُولٰٓـئِكَ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات خوشی سے مانے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور تقویٰ اختیار کرے گا تو یہی

هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ
لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اپنی قسموں کو مؤکد کر کے

لَئِنۡ اَمَرۡتَهُمۡ لَيَخۡرُجُنَّ‌ ؕ قُلْ لَّا تُقۡسِمُوۡا‌ ۚ طَاعَةٌ
کہ اگر آپ اُن کو حکم دو گے تو ضرور وہ نکلیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم قسمیں مت کھاؤ۔ تمہاری

مَّعۡرُوۡفَةٌ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾ قُلۡ
اطاعت جانی پہچانی ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ آپ فرما دیجیے

اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ‌ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا
کہ تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو اس کے ذمہ

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
وہی ہے جو اس پر بوجھ رکھا گیا ہے اور تم پر وہ ہے جس کا تمہیں مکلّف بنایا گیا ہے۔ اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے

تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾
تو راہ پا جاؤ گے۔ اور رسول کے ذمہ سوائے صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ نے وعدہ کیا ہے اُن لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
کہ ضرور اللہ انہیں زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُن سے پہلے والوں کو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ
خلیفہ بنایا۔ اور ضرور اُن کے لیے اُن کا دین مضبوط کر دے گا جو اُن کے لیے اللہ نے پسند کیا ہے

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ
اور اُن کے خوف کے بعد انہیں امن بدلہ میں دے گا۔ اس لیے کہ وہ میری عبادت کرتے ہیں

لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
اور میرے ساتھ کوئی چیز شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے گا تو یہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
لوگ نافرمان ہیں۔ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
اور رسول کا کہنا مانو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ تو مت سمجھ کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
کہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز کر دیں گے۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
اور وہ بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو! چاہیے کہ تم سے (داخل ہوتے وقت) اجازت طلب کریں

ع ۱۳

الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
تمہارے مملوک (غلام باندیاں) اور وہ بچے جو تم میں سے بلوغ کی عمر کو نہیں پہنچے

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
تین مرتبہ (اجازت طلب کریں)۔ فجر کی نماز سے پہلے اور جس وقت تم اپنے

ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۛ ثَلٰثُ
کپڑے اتارتے ہو دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین

عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ
تمہارے ستر کے اوقات ہیں۔ تم پر اور اُن پر ان تین اوقات کے بعد کوئی گناہ نہیں ہے۔

طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ
اس لیے کہ وہ تمہارے پاس بار بار آنے جانے والے ہیں، تم میں سے ایک دوسرے کے پاس۔ اسی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾
طرح تمہارے لیے اللہ آیتوں کو صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا
اور جب تم میں سے بچے بلوغ کی عمر کو پہنچ جائیں، تو انہیں بھی چاہیئے کہ اجازت لیں

كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
جس طرح کہ وہ اجازت لیتے تھے جو اُن سے پہلے تھے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ وَالۡقَوَاعِدُ
اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور عورتوں میں سے

مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ
وہ بیٹھی ہوئی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو اُن پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍ ۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ
نہیں ہے کہ وہ اپنے کپڑے اتاریں اس حال میں کہ وہ زینت کو ظاہر کرنے والی نہ ہوں۔

وَاَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۶۰﴾
اور یہ کہ وہ پاک دامن بن کر رہیں یہ اُن کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ
اندھے پر کوئی حرج نہیں اور لنگڑے پر کوئی حرج نہیں

وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ
اور بیمار پر کوئی حرج نہیں اور تمہارے اپنے اوپر کوئی حرج نہیں اس میں

اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ
کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے یا اپنے باپ داداؤں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے

أُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُن گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا
یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں کہ تم کھاؤ

جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
اکٹھے یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو تم

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
اپنے آپ پر سلام کرو اللہ کی طرف سے برکت والے عمدہ تحیہ

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
کے طور پر۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
سمجھو۔ ایمان والے تو وہی ہیں کہ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ
اور اس کے رسول پر، اور جب وہ رسول کے ساتھ ہوتے ہیں کسی اجتماعی کام پر

لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
تو وہ نہیں جاتے جب تک کہ وہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت نہ مانگ لیں۔ یقیناً جو آپ سے اجازت مانگتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
ہیں، یہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر۔

فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ
پھر جب وہ آپ سے اجازت طلب کریں اپنے کسی کام کے لیے تو آپ اجازت دے دیجیے ان میں سے

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾
جسے آپ چاہیں، اور اُن کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کیجیے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ
تم اپنے درمیان رسول کے بلانے کو تمہارے ایک دوسرے کے بلانے کی طرح

بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ
مت بناؤ۔ یقیناً اللہ جانتا ہے اُن لوگوں کو جو تم میں سے چپکے سے سرک کر

لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ
نکل جاتے ہیں۔ تو جو اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیئے

اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾
اس سے کہ اُن پر کوئی آفت آ جائے یا انہیں دردناک عذاب پہنچے۔

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ
سنو! یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ یقیناً اللہ جانتا ہے

مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَيَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُمۡ
اس کو جس پر تم ہو۔ اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں اُن کے اعمال کی خبر دے گا

بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۴﴾
جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ع ۹ ۳ ۱۵

آیاتہا ۷۷ (۲۵) سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) رکوعاتہا ۶

اس میں ۷۷ آیتیں ہیں سورۃ الفرقان مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ
بلند شان والا ہے وہ اللہ جس نے حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب اتاری اپنے بندہ پر تا کہ

لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ ﴿۱﴾ اۨلَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ
وہ تمام جہان والوں کے لیے ڈرانے والا بنے۔ وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ
سلطنت ہے اور اس نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور اس کا سلطنت میں کوئی

فِى الۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ﴿۲﴾
شریک نہیں اور اس نے ہر چیز پیدا کی، پھر سب کی مقدار متعین کر رکھی ہے۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا
اور یہ اللہ کے سوا کئی معبود قرار دیتے ہیں، جنہوں نے کچھ بھی پیدا نہیں کیا
وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا
بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور اپنے جانوں کے لیے بھی کسی نفع نقصان کے
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً
مالک نہیں ہیں اور موت اور حیات کے بھی مالک نہیں ہیں
وَّلَا نُشُوْرًا ۝۳ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اور نہ زندہ ہو کر اٹھنے کے مالک ہیں۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو نہیں ہے
اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ
مگر جھوٹ جس کو اس نبی نے گھڑ لیا ہے اور اس پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔
فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۝۴ۛ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ
یقیناً وہ ظلم اور جھوٹی بات لائے ہیں۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو اگلوں کی گھڑی ہوئی
الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً
کہانیاں ہیں جنہیں اس نبی نے لکھ لیا ہے، پھر وہی اس پر صبح و شام پڑھی
وَّ اَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
جاتی ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ اس نے اتارا ہے جو چھپے ہوئے بھید جانتا ہے
فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا
آسمانوں میں اور زمین میں۔ یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم
رَّحِيْمًا ۝۶ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
والا ہے۔ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے کہ وہ کھانا
الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ
بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا ہے؟ اس پر کوئی فرشتہ
اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ۙ اَوْ يُلْقٰٓى
کیوں نہیں اتارا گیا جو اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا؟ یا اس کی
اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ
طرف خزانہ ڈال دیا جاتا یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا۔

معانقة ۱۰ عند المتأخرين ۱۲

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸
اور ظالموں نے کہا کہ تم تو ایک مسحور شخص کے پیچھے چل پڑے ہو۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
آپ دیکھئے کہ انہوں نے آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کی ہیں، پھر وہ گمراہ ہوگئے،

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ
اب راہ نہیں پا سکتے۔ اونچی شان والا ہے وہ اللہ

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
اگر وہ چاہے تو آپ کے لیے اس سے بہتر باغات بنا دے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لیے محل

قُصُوْرًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا
بنا دے۔ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا۔ اور ہم نے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝۱۱ اِذَا رَاَتْهُمْ
اس شخص کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب یہ آگ

مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا
ان کو دور جگہ سے دیکھے گی، تو وہ اس آگ کا غصہ اور چلاّ نا

وَّ زَفِيْرًا ۝۱۲ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
سنیں گے۔ اور جب وہ اس جہنم میں تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے ہاتھ پیر جکڑے ہوئے

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝۱۳ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا
تو وہاں موت کی دعا کریں گے۔ تو (فرشتے کہیں گے کہ) تم آج ایک موت

وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝۱۴ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ
کو نہ پکارو، بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ فرما دیجیے کیا یہ بہتر ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ
یا ہمیشہ کی وہ جنت بہتر ہے جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے؟ جو

لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝۱۵ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
ان کا بدلہ اور ٹھکانا ہے۔ ان کے لیے اس جنت میں وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے

خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾
ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے ذمہ یہ لازم ہے ایسے وعدہ کے طور پر جس کا سوال کیا جاسکتا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور جس دن اللہ انہیں اور جن چیزوں کی یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر کے اُن کو اکٹھا کرے گا

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِىْ هٰٓؤُلَآءِ
پھر اللہ کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر رکھا تھا

اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ
یا وہ خود راستہ سے بھٹک گئے تھے؟ معبود کہیں گے کہ آپ پاک ہیں! ہمارے لیے

يَنْۢبَغِىْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ
مناسب نہیں تھا کہ ہم آپ کے علاوہ کوئی حمایتی

مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا
بناتے، لیکن آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو آسودگی عطا کی یہاں تک کہ وہ یہ

الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ
ذکر بھلا بیٹھے۔ اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ پھر وہ معبود تمہیں جھٹلائیں گے

بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
اس میں جو تم کہہ رہے ہو، اب عذاب ہٹانے اور نصرت کرنے کی تم طاقت نہیں رکھ سکو گے۔

وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾
اور جو تم میں سے ظلم کرے گا تو ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے

اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ
وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں

فِى الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ
چلتے تھے۔ اور ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لیے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے۔

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع
کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کا رب سب دیکھ رہا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا

اور اُن لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے جاتے

الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

یا پھر ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ہم خود اپنے رب کو دیکھ لیتے؟ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا

وَعَتَوۡ عُتُوًّا كَبِيۡرًا ۝۲۱ يَوۡمَ يَرَوۡنَ الۡمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشۡرٰى

اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن مجرموں

يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ وَ يَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ۝۲۲ وَقَدِمۡنَاۤ

کو خوشی نہیں ہوگی بلکہ وہ کہیں گے کہ خدایا! ہمیں ایسی پناہ دے کہ یہ ہم سے دور ہوجائیں۔ اور ہم متوجہ ہوں گے

اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ۝۲۳ اَصۡحٰبُ

اُن اعمال کی طرف جو انہوں نے کیے، پھر ہم اس کو اڑتا ہوا غبار (کی طرح بے قیمت) بنا دیں گے۔ جنت

الۡجَنَّةِ يَوۡمَئِذٍ خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ۝۲۴ وَيَوۡمَ

والے اس دن اچھے ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے اور خواب گاہ کے اعتبار سے بھی اچھے ہوں گے۔ اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَنُزِّلَ الۡمَلٰٓئِكَةُ تَنۡزِيۡلًا ۝۲۵

آسمان بادل پر سے پھٹ جائے گا اور لگاتار فرشتے اتارے جائیں گے۔

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذِ اۨلۡحَـقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوۡمًا

حقیقی حکومت اس دن رحمٰن تعالیٰ کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن کافروں

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ عَسِيۡرًا ۝۲۶ وَيَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيۡهِ

پر بڑا سخت ہوگا۔ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا،

يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا ۝۲۷ يٰوَيۡلَتٰى

کہے گا کہ کاش کہ میں رسول کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ جاتا۔ ہائے افسوس!

لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ۝۲۸ لَقَدۡ اَضَلَّنِىۡ

کاش کہ فلاں کو میں دوست نہ بناتا۔ اس نے تو مجھ کو نصیحت کے

عَنِ الذِّكۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِىۡ ؕ وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ

میرے پاس پہنچ چکنے کے بعد اس سے بہکا دیا۔ اور شیطان تو ہے ہی انسان کو وقت پر

خَذُوۡلًا ۝۲۹ وَقَالَ الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا

دغا دینے والا۔ اور رسول کہیں گے اے میرے رب! یقیناً میری قوم اس

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

قرآن کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھی تھی۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

مجرم لوگوں کو دشمن بنایا ہے۔ اور آپ کا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لیے کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً

اور کافروں نے کہا کہ اس نبی پر قرآن اکٹھا ایک ہی مرتبہ کیوں نہیں

وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ

اتارا گیا؟ اسی طرح (ہم نے اتارا ہے) تاکہ ہم اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو

مع عند المتقدمین ١٢

تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھوایا ہے۔ اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے مگر ہم آپ کو اس کا ٹھیک ٹھیک جواب

وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

اور زیادہ وضاحت کے ساتھ عنایت کر دیتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ

ع ٣

لے جایا جائے گا۔ یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر اور راستہ سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ یقیناً

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ہم نے اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو مددگار

وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

بنایا تھا۔ پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ملیامیٹ کر دیا۔ اور قومِ نوح کو جب انہوں نے پیغمبروں کو

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا

جھٹلایا، تو ہم نے اُن کو غرق کر دیا اور ہم نے اُن کو انسانوں کے لیے ایک نشانِ (عبرت) بنا دیا۔ اور ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ

ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور قوم عاد اور ثمود اور رس

الرَّسِّ وَ قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

والوں کو اور اس کے درمیان بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو سمجھانے کے لیے مثالیں

الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

بیان کیں۔ اور (جب وہ نہ مانے تو) ہم نے سب کو بالکل ہی برباد کر دیا۔ اور یہ (کفارِ مکہ) اس بستی پر

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ

گذرتے رہے ہیں جس پر بہت بُری طرح (پتھروں کی) بارش برسائی گئی تھی۔ کیا پھر یہ اس کو دیکھتے نہیں رہے؟

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

بلکہ یہ قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی

اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ

بناتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں) کیا یہی وہ شخص ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ یہ شخص تو قریب تھا کہ

لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ

ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا اگر ہم اس پر مضبوط نہ رہتے۔ اور عنقریب

يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

انہیں معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون زیادہ گمراہ ہے؟

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ

کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنا لیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار

وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ

رہ سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ اَلَمْ تَرَ

یہ تو صرف چوپاؤں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ

اپنے رب کو کہ اس نے سایہ کو کیسے لمبا کیا؟ اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا

پھر ہم نے اس کا رہنما سورج بنایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف

قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ کی چیز)

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

اور نیند کو آرام کی چیز بنایا اور دن کو دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کا ذریعہ بنایا۔ اور وہی اللہ ہے جو

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا

خوشخبری دینے کے لیے اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۟ۙ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ

سے پاک کرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعہ مردہ علاقہ زندہ کردیں اور وہ پانی ہم پلاتے ہیں

مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ۝۴۹ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

اپنی مخلوق میں سے چوپاؤں کو اور بہت سے انسانوں کو۔ یقیناً وہ پانی کئی طریقوں سے

بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖؗ فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۵۰

اُن کے درمیان ہم نے تقسیم کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہ رہے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ۝۵۱ۖؗ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانئے

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ۝۵۲ وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

اور اُن کے ساتھ آپ بڑا جہاد کیجیے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے دو سمندر ملاکر چلائے،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا

یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اور یہ نمکین کڑوا ہے۔ اور ہم نے اُن دونوں کے درمیان

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۳ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ

ایک آڑ بنا دی ہے اور ایک مضبوط روک رکھ دی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۝۵۴

انسان پیدا کیا، پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔ اور تیرا رب قدرت والا ہے۔

وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَلَا یَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ

اور یہ اللہ کے علاوہ ایسی چیزیں پوجتے ہیں جو اُن کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ اُن کو ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ اور

الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِیْرًا ۝۵۵ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

کافر اپنے رب کے خلاف مدد کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَّنَذِیْرًا ۝۵۶ قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر وہ جو چاہے

اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۝۵۷ وَتَوَكَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ

کہ اپنے رب کی طرف راستہ پکڑ لے۔ اور آپ توکل کیجیے اس زندہ ذات پر جسے

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ﴿۵۸﴾
موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور وہ چیزیں جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ
پیدا کیں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ جو رحمٰن ہے، اس لیے اس کے متعلق کسی باخبر سے

خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا
پوچھ لیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ
رحمٰن کیا چیز ہے؟ کیا ہم سجدہ کریں اسے جس کا آپ ہمیں حکم دیں اور یہ چیز انہیں نفرت میں اور بڑھاتی ہے۔ برتر ہے

الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا
وہ اللہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور جس نے آسمان میں سورج

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
اور روشن چاند بنایا۔ اور اللہ ہی نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ
اس کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمٰن تعالیٰ کے بندے

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں آہستگی سے اور جب ان سے جاہل لوگ

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں السلام علیکم۔ اور جو اپنے رب کے سامنے سجدہ اور قیام کی حالت

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
میں رات گزارتے ہیں۔ اور جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ
عذاب ہٹا دے۔ یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ یقیناً جہنم ٹھہرنے اور

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
رہنے کی بُری جگہ ہے۔ اور (رحمٰن تعالیٰ کے بندے وہ ہیں کہ) جب وہ خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ

اور تنگی نہیں کرتے اور اُن کا خرچ اس کے درمیان اعتدال سے ہوتا ہے۔ اور جو

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ

اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہیں پکارتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ

اللہ نے حرام قرار دیا مگر حق میں اور جو زنا نہیں کرتے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ گناہ

اَثَامًا ۙ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ

پائے گا۔ اس کے لیے عذاب قیامت کے دن دوگنا کیا جائے گا اور وہ اس عذاب میں

فِيْهٖ مُهَانًا ۖ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

تو اللہ اُن کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ

بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو یقیناً وہ اللہ

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا

کی طرف توبہ کر رہا ہے۔ اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو برائی میں شریک نہیں ہوتے اور جب وہ لغویات پر

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

گذرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گذر جاتے ہیں۔ اور جب انہیں اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

تو اس پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور جو کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

اے ہمارے رب! ہمارے لیے اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما

وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ

اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنا۔ یہ وہ ہیں جنہیں ان کے صبر کے عوض (جنت کی) بالائی منزلیں

بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۙ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ

ملیں گی اور وہاں تحیہ اور سلام کے ساتھ سب انہیں ملنے آئیں گے۔ وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٧٦ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

رہیں گے۔ وہ جنت ٹھہرنے اور رہنے کے لیے کتنی اچھی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝٧٧ ع

اگر تم نہ بھی پکارو۔ اب تم تو جھٹلا چکے، پھر عنقریب یہ عذاب چپک کر رہے گا۔

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ ۔۔۔ (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) ۔۔۔ رُكُوْعَاتُهَا ١١

اس میں ٢٢٧ آیتیں ہیں ۔۔۔ سورۃ الشعراء مکہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور ١١ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسٓمٓ ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ اپنے کو ہلاک

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

کر بیٹھیں اس وجہ سے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو اُن پر

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤

آسمان سے کوئی معجزہ اتار دیں، پھر اُن کی گردنیں اس کے سامنے جھکی رہ جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ

اور اُن کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ

اعراض کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے جھٹلایا، پھر اُن کے پاس اس کی حقیقت آجائے گی جس کا وہ استہزاء

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں زمین کی طرف کہ ہم نے زمین

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

میں کتنے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے۔ اور

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور یقیناً آپ کا رب وہ زبردست ہے،

الرَّحِيْمُ ۝٩ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ

نہایت رحم والا ہے۔ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ آپ ظالم قوم کے پاس

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ

جایئے۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ؕ وَ يَضِيْقُ صَدْرِیْ

یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَیَّ

اور میری زبان چلتی نہیں ، اس لیے ہارون کی طرف رسالت بھیجئے۔ اور اُن کا مجھ پر

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ایک گناہ ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں۔ پھر آپ دونوں

بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ

جاؤ ہمارے معجزات لے کر، یقیناً ہم تمہارے ساتھ سن رہے ہیں۔ پھر تم جاؤ فرعون کے پاس، پھر اس سے

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ

کہو کہ ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ تو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ؕ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

بھیج دے۔ فرعون بولا کیا ہم نے تجھے اپنے یہاں بچپن میں نہیں پالا اور تو

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِیْ

ہمارے اندر اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا؟ اور تو نے کی وہ حرکت جو

فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّ اَنَا

کی اور تو ناشکری کرنے والوں میں سے تھا؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے وہ حرکت کی اس وقت

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ؕ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

جب کہ میں ناواقف تھا۔ پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا تو مجھے

لِیْ رَبِّیْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَ تِلْكَ

میرے رب نے نبوت عطا کی اور مجھے رسولوں میں سے بنا دیا۔ اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ؕ

کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر جتلا رہا ہے اس کے مقابلہ میں کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ؕ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

فرعون پوچھنے لگا اور تمام جہانوں کی پرورش کرنے والی چیز کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ‏ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنۡ

اور زمین اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، اگر تم یقین رکھتے ہو۔ فرعون نے اُن سے

حَوۡلَهٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ‏ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآٮِٕكُمُ

کہا جو اس کے ارد گرد تھے، کیا تم سنتے نہیں ہو؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا وہ تمہارا اور تمہارے پہلے

الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوۡلَـكُمُ الَّذِىۡۤ اُرۡسِلَ اِلَيۡكُمۡ

باپ داداؤں کا رب ہے۔ فرعون بولا کہ یقیناً تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے

لَمَجۡنُوۡنٌ‏ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ

پاگل ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ تو مشرق اور مغرب اور اُن دو کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے،

اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ‏ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَٮِٕنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰهًا غَيۡرِىۡ

اگر تم عقل رکھتے ہو۔ فرعون بولا کہ اگر تم میرے علاوہ کسی کو معبود بناؤ گے

لَاَجۡعَلَـنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ‏ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَىۡءٍ

تو میں تمہیں قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن دلیل

مُّبِيۡنٍ‏ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاۡتِ بِهٖۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۳۱﴾

لاؤں، تب بھی؟ فرعون بولا کہ پھر تو اس کو پیش کر اگر تو سچا ہے۔

فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ۚ ۖ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا، تو فوراً وہ صاف اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ کھینچا

فَاِذَا هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلۡمَلَاِ حَوۡلَهٗۤ

تو اسی وقت وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن بن گیا۔ فرعون نے درباریوں سے کہا جو اس کے ارد گرد تھے،

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۳۴﴾ يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ

یقیناً یہ شخص ضرور ماہر جادوگر ہے۔ جو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے نکال

بِسِحۡرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ‏ ﴿۳۵﴾ قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَابۡعَثۡ

دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ تو درباریوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں

فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ ۙ‏ ﴿۳۶﴾ يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيۡمٍ‏ ﴿۳۷﴾

میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والے بھیج دو۔ جو تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۙ‏ ﴿۳۸﴾ وَّقِيۡلَ

پھر جادوگر جمع کیے گئے مقررہ دن کے مقررہ وقت پر۔ اور لوگوں سے

لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

کہا گیا، کیا تم جمع ہو گئے؟ تاکہ ہم جادوگروں کا اتباع کریں

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

اگر وہ غالب رہیں۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾

فرعون سے کہا کیا ہمیں مزدوری ملے گی اگر ہم غالب رہیں گے؟

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى

فرعون بولا کہ جی ہاں! اور تم اس وقت مقربین میں شامل کردیے جاؤ گے۔ اُن سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ تو انہوں نے اپنی رسیوں اور اپنی لاٹھیوں کو ڈالا

وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى

اورانہوں نے کہا کہ فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِىَ

عصا ڈالا، تو اچانک وہ نگلنے لگا اُن چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

جادوگر سجدہ میں گر گئے۔ کہنے لگے، ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے رب پر۔

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ

موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ فرعون نے پوچھا کیا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمہیں

اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

اجازت دوں؟ یقیناً موسیٰ تم میں سب سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر جانبِ مخالف سے کاٹ

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ز

دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کوئی نہیں۔

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا

یقیناً ہم تو اپنے رب کی طرف پلٹ کر جائیں گے۔ یقیناً ہم تو اس کا لالچ رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۱ وَاَوْحَيْنَآ

خطائیں بخش دے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝۵۲

کو حکم دیا کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جائیے، اس لیے کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۵۳ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

چنانچہ فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیجا۔ کہ یقیناً یہ تو

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝۵۴ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝۵۵

ایک چھوٹا سا گروہ ہے۔ اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔

وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝۵۶ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

اور یقیناً ہم اکٹھے ہو کر ہی ڈرا دیں گے۔ پھر ہم نے انہیں باغات سے اور چشموں

وَّعُيُوْنٍ ۝۵۷ وَّكُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۵۸ كَذٰلِكَ

سے نکالا۔ اور خزانوں سے اور عمدہ رہنے کی جگہوں سے۔ اسی طرح۔

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۵۹ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝۶۰

اور ہم نے اُن چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا۔ پھر فرعونیوں نے اُن کا پیچھا کیا سورج نکلتے ہوئے۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝۶۱

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھی کہنے لگے یقیناً ہم تو پکڑ لیے گئے۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝۶۲ فَاَوْحَيْنَآ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ میرا رب ہے، عنقریب وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ تو ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا سمندر پر ماریئے۔ تو سمندر پھٹ گیا اور ہر

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝۶۳ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۴

حصہ عظیم پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ اور ہم نے وہاں دوسروں کو قریب پہنچا دیا۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝۶۵ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُن تمام کو جو آپ کے ساتھ تھے نجات دی۔ پھر ہم نے دوسروں کو

الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن میں سے اکثر

ع ٤ — وقف لازم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ

ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور اُن کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام)

عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

کا قصہ تلاوت کیجیے۔ جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے ابّا اور اپنی قوم سے پوچھا کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

وہ بولے کہ ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی، پھر ہم اس پر جمے رہتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾

کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟ یا تمہیں نفع دے سکتے ہیں یا ضرر پہنچا سکتے ہیں؟

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

وہ بولے بلکہ ہم نے ہمارے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

نے دیکھا جن چیزوں کی عبادت کرتے تھے۔ تم اور تمہارے گذشتہ

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾

آباء و اجداد۔ تو یقیناً یہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے۔

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ

جس نے مجھے پیدا کیا، وہ مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی اللہ مجھے کھانا

وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ

پینا دیتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی

يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی اللہ ہے جس سے مجھے توقع ہے کہ وہ میری خطائیں

خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

حساب کے دن بخش دے گا۔ اے میرے رب! مجھے حکم عطا فرما اور مجھے صلحاء

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ

کے ساتھ ملا دے۔ اور میرا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

رکھ دے۔ اور مجھے جنتِ نعیم کے ورثاء میں سے بنا دے۔

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٨٦ۙ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ

اور تو میرے ابّا کی مغفرت کردے، یقیناً وہ گمراہ لوگوں میں سے تھا۔ اور تو مجھے اس دن رسوانہ کرنا

يُبْعَثُوْنَ ۝٨٧ۙ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝٨٨ۙ اِلَّا مَنْ

جس دن مُردے قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن مال اور بیٹے نفع نہیں دیں گے۔ مگر وہ شخص

اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝٨٩ؕ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٩٠ۙ

جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لے کر آیا۔ اور جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝٩١ۙ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

اور جہنم گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی۔ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ معبود

تَعْبُدُوْنَ ۝٩٢ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ

جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری مدد یا اپنا بچاؤ کر

اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝٩٣ؕ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝٩٤ۙ وَجُنُوْدُ

سکتے ہیں؟ پھر اس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے، وہ بھی اور تمام سرکش بھی۔ اور ابلیس

اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝٩٥ؕ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝٩٦ۙ

کے تمام لشکر بھی۔ وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ جہنم میں آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٩٧ۙ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ

اللہ کی قسم! یقیناً ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ ہم رب العالمین کے ساتھ (شرکاء کو) برابر قرار

الْعٰلَمِيْنَ ۝٩٨ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٩٩ فَمَا لَنَا

دیتے تھے۔ اور ہمیں تو اُن مجرموں نے ہی گمراہ کیا ہے۔ پھر ہمارا نہ کوئی

مِنْ شَافِعِيْنَ ۝١٠٠ۙ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝١٠١ فَلَوْ اَنَّ لَنَا

سفارش کرنے والا ہے۔ اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے۔ تو کاش کہ ہمارے لیے دنیا میں پلٹ کر

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٢ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

جانا ہو تو ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے،

الرَّحِيْمُ ۝١٠٤ؒ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝١٠٥ۚۖ اِذْ قَالَ

نہایت رحم والا ہے۔ اسی طرح نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے

لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ نُوۡحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ

ان کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار

اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ

رسول ہوں۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا

مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا

سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ تو تم اللہ

اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ؕ﴿۱۱۰﴾ قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لَـكَ وَاتَّبَعَكَ

سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ وہ بولے کیا ہم آپ پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل لوگوں نے آپ کا

الۡاَرۡذَلُوۡنَ ؕ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلۡمِىۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۚ﴿۱۱۲﴾

اتباع کیا ہے؟ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اور مجھے کیا معلوم وہ کام جو وہ کرتے تھے۔

اِنۡ حِسَابُهُمۡ اِلَّا عَلٰى رَبِّىۡ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ ۚ﴿۱۱۳﴾ وَمَاۤ اَنَا

اُن کا حساب تو صرف میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان لانے والوں

بِطَارِدِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿۱۱۴﴾ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۱۱۵﴾ قَالُوۡا

کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا

لَـئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰـنُوۡحُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِيۡنَ ؕ﴿۱۱۶﴾ قَالَ

کہ اے نوح! اگر تم باز نہ آئے، تو تمہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

رَبِّ اِنَّ قَوۡمِىۡ كَذَّبُوۡنِ ۖۚ﴿۱۱۷﴾ فَافۡتَحۡ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَهُمۡ فَتۡحًا

اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے

وَّنَجِّنِىۡ وَمَنۡ مَّعِىَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ

اور بچا لے مجھے اور اُن کو جو میرے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی

وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡـفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۚ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا بَعۡدُ

اور اُن لوگوں کو جو آپ کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے۔ پھر ہم نے باقی لوگوں کو اس کے بعد

الۡبٰقِيۡنَ ؕ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ

غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُّؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۚ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتۡ

والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قومِ عاد

النصف

ع ۶ ۱۸ ۱۰

عَادُ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ‌ۖ ﴿۱۲۳﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ هُوۡدٌ

نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ۚ ﴿۱۲۶﴾ وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ

اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ‏ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبۡنُوۡنَ بِكُلِّ رِيۡعٍ اٰيَةً

صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر نشان تعمیر کرتے ہو عبث کام کرتے

تَعۡبَثُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۲۹﴾

ہوئے؟ اور تم کارخانے بناتے ہو، شاید تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

وَاِذَا بَطَشۡتُمۡ بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِيۡنَ‌ۚ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو ظالم بن کر پکڑتے ہو۔ اب اللہ سے ڈرو

وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ۚ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىۡۤ اَمَدَّكُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۳۲﴾

اور میرا کہنا مانو۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری امداد کی اُن چیزوں سے جو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّبَنِيۡنَ ۙ‌ۚ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ‌ۚ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّىۡۤ

اس نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں، اور باغات اور چشموں کے ذریعہ امداد کی۔ یقیناً میں

اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ؕ‏ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوۡا سَوَآءٌ

تم پر ایک بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے ہم پر

عَلَيۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ۙ‏ ﴿۱۳۶﴾ اِنۡ هٰذَاۤ

برابر ہے آپ ہمیں نصیحت کریں یا نہ کریں۔ یہ تو

اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ‏ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ‌ۚ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

صرف پہلے لوگوں کی عادتیں ہیں۔ اور ہم پر تو عذاب آئے گا نہیں۔ تو انہوں نے ہود (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً‌ ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ

پھر ہم نے انہیں ہلاک کردیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتۡ

والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قوم ثمود

ع ۱۸

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ

نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ

میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے

مَا هٰهُنَآ اٰمِنِیْنَ ﴿١٤٦﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ زُرُوْعٍ

یہاں کی نعمتوں میں امن سے؟ باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتیوں

وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا

اور کھجور کے درختوں میں جن کے تازہ پھل ملائم (نرم) ہیں۔ اور تم مہارت سے پہاڑ تراش کر گھر

فٰرِهِیْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِیْعُوْٓا

بناتے ہو۔ پھر اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے تجاوز کرنے

اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ

والوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح

وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ

نہیں کرتے۔ وہ بولے کہ تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ تم نہیں ہو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿١٥٤﴾

مگر ہم جیسے ایک انسان۔ اس لیے تم معجزہ لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ اونٹنی ہے، اس کے لیے ایک پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے ایک مقررہ دن کی پینے کی باری ہے۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٥٦﴾

اور اسے بُرائی سے مت چھونا، ورنہ تمہیں بھاری دن کا عذاب پکڑ لے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

پھر انہوں نے اس کے پیر کاٹ دئے، پھر وہ نادم ہوئے۔ پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

اور یقیناً آپ کا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قومِ لوط نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾

یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

ہے۔ کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو؟ تمام جہان والوں میں سے (کسی کو ایسا کرتے دیکھا؟)

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

اپنی بیویاں چھوڑ کر، جو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ

ایسی قوم ہو جو حد سے تجاوز کرتی ہے۔ وہ بولے اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو نکال دیے

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ

جاؤ گے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے اس عمل سے شدید نفرت رکھنے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے

نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾

رب! تو نجات دے مجھے اور میرے ماننے والوں کو اس حرکت سے جو وہ کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے ماننے

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾

والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا جو ہلاک ہونے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ملیامیٹ کر دیا۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾

اور ہم نے اُن پر پتھر برسائے۔ پھر اُن کی بارش بُری تھی جن کو ڈرایا گیا تھا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً

ع ٩ ١٤

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ

تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اَیکہ والوں نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾

ذمہ ہے۔ کیل (وصاع) پورا بھر کر دو اور خسارہ پہنچانے والوں میں سے مت بنو۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور سیدھی ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا

مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور ڈرو تم

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ

اس اللہ سے جس نے تمہیں اور پہلی قوموں کو پیدا کیا۔ وہ بولے بس

اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ اور تم بھی تو ہم جیسے ایک انسان ہی ہو

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

اور یقیناً ہم تمہیں جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ اس لیے ہم پر آسمان کے ٹکڑے

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ

آپ گرا دیجیے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میرا رب

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ

خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ پھر انہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا، تو ان کو سائبان کے دن

يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ

کے عذاب نے آ پکڑا۔ یقیناً وہ بھاری دن کا عذاب تھا۔ یقیناً

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً‌ ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۹۰﴾

اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنۡزِيۡلُ

اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور یقیناً یہ قرآن رب العالمین

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُ ۙ ﴿۱۹۳﴾

کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اس کو لے کر روح الامین اترے ہیں۔

عَلٰى قَلۡبِكَ لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ۙ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِىٍّ

آپ کے دل پر (اتارا) تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ جو سلیس عربی زبان

مُّبِيۡنٍ ؕ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ لَفِىۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمۡ يَكُنۡ

میں ہے۔ اور یقیناً یہ پہلوں کی کتابوں میں بھی تھا۔ کیا ان کے لیے یہ

لَّهُمۡ اٰيَةً اَنۡ يَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۱۹۷﴾

نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں؟

وَلَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِيۡنَ ۙ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيۡهِمۡ

اور اگر ہم اسے عجمیوں میں سے کسی ایک پر اتارتے، پھر وہ اسے اُن کے سامنے پڑھتا،

مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ؕ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِ

تب بھی وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح یہ انکار مجرموں کے دلوں میں ہم نے

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ

داخل کر دیا۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ

الۡاَ لِيۡمَ ۙ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ ﴿۲۰۲﴾

لیتے ہیں۔ پھر عذاب اس طرح اچانک انہیں آ لیتا ہے کہ انہیں پتہ بھی نہیں ہوتا۔

فَيَقُوۡلُوۡا هَلۡ نَحۡنُ مُنۡظَرُوۡنَ ؕ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ کیا یہ ہمارا عذاب جلدی

يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيۡتَ اِنۡ مَّتَّعۡنٰهُمۡ سِنِيۡنَ ۙ ﴿۲۰۵﴾

طلب کر رہے ہیں؟ کیا رائے ہے اگر ہم انہیں سالہا سال سامانِ عیش دیتے رہیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ ﴿۲۰۶﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا

پھراُن پر وہ عذاب آ جائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ تو جن نعمتوں سے وہ لطف اٹھا رہے ہیں وہ انہیں

يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾

عذاب سے بچانے میں کام آسکیں گے؟ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے ڈرانے والے ضرور تھے۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾

نصیحت کے لیے۔ اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور شیاطین یہ قرآن لے کر نہیں اترے۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہ اُن کے مناسب (حال) ہے اور نہ وہ کر سکتے ہیں۔ یقیناً وہ تو اس کے سننے سے دور

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

رکھے جاتے ہیں۔ اس لیے آپ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہ پکاریئے، ورنہ آپ

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

معذّبین میں سے ہو جاؤ گے۔ اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

اور اپنا بازو پست رکھئے اُن ایمان والوں کے سامنے جنہوں نے آپ کا اتباع کیا۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ

پھر اگر یہ آپ کی مخالفت کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں بری ہوں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور آپ

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾

توکل کیجیے زبردست، نہایت رحم والے اللہ پر۔ جو آپ کو دیکھتا ہے جس وقت آپ قیام کرتے ہو۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾

اور دیکھتا ہے آپ کے چلنے پھرنے کو سجدہ کرنے والوں کے درمیان۔ یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

کیا میں تمہیں خبر دوں اس شخص کی جس پر شیاطین اترتے ہیں؟ شیاطین ہر جھوٹے

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

گناہ گار پر اترتے ہیں۔ وہ سنی ہوئی بات کو ڈالتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ

اور گمراہ لوگ شعراء کا اتباع کرتے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں

وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

حیران گھومتے ہیں؟ اور وہ کہتے ہیں وہ بات جو وہ خود کرتے نہیں ہیں۔

مع عند المتقدمین ١٢

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ
مگر جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور اللہ کو بہت زیادہ

كَثِیْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَیَعْلَمُ
یاد کیا اور جنہوں نے بدلہ لیا اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا۔ اور عنقریب

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ۠﴿۲۲۷﴾
ظالم جان لیں گے کہ وہ کیسی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

آیاتھا ٩٣ (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) رکوعاتھا ٧

اس میں ٩٣ آیتیں ہیں سورۃ النمل مکہ میں نازل ہوئی اور ٧ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ ۫ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۱﴾
طٰسٓ۔ یہ قرآن اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
ہدایت اور بشارت کے طور پر ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے سامنے اُن کے اعمال مزین بنا دیے ہیں، پھر وہ

یَعْمَهُوْنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
حیران ہیں۔ یہی ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور

فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے وہی ہیں۔ اور یقیناً آپ کو یہ قرآن حکمت والے،

مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ عَلِیْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ
جاننے والے اللہ کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ

اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ
یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں ابھی تمہارے پاس آگ کی خبر یا سلگتا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا
انگارہ لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس آئے

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ ذات جو آگ میں ہے اور جو اس آگ کے ارد گرد ہے۔

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ
اور اللہ رب العالمین پاک ہے۔ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
زبردست، حکمت والا۔ اور آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو دیکھا کہ وہ

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
حرکت کررہاہے گویا کہ باریک سانپ ہے، تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (کہا گیا) اے موسیٰ!

لَا تَخَفْ ۚ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠
آپ نہ ڈریئے۔ اس لیے کہ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ
مگر جو زیادتی کر بیٹھے، پھر بُرائی کے بدلہ میں نیکی کرے تو یقیناً میں بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
نہایت رحم والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، جو بغیر کسی برائی کے

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۚ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
چمکتا ہوا نکلے گا۔ (یہ معجزہ کے طور پر ہے) نو معجزات میں شامل کر کے لے جایئے فرعون اور اس کی قوم کی طرف۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ پھر جب اُن کے پاس ہمارے روشن

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ وَجَحَدُوْا بِهَا
معجزات آئے تو بولے کہ یہ تو صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ
معجزات کا انکار کیا ظلم اور تکبر کی بناء پر حالانکہ اُن کے دل یقین کر چکے تھے۔ پھر آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام)

ع ١ ١٤ ١٦

وَ سُلَيۡمٰنَ عِلۡمًا‌ ۚ وَ قَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ فَضَّلَنَا

اورسلیمان (علیہ السلام) کوعلم دیا۔ اوراُن دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّنۡ عِبَادِهِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيۡمٰنُ

ہمیں اپنے مؤمن بندوں میں سے بہت سوں پر فضیلت دی۔ اورسلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمۡنَا مَنۡطِقَ الطَّيۡرِ

السلام) کے وارث ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے انسانو! ہمیں پرندوں کی بولی کا علم دیا گیا ہے

وَاُوۡتِيۡنَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ‌ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَضۡلُ

اور ہمیں ہر چیز میں سے دیا گیا ہے۔ یقیناً یہ کھلا فضل

الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيۡمٰنَ جُنُوۡدُهٗ مِنَ الۡجِنِّ

ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ان کے لشکر اکٹھے کیے گئے جنات

وَالۡاِنۡسِ وَالطَّيۡرِ فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَوۡا

اور انسانوں اور پرندوں میں سے، پھران کی جماعتیں بنائی جا رہی تھیں۔ یہاں تک کہ جب وہ

عَلٰى وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا

گذرے چیونٹیوں کے میدان پر، تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں

مَسٰكِنَكُمۡ‌ ۚ لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ سُلَيۡمٰنُ وَجُنُوۡدُهٗ ۙ وَهُمۡ

میں گھس جاؤ، کہیں تمھیں سلیمان اور ان کے لشکر کچل نہ ڈالیں اس حال

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنۡ قَوۡلِهَا وَقَالَ

میں کہ اُن کو پتہ نہ ہو۔ تو چیونٹی کی بات سے سلیمان (علیہ السلام) نے ہنستے ہوئے تبسم فرمایا اور کہا کہ

رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ

اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر

عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ

اور میرے والدین پر کی ہے اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کر لے

وَاَدۡخِلۡنِىۡ بِرَحۡمَتِكَ فِىۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر دے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے

الطَّيۡرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَاۤ اَرَى الۡهُدۡهُدَ ۖ اَمۡ كَانَ مِنَ

پرندوں کی خبر لی تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا۔ یا وہ غیر حاضر

الۡغَآٮِٕبِيۡنَ ۝٢٠ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيۡدًا اَوۡ لَاۡاَذۡبَحَنَّهٗۤ

ہے؟ ضرور میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

اَوۡ لَيَاۡتِيَنِّىۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۝٢١ فَمَكَثَ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ

یا وہ میرے سامنے واضح دلیل پیش کرے۔ تھوڑی ہی دیر بعد ہدہد نے

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ وَجِئۡتُكَ مِنۡ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ

کہا کہ میں نے ایسی چیز معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں آپ کے پاس سبا سے یقینی خبر لے کر

يَّقِيۡنٍ ۝٢٢ اِنِّىۡ وَجَدتُّ امۡرَاَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَاُوۡتِيَتۡ

آیا ہوں۔ یہ کہ میں نے ایک عورت کو پایا ہے جو اُن پر حکمران ہے اور اسے ہر

مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ وَّلَهَا عَرۡشٌ عَظِيۡمٌ ۝٢٣ وَجَدْتُّهَا وَ قَوۡمَهَا

چیز ملی ہے اور اس کے پاس ایک عظیم تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ

يَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ

اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال انہیں عمدہ

اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ۝٢٤

بتائے ہیں، اور راستہ سے انہیں روک دیا ہے، اس لیے وہ ہدایت پر نہیں چلتے۔

اَلَّا يَسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِىۡ يُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِى السَّمٰوٰتِ

کہ سجدہ نہیں کرتے اس اللہ کو جو نکالتا ہے آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی

وَالۡاَرۡضِ وَ يَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ۝٢٥ اَللّٰهُ

چیز اور جانتا ہے جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ۩ ۝٢٦ قَالَ سَنَنۡظُرُ

کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا ابھی ہم دیکھیں گے

السجدۃ ٨

اَصَدَقۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝٢٧ اِذۡهَبْ بِّكِتٰبِىۡ

تو سچا ہے یا جھوٹا۔ میرا یہ خط لے کر

هٰذَا فَاَلۡقِهۡ اِلَيۡهِمۡ ثُمَّ تَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ

جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے، پھر تو اُن سے ہٹ کر دیکھ

مَاذَا يَرۡجِعُوۡنَ ۝٢٨ قَالَتۡ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اِنِّىۡۤ اُلۡقِىَ اِلَىَّ كِتٰبٌ

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ بلقیس بولی کہ اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک قابلِ تکریم خط

كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

ڈالا گیا ہے۔ یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور یہ کہ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت

الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ

رحم والا ہے۔ یہ کہ تم مجھ پر برتری کی کوشش نہ کرو اور میرے پاس تابعدار بن کر آ جاؤ۔ بلقیس کہنے لگی کہ

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً

درباریو! مجھے مشورہ دو میرے معاملہ میں۔ میں کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا

کرتی جب تک کہ تم موجود نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم قوت والے اور سخت

بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

جنگجو ہیں اور معاملہ آپ کے سپرد ہے، آپ غور کیجیے جو حکم دینا ہو۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا

بلقیس نے کہا کہ یقیناً بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے ویران کر دیتے ہیں

وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور اس کے معزز باشندوں کو ذلیل بنا دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

اور میں اُن کی طرف ہدیہ دے کر بھیج رہی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا جواب لے

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ

کر آتے ہیں۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) کے پاس قاصد پہنچا، سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم مال سے

بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

میری امداد کرتے ہو؟ پھر اللہ نے جو مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تمہیں

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

اپنے ہدیہ پر خوشی ہے؟ (نیازمندی نہیں)۔ (قاصد!) تو اُن کی طرف واپس جا، پھر ہم اُن کے پاس آئیں گے

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً

ایسے لشکر لے کر کہ جن کا اُن سے مقابلہ نہیں ہو سکے گا اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ

کے نکال دیں گے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا اے درباریو! تم میں سے کون

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ
میرے پاس بلقیس کا عرش لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آئیں۔ جنات

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
میں سے ایک بڑے جن نے کہا کہ میں آپ کے پاس اسے لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ
اپنی جگہ سے اٹھیں۔ اور میں یقیناً اس پر امانت دار، قوت والا ہوں۔ اُس نے کہا

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
کہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اس عرش کو آپ کے پاس لاتا ہوں اس

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۗ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
سے پہلے کہ آپ کی نظر آپ کی طرف واپس لوٹے۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) نے عرش اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۗ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ
تو فرمایا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے۔ تاکہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں

اَمْ اَكْفُرُ ۗ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
یا ناشکری؟ اور جو شکر ادا کرے گا تو صرف اپنی ذات کے فائدہ کے لیے کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ
تو یقیناً میرا رب بے نیاز ہے، عزت والا ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس کے لیے عرش کی

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾
صورت بدل دو، دیکھیں اُسے پتہ لگتا ہے یا نہیں؟

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۗ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
پھر جب بلقیس آئی تو کہا گیا کہ کیا تیرا عرش ایسا ہی ہے؟ بلقیس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے۔

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا
اور ہمیں اس سے پہلے علم دیا گیا تھا اور ہم اسلام لے آئے تھے۔ اور اسے روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ
اُن چیزوں نے جن کی اللہ کے سوا وہ عبادت کرتی تھی۔ یقیناً بلقیس کافر قوم

كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم محل میں چلی جاؤ۔ پھر جب اس نے محل دیکھا

حَسِبَتۡهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتۡ عَنۡ سَاقَيۡهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

تو اسے پانی سے بھرا ہوا پایا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً یہ

صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِيۡرَ ؕ قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ

ایسا محل ہے جو شیشہ سے بنایا گیا ہے۔ بلقیس کہنے لگی اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان

نَفۡسِىۡ وَاَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۴۴ ع ۳ ۱۸

پر ظلم کیا اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ رب العالمین پر اسلام لے آئی۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا

یقیناً ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ ۝۴۵

کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تو اچانک وہ دو جماعتیں بن گئیں، آپس میں جھگڑنے لگیں۔

قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تم بُرائی کو کیوں جلدی طلب کر رہے ہو بھلائی

الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝۴۶

سے پہلے؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ

انہوں نے کہا کہ ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ۝۴۷ وَكَانَ

تمہاری نحوست اللہ کے پاس ہے، بلکہ تم ایسی قوم ہو جو عذاب میں مبتلا کیے جاؤ گے۔ اور

فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ

شہر میں ایک جماعت کے نو آدمی تھے جو اس علاقہ میں فساد پھیلاتے تھے

وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ۝۴۸ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ

اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ وہ بولے سب اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضرور ہم رات کو صالح (علیہ السلام)

وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ

اور اُن کے ماننے والوں پر حملہ کریں گے، پھر ہم اُن کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اُن کے گھر والوں کی ہلاکت

اَهۡلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ۝۴۹ وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّمَكَرۡنَا

کے وقت موجود نہیں تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک مکر کیا اور ہم نے بھی ایک تدبیر

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۰ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
کی اور انہیں پتہ نہیں تھا۔ پھر آپ دیکھئے کہ اُن کے مکر کا

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۱
انجام کیا ہوا؟ یہ کہ ہم نے انہیں بھی اور اُن کی قوم سب کو ملیامیٹ کر دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
پھر یہ اُن کے مکانات اُن کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵۲ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عبرت ہے ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۳ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ
اور متقی تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کا ارتکاب

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۵۴ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
کرتے ہو اور تم دیکھتے بھی ہو؟ کیا شہوت کے لیے تم عورتوں

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝۵۵
کو چھوڑ کر کے مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو جہالت کے کام کرتے ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ
پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم آلِ لوط کو تمہاری

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۵۶ فَاَنْجَيْنٰهُ
بستی سے نکال دو۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز بننا چاہتے ہیں۔ پھر ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اور

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۵۷
اُن کے ماننے والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی۔ جس کو ہم نے مقدر کر دیا تھا ہلاک ہونے والوں میں سے۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۵۸
اور ہم نے اُن پر بارش برسائی۔ پھر اُن لوگوں کی بارش کتنی بُری تھی جنہیں ڈرایا گیا تھا؟

ع ۴ ۱۴ ۱۹

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی ہو اللہ کے اُن بندوں پر جو اس نے

اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹
منتخب کیے۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لیے آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآٮِٕقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ

سے پانی اتارا، پھر اس سے رونق والے باغات کو اگایا؟ تمہاری طاقت

لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ

نہیں تھی کہ اس کے درخت تم اگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بلکہ وہ ایسی قوم ہے جو اللہ

يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ‏ ﴿۶۰﴾ اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ

کے ساتھ شریک ٹھہراتی ہے۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں

اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ

بنائیں اور زمین کے لیے لنگر رکھ دیے اور دو سمندر کے درمیان آڑ

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ‏ ﴿۶۱﴾ اَمَّنۡ

بنا دی؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ بھلا کون

يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَ يَجۡعَلُكُمۡ

پریشان حال کی دعا کو قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں

خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ‏ ﴿۶۲﴾

زمین میں جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ

بھلا کون ہے جو تمہیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں اور کون

يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ

ہواؤں کو بشارت دینے کے لیے اپنی رحمت سے آگے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی

مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ‏ ﴿۶۳﴾ اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ

معبود ہیں؟ برتر ہے اللہ اُن چیزوں سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ

ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کیا اللہ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۶۴﴾

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ لَّا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ
آپ فرما دیجیے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ غیب نہیں جانتے سوائے

اِلَّا اللّٰہُ ؕ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَکَ عِلۡمُہُمۡ
اللہ کے۔ اور انہیں یہ بھی پتہ نہیں کہ کب (قبروں سے مردے) اٹھائے جائیں گے؟ بلکہ ان کا علم

فِی الۡاٰخِرَۃِ ۟ قف بَلۡ ہُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡہَا ۟ بَلۡ ہُمۡ مِّنۡہَا عَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ ع
آخرت کا حال جاننے سے عاجز ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں۔ بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا
اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے ہم اور ہمارے باپ دادا، تب ہم زندہ کر کے

لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدۡ وُعِدۡنَا ہٰذَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ
نکالے جائیں گے۔ یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے اس کا وعدہ کیا گیا،

اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۶۸﴾ قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ
یہ تو پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو،

فَانۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ
پھر دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور آپ اُن پر غم نہ کیجیے

وَلَا تَکُنۡ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا
اور اُن کی مکاریوں سے تنگی میں نہ رہیے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ رَدِفَ
کب ہے اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے شاید تمہارے قریب آ

لَکُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّکَ لَذُوۡ فَضۡلٍ
پہنچا ہو اس کا کچھ حصہ جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو۔ اور یقیناً تمہارا رب تو انسانوں پر

عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّکَ
فضل والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً تمہارا رب

لَیَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوۡرُہُمۡ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنۡ غَآئِبَۃٍ
تو جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین

فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ ہٰذَا
کی ہر مخفی چیز صاف بیان کرنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ یقیناً یہ

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
قرآن بنی اسرائیل کے سامنے بیان کرتا ہے وہ اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾
کر رہے ہیں۔ اور یقیناً یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾
یقیناً تیرا رب اپنے حکم سے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور وہ زبردست ہے، علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
اس لیے آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ یقیناً آپ واضح حق پر ہو۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾
سنا سکتے اور آپ بہروں کو پکار نہیں سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگتے بھی ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ
اور آپ اندھوں کو راستہ نہیں دکھا سکتے ان کی گمراہی سے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں

اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ
جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور تابعداری کرتے ہیں۔ اور جب (قیامت کا) امر اُن پر واقع

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ
ہونے والا ہوگا، تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک چوپایہ نکالیں گے جو اُن سے بات کرے گا،

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ
کہ یہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
اس جماعت کو اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتی تھی، پھر انہیں تقسیم کیا جائے گا۔

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا
یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہوں گے، تو اللہ پوچھیں گے کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ ان آیات کا تم نے علم سے احاطہ

اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
نہیں کیا تھا، یا تم کیا عمل کرتے تھے؟ اور ان پر بات ثابت ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
اُن کے ظلم کی وجہ سے، پھر وہ بول نہیں سکیں گے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے رات بنائی

لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ
ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائیں گے وہ جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ
آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔

وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً
اور سب کے سب عاجز بن کر اس کے پاس چلے آئیں گے۔ اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو خیال کرتا ہے کہ جمے ہوئے ہیں

وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ
اور یہی پہاڑ بادل کے چلنے کی طرح تیز چلیں گے۔ یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز مضبوط

شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
بنائی۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ جو نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾
تو اس کے لیے اس سے بہتر ملے گا۔ اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ
اور جو برائی کو لے کر آئیں گے، تو اوندھے منہ وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ
تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر اُن ہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ مجھے تو صرف یہی حکم ہے کہ میں عبادت کروں

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ز
اس شہر کے پیدا کرنے والے کی جس نے اس کو حرم بنایا اور ہر چیز اس کی ملک ہے۔

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ
اور مجھے اس کا حکم ہے کہ میں مسلمانوں میں سے رہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ
تو جو ہدایت پائے گا تو صرف اپنی ذات کے لیے ہدایت پائے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو آپ فرما دیجیے

اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ
کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جلد ہی وہ

اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾

تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، تو تم اُن کو پہچان لوگے۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

اٰیاتہا ۸۸ (۲۸) سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹) رکوعاتہا ۹

اس میں ۸۸ آیتیں ہیں سورۃ القصص مکہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ

طٰسٓمٓ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کے سامنے

مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳﴾

موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا کچھ حال حقائق سمیت تلاوت کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا

یقیناً فرعون کو برتری حاصل تھی اس ملک میں اور اس نے وہاں والوں کے کئی گروہ بنا دیے تھے، ان میں سے

يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ

ایک جماعت کو وہ کمزور کرنا چاہتا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴﴾ وَ نُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ

یقیناً وہ فساد پھیلانے والوں میں سے تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں

عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَٮِٕمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ

اُن پر جن کو اس ملک میں کمزور بنا کر رکھا گیا تھا اور انہیں پیشوا بنائیں اور ہم انہیں

الۡوٰرِثِيۡنَ ۙ﴿۵﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ

وارث بنائیں۔ اور ہم انہیں اس ملک میں حکومت دیں اور ہم دکھائیں فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾

اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو اُن کی طرف سے وہ جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کی طرف وحی کی کہ تم اس کو دودھ پلاتی رہو۔ پھر جب تم اس کے

عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ ۚ اِنَّا

بارے میں خوف کرو تو اسے سمندر میں ڈال دینا اور نہ خوف کرنا، نہ غم۔ یقیناً ہم

رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۝۷ فَالْتَقَطَهٗۤ
اسے آپ کی طرف واپس لوٹائیں گے اور ہم اسے پیغمبروں میں سے بنادیں گے۔ پھر اس کو آلِ فرعون

اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ
نے اچک لیا تاکہ وہ اُن کا دشمن اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور

وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ۝۸ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ
ہامان اور اُن کا لشکر غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی بیوی

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى
نے کہا کہ یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ تم اسے قتل مت کرو۔ ہو سکتا ہے

اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ وَاَصْبَحَ
وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔ اور موسیٰ

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ
(علیہ السلام) کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ قریب تھی کہ بے قراری ظاہر کر دیتی

لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۝۱۰
اگر ہم اس کے دل کو (صبر سے) مضبوط نہ کرتے تاکہ وہ وعدہ کی تصدیق کرنے والیوں میں سے رہے۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
اور موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں نے موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا۔ پھر وہ دور سے موسیٰ (علیہ

لَا يَشْعُرُوْنَ۝۱۱ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
السلام) کو دیکھ رہی تھی اس حال میں کہ فرعونیوں کو پتہ نہیں تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر دودھ پلانے والیوں کو حرام کر دیا

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
اس سے پہلے، تو موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن نے کہا کیا میں تمہیں پتہ بتلاؤں ایسے گھرانے کا جو اس کی کفالت کریں تمہارے

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ۝۱۲ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ
لیے اور وہ سب اس کے خیر خواہ ہوں۔ چنانچہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اس کی ماں کی طرف واپس لوٹا دیا

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ رہے اور یہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۝۱۳ۧ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى
لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے اور (جسم و عقل کے اعتبار سے)

ع ۱

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾
مکمل ہو گئے تو ہم نے انہیں نبوت (شریعت) دی اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
اور موسیٰ (علیہ السلام) شہر میں وہاں والوں کی غفلت کے وقت میں داخل ہوئے، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس میں دو

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
آدمیوں کو پایا جو آپس میں لڑ رہے تھے۔ یہ موسیٰ (علیہ السلام) کی جماعت میں سے تھا اور یہ اُن کے دشمنوں میں

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ
سے تھا۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) سے مدد طلب کی اس نے جو آپ کی جماعت میں سے تھا اس کے خلاف جو آپ کے

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا
دشمنوں میں سے تھا۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو ایک گھونسا مارا تو اس کو مار دیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ
یہ شیطانی حرکت سے ہوا۔ یقیناً وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے

اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
رب! یقیناً میں نے میری جان پر ظلم کیا، اس لیے تو میری مغفرت کر دے، تو اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ یقیناً وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ
انعام فرمایا ہے، تو میں مجرموں کا مددگار ہرگز نہیں بنوں گا۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے شہر میں ڈرتے ہوئے

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
(پکڑے جانے کے) انتظار میں صبح کی، تو اچانک وہی شخص جس نے آپ سے کل کو مدد طلب کی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
وہ آپ سے پھر مدد کا طالب ہے۔ اس سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تو ہی کھلا گمراہ ہے۔

فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ
پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے ارادہ کیا کہ پکڑیں اسے جو اُن دونوں کا دشمن ہے،

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا ۢ
تو وہ بولا اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ تم مجھے قتل کر دو جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل

بِالۡاَمۡسِ ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ
کر دیا تھا۔ تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ دوسروں پر زبردست بن کر اس علاقہ میں رہو

وَمَا تُرِيۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ
اور تم نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے بنو۔ اور ایک آدمی آیا

مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ الۡمَلَاَ
شہر کے کنارہ سے دوڑتا ہوا۔ کہنے لگا اے موسیٰ! یقیناً درباری آپ کے متعلق

يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِيَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۰﴾
مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کردیں، اس لیے آپ نکل جائیے، یقیناً میں آپ کے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) اس شہر سے نکل گئے پکڑے جانے کے خوف سے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے

مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ
میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچالے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) مدین کی جانب متوجہ ہوئے تو کہنے لگے

عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ
امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) مدین کے پانی

مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ ۖ
پر اترے تو وہاں پر لوگوں کی ایک جماعت کو پایا جو جانوروں کو پانی پلا رہی تھی۔

وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ؕ
اور اُن کے پیچھے دو عورتوں کو پایا جو (اپنے جانور پانی سے) ہٹا رہی تھیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا کہ تم دونوں کا کیا حال ہے؟

قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوۡنَا شَيۡخٌ
تو دونوں کہنے لگیں کہ ہم پانی نہیں پلاتے یہاں تک کہ چرواہے پلا کر چلے جائیں۔ اور ہمارے باپ بہت

كَبِيۡرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
بوڑھے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن کے جانوروں کو پانی پلادیا، پھر وہ سایہ کی طرف واپس لوٹے اور دعا کی

اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا
اے میرے رب! یقیناً میں محتاج ہوں اس خیر کا جو تو میری طرف اتارے۔ پھر اُن میں سے ایک موسیٰ (علیہ السلام)

تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ
کے پاس آئی جو شرماتی ہوئی چل رہی تھی۔ کہنے لگی میرے ابّا آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ کو اجرت دیں اس کے

اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ

صلہ میں کہ آپ نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) شعیب (علیہ السلام) کے پاس پہنچے

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۟

اور اُن کے سامنے قصہ بیان کیا تو شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا آپ خوف نہ کیجیے، آپ نے ظالم قوم سے نجات پالی۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

اُن میں سے ایک نے کہا اے میرے ابّا! آپ انہیں نوکری پر رکھ لیجیے۔ یقیناً اُن میں سب سے بہتر جنہیں آپ مزدور

الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۟ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

رکھیں وہ ہے جو قوت والا بھی ہو اور امانت والا بھی ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے نکاح میں

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ

دوں میری ان دو بیٹیوں میں سے ایک اس شرط پر کہ آپ میرے یہاں نوکری کرو گے آٹھ سال۔

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ

پھر اگر آپ دس سال پورے کر دو تو یہ آپ کی طرف سے ہوگا۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ آپ پر مشقت

عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۟

ڈالوں۔ عنقریب آپ مجھے صلحاء میں سے پائیں گے اگر اللہ نے چاہا۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان معاہدہ ہے۔ دونوں مدتوں میں سے جو میں پوری کروں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۟ ع

تو میرے اوپر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ وکیل ہے اُن باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدت پوری کرلی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا

کوہِ طور کی جانب سے آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے فرمایا کہ تم ٹھہرو،

اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں آگ کی کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارہ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۟ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس پہنچے تو برکت والے میدان میں

شَاطِیٴِ الۡوَادِ الۡاَیۡمَنِ فِی الۡبُقۡعَۃِ الۡمُبٰرَکَۃِ
وادی کے داہنے کنارہ سے ایک درخت سے آواز

مِنَ الشَّجَرَۃِ اَنۡ یّٰمُوۡسٰۤی اِنِّیۡۤ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۰﴾
دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں، تمام جہانوں کا رب ہوں۔

وَ اَنۡ اَلۡقِ عَصَاکَ ؕ فَلَمَّا رَاٰہَا تَہۡتَزُّ کَاَنَّہَا جَآنٌّ وَّلّٰی
اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے عصا کو دیکھا کہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے

مُدۡبِرًا وَّ لَمۡ یُعَقِّبۡ ؕ یٰمُوۡسٰۤی اَقۡبِلۡ وَ لَا تَخَفۡ ۟
تو آپ پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ! آپ آگے آیئے اور خوف نہ کیجیے۔

اِنَّکَ مِنَ الۡاٰمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾ اُسۡلُکۡ یَدَکَ فِیۡ جَیۡبِکَ تَخۡرُجۡ
یقیناً آپ امن پانے والوں میں سے ہیں۔ آپ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، وہ روشن ہو کر

بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ ۫ وَّ اضۡمُمۡ اِلَیۡکَ جَنَاحَکَ
نکلے گا بغیر کسی برائی کے۔ اور اپنی طرف اپنا بازو خوف کی وجہ سے

مِنَ الرَّہۡبِ فَذٰنِکَ بُرۡہَانٰنِ مِنۡ رَّبِّکَ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ
ملا لیجیے، یہ دونوں دلیلیں ہیں، انہیں آپ کے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس

وَ مَلَا۠ئِہٖ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ
لے کر جایئے۔ اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب!

اِنِّیۡ قَتَلۡتُ مِنۡہُمۡ نَفۡسًا فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ﴿۳۳﴾ وَ اَخِیۡ
یقیناً میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرا

ہٰرُوۡنُ ہُوَ اَفۡصَحُ مِنِّیۡ لِسَانًا فَاَرۡسِلۡہُ مَعِیَ رِدۡاً
بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح زبان والا ہے تو آپ اُن کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دیجیے

یُّصَدِّقُنِیۡۤ ۫ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ
تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔ اس لیے کہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ

عَضُدَکَ بِاَخِیۡکَ وَ نَجۡعَلُ لَکُمَا سُلۡطٰنًا
عنقریب ہم آپ کا بازو مضبوط کریں گے آپ کے بھائی کے ذریعہ اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے

فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡکُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚ اَنۡتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَکُمَا
کہ وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ ہمارے معجزات لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور جنہوں نے تمہارا اتباع کیا

معانقہ ۱۱ عند المتاخرین ۱۲

الۡغٰلِبُوۡنَ۝۳۵ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
تم ہی غالب رہو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے ہمارے روشن معجزات لے کر،

قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًى وَّمَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا
انہوں نے کہا یہ تو محض ایک گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے اس کو

فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ۝۳۶ وَقَالَ مُوۡسٰى رَبِّىۡۤ اَعۡلَمُ
اپنے پہلے باپ دادا میں نہیں سنا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب خوب جانتا ہے

بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى مِنۡ عِنۡدِهٖ وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ
اس کو جو ہدایت لے کر آیا ہے اس کے پاس سے اور اسے بھی جس کے لیے

عَاقِبَةُ الدَّارِ‌ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ۝۳۷ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ
آخرت کا گھر ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا

يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرِىۡ‌ۚ فَاَوۡقِدۡ
اے درباریو! میں تمہارے لیے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان!

لِىۡ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّىۡ صَرۡحًا
تو میرے لیے مٹی پر آگ جلا، پھر تو میرے لیے ایک اونچی عمارت تیار کر

لَّعَلِّىۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى ۙ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ
تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں۔ اور میں یقیناً اسے جھوٹا

مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ۝۳۸ وَاسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَجُنُوۡدُهٗ فِى الۡاَرۡضِ
سمجھتا ہوں۔ اور فرعون اور اس کے لشکر نے اس ملک میں ناحق بڑا

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُوۡنَ ۝۳۹
بننا چاہا اور سمجھا کہ وہ ہمارے پاس واپس لائے نہیں جائیں گے۔

فَاَخَذۡنٰهُ وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ‌ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ
پھر ہم نے اسے اور اُن کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ پھر آپ دیکھئے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ۝۴۰ وَجَعَلۡنٰهُمۡ اَئِمَّةً يَّدۡعُوۡنَ
ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور ہم نے انہیں سردار بنایا جو آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ‌ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ لَا يُنۡصَرُوۡنَ۝۴۱ وَاَتۡبَعۡنٰهُمۡ
بلاتے تھے۔ اور قیامت کے دن اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ

بروں میں سے ہوں گے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پہلی قوموں کو ہلاک

ع ۴/۴/۷

مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى

کرنے کے بعد کتاب دی، انسانوں کے لیے بصیرتوں کے طور پر اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

اور رحمت کے طور پر تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ مغربی کنارہ میں

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ

نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف امر (رسالت) بھیجا اور آپ وہاں دیکھنے والوں

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ

میں نہیں تھے۔ لیکن ہم نے پیدا کیا قوموں کو پھر اُن کی عمریں طویل

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا

ہو گئیں۔ اور آپ ٹھہرے ہوئے نہیں تھے مدین والوں میں کہ اُن پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ

ہماری آیتیں تلاوت کرتے، لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ اور آپ موجود نہیں تھے

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

کوہِ طور کے کنارہ پر جب ہم نے پکارا، لیکن یہ آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ انہیں مصیبت پہنچے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ

اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے، پھر وہ کہیں اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُوۡتِىَ

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انہوں نے کہا کہ اس نبی کو کیوں نہیں دیا گیا

مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰىؕ اَوَلَمۡ يَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى

اس جیسا معجزہ جو موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا؟ کیا انہوں نے کفر نہیں کیا اس معجزہ کے ساتھ جو موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا

مِنۡ قَبۡلُ‌ۚ قَالُوۡا سِحۡرٰنِ تَظٰهَرَا ۗ وَقَالُوۡۤا اِنَّا بِكُلٍّ

اس سے پہلے؟ انہوں نے کہا کہ دو جادوگر ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم کسی معجزہ

كٰفِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ هُوَ

کو نہیں مانتے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ کی طرف سے کتاب لاؤ جو

اَهۡدٰى مِنۡهُمَاۤ اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنۡ

اُن دونوں سے زیادہ راستہ بتلانے والی ہو کہ میں اس کے پیچھے چلوں اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ‌ؕ

وہ آپ کی بات کا جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰٮهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ‌ؕ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کے پیچھے چلے اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا

بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ یقیناً ہم نے

لَهُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَؕ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ

اُن کے لیے یہ کلام (قرآن) لگا تار بھیجا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ وہ جن کو ہم نے اس سے پہلے

الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتۡلٰى

کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب اُن پر اسے تلاوت

عَلَيۡهِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا

کیا جاتا ہے، تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یقیناً یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، یقیناً ہم

مِنۡ قَبۡلِهٖ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓٮِٕكَ يُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ

اس سے پہلے بھی مسلمان تھے۔ یہی ہیں جنہیں اُن کا اجر دوگنا ملے گا

بِمَا صَبَرُوۡا وَيَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا

اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی کے ذریعہ برائی کو دفع کرتے ہیں اور اُن چیزوں میں سے جو

ع ۸ ۵

النصف

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ اَعۡرَضُوۡا
ہم نے انہیں دیں خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اس سے اعراض

عَنۡهُ وَقَالُوۡا لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ سَلٰمٌ
کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ السلام

عَلَيۡكُمۡ لَا نَبۡتَغِى الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ
علیکم۔ جاہل ہمیں نہیں چاہئے۔ بالکل آپ ہدایت نہیں دے سکتے اس کو

اَحۡبَبۡتَ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ
جسے آپ چاہیں لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ اور اللہ ہدایت پانے والوں

بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ الۡهُدٰى مَعَكَ
کو خوب جانتا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس ہدایت کے پیچھے چلیں گے تیرے ساتھ

نُتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا‌ ؕ اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا
تو ہمیں ہمارے ملک سے اچک لیا جائے گا۔ کیا ہم نے اُن کو جگہ نہیں دی امن والے حرم میں

يُّجۡبٰٓى اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا
جس کی طرف ہر قسم کے پھل کھینچ کر لائے جاتے ہیں ہماری طرف سے روزی کے طور پر؟

وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمۡ اَهۡلَـكۡنَا
لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور کتنی بستیاں ہم ہلاک کر

مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا‌ ۚ فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ
چکے ہیں جو اپنی معیشت پر اتراتی تھی۔ تو یہ اُن کے مکانات ہیں جن میں رہا نہیں گیا

مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا‌ ؕ وَكُنَّا نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۵۸﴾
اُن کے بعد مگر بہت تھوڑا۔ اور ہم ہی وارث ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا
اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کر دیتا جب تک کہ اُن میں سے بڑی بستی میں رسول

رَسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا‌ ۚ وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى
نہیں بھیجتا جو اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرے۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے

اِلَّا وَاَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ
مگر جب ہی کہ وہاں والے ظالم ہوتے ہیں۔ اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتُهَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ
وہ دنیوی زندگی کا تھوڑا سا نفع اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۞ اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ
وہ زیادہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ کیا پھر وہ شخص جس سے ہم نے

وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ
اچھا وعدہ کر رکھا ہے پھر وہ اسے پائے گا، اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے کہ جس کو ہم نے دنیوی

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ۞
زندگی میں متمتع کیا، پھر وہ قیامت کے دن (پکڑ کر) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا؟

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ
اور جس دن اللہ انہیں پکار کر کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شرکاء جن کا تم دعویٰ کیا

تَزۡعُمُوۡنَ ۞ قَالَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ رَبَّنَا
کرتے تھے؟ وہ لوگ کہیں گے جن پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيۡنَ اَغۡوَيۡنَا ۚ اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا ۚ تَبَرَّاۡنَاۤ
یہ وہ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ جس طرح ہم بہکے ہوئے تھے ہم نے انہیں بہکایا۔ ہم تیری طرف براءت

اِلَيۡكَ مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ۞ وَقِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ
کرتے ہیں کہ یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ تم پکارو تمہارے شرکاء کو،

فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ
پھر وہ اُن کو پکاریں گے، تو وہ اُن کو جواب نہیں دیں گے، اسی دوران وہ عذاب دیکھ لیں گے۔

لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ۞ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ
کاش کہ وہ ہدایت پاتے۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا پھر کہے گا

مَاذَاۤ اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۞ فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ
کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ پھر اُن پر خبریں اس دن بند ہو

يَوۡمَئِذٍ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ۞ فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ
جائیں گی، پھر وہ ایک دوسرے سے بھی سوال نہیں کریں گے۔ ہاں، جس نے توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ۞
اور نیک عمل کیے، تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو۔

وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور تیرا رب پیدا کرے جسے چاہے اور چنے جسے چاہے۔ اُن لوگوں کے پاس

الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۸﴾
انتخاب کا اختیار نہیں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۶۹﴾
اور تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے سینے چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى
اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں دنیا میں

وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قُلۡ
اور آخرت میں۔ اور اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ آپ پوچھئے

اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا
تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تم پر رات ہمیشہ رکھے قیامت

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ
کے دن تک، تو کون معبود ہے اللہ کے علاوہ جو تمہارے پاس روشنی لائے؟

اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ
کیا پھر تم سنتے نہیں ہو؟ آپ پوچھئے تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تم پر دن ہمیشہ

النَّهَارَ سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ
رکھے قیامت کے دن تک، تو کون معبود ہے اللہ کے علاوہ

يَاۡتِيۡكُمۡ بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۷۲﴾
جو تمہارے پاس رات کو لائے جس میں تم سکون حاصل کرو؟ کیا پھر تم بصیرت نہیں رکھتے؟

وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا
اور اپنی رحمت سے اللہ نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس میں سکون

فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾
حاصل کرو اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ
اور جس دن اللہ اُن کو پکار کر کہے گا، کہاں ہیں میرے شرکاء جن کا تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٧٤ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

دعویٰ کیا کرتے تھے؟ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو نکالیں گے،

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ

پھر ہم کہیں گے کہ تمہاری دلیل تم لاؤ، پھر وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٧٥ اِنَّ قَارُوْنَ

اور کھو جائیں گے اُن سے وہ جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً قارون

ع ۱۵/۷

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ

موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا، پھر اُن پر بڑائی مارنے لگا۔ اور ہم نے اسے

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

خزانوں میں سے اتنا دیا تھا کہ اس کی کنجیاں طاقتور جماعت کو

اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ

تھکا دیتی تھی۔ جب کہ اس سے اس کی قوم نے کہا تو مت اترا، یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝٧٦ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

اترانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور تو اس مال میں جو اللہ نے تجھے دیا

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

دارِ آخرت کو تلاش کر اور تو دنیا میں سے اپنا حصہ (آخرت کے لیے لینا) مت بھول

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

اور تو احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیری طرف احسان کیا اور تو زمین میں فساد

فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٧٧ قَالَ

مت پھیلا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ قارون بولا

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

کہ مجھے یہ مال ملا ہے اس علم کی وجہ سے جو میرے پاس ہے۔ کیا وہ یہ جانتا نہیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ

اللہ نے اس سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا ہے جو

اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ

اس سے زیادہ قوت والی اور اس سے زیادہ مال جمع کرنے والی تھیں؟ اور گناہوں کے متعلق

عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ
مجرموں سے سوال نہیں کیا جائے گا (اعمال نامہ میں موجود ہی ہوں گے)۔ پھر قارون اپنی قوم کے سامنے

فِىۡ زِيۡنَتِهٖ‌ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا
اپنی زینت میں نکلا۔ تو کہنے لگے جو دنیوی زندگی چاہتے تھے

يٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ
کہ کاش کہ ہمیں ملتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے۔ یقیناً قارون بڑی قسمت

عَظِيۡمٍ‏ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَيۡلَكُمۡ
والا ہے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم دیا گیا کہ تمہارے لیے ہلاکت ہو!

ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا‌ ۚ
اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے۔

وَلَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ‏ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفۡنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
اور اسے نہیں پائیں گے مگر صبر کرنے والے ہی۔ پھر ہم نے قارون اور اس کا گھر زمین میں

الۡاَرۡضَ ۚ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ فِئَةٍ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ
دھنسا دیا۔ پھر اس کے لیے کوئی جماعت نہیں تھی جو اس کی نصرت کرتی

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ‏ ﴿۸۱﴾
اللہ کے سوا۔ اور خود بھی وہ اپنی مدد نہ کر سکا۔

وَاَصۡبَحَ الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَقُوۡلُوۡنَ
اور وہ لوگ جو کل کو اس کی جگہ پر ہونے کی تمنا کرتے تھے وہ کہنے لگے

وَيۡكَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ
کہ تیرے لیے ہلاکت ہو! یقیناً اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ‌ ۚ لَوۡلَاۤ اَنۡ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ
اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں

بِنَا‌ ؕ وَيۡكَاَنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ‏ ﴿۸۲﴾ تِلۡكَ الدَّارُ
دھنسا دیتا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، یقیناً کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ یہ دارِ

ع ۸ / ۱۱

الۡاٰخِرَةُ نَجۡعَلُهَا لِلَّذِيۡنَ لَا يُرِيۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِى
آخرت ہم اسے بناتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو زمین میں برتری

الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۸۳﴾
اور فساد نہیں چاہتے۔ اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ
جو بھلائی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا۔ اور جو برائی لے کر

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
آئے گا تو گناہ کرنے والوں کو صرف اُن کے

اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ
اعمال ہی کی سزا ملے گی۔ یقیناً وہ اللہ جس نے

عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ
قرآن آپ پر فرض کیا، وہ ضرور آپ کو معاد کی طرف لوٹانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے میرا رب

اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى وَمَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ
خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا اور کون کھلی گمراہی

مُّبِيۡنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ يُّلۡقٰٓى اِلَيۡكَ
میں ہے؟ اور آپ کو توقع نہیں تھی کہ آپ کی طرف کتاب اتاری

الۡكِتٰبُ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا
جائے گی مگر تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے (نازل ہوئی)، اس لیے آپ کافروں کے

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ
مددگار نہ بنیں۔ اور آپ کو اللہ کی آیتوں سے یہ نہ روکیں اس کے بعد

اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ
کہ وہ آپ کی طرف اتاری گئیں اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیجیے اور مشرکین

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ
میں سے نہ ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریئے۔

وقف لازم

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ
کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ سوائے اس کی ذات کے ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔

لَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾ ع
اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤگے۔

(۲۹) سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ مَکِّیَّۃٌ (۸۵) | اٰیَاتُھَا ۶۹ | رُکُوۡعَاتُھَا ۷

اس میں ۶۹ آیتیں ہیں سورۃ العنکبوت مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا

الــمّ۔ کیا انسانوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا اتنا کہہ دینے پر کہ

اٰمَنَّا وَ ہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾ وَ لَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ

آمـنّـا اور اُن کو آزمایا نہیں جائے گا؟ یقیناً ہم نے آزمایا تھا اُن لوگوں کو جو

مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ

اُن سے پہلے تھے، پھر اللہ ضرور معلوم کر کے رہے گا اُن لوگوں کو جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو ضرور

الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۳﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ

معلوم کرے گا۔ کیا اُن لوگوں نے جو برے عمل کرتے ہیں یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بھاگ کر آگے

اَنۡ یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۴﴾ مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ

نکل سکتے ہیں؟ برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا

اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۵﴾

ہے تو یقیناً اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔

وَ مَنۡ جَاہَدَ فَاِنَّمَا یُجَاہِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ

اور جو مجاہدہ کرتا ہے تو صرف اپنی ہی ذات کے لیے مجاہدہ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تمام

عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ لَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ

تو ہم اُن سے اُن کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم انہیں بدلہ دیں گے اُن اچھے کاموں کا جو

کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾ وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ

وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ بھلائی

حُسۡنًا ؕ وَ اِنۡ جَاہَدٰکَ لِتُشۡرِکَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَکَ

کا حکم دیا۔ اور اگر وہ تجھے مجبور کریں تا کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
کوئی دلیل نہیں تو اُن کا کہنا مت مان۔ میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر میں تمہیں خبر دوں گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۝۹ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ
ہم انہیں ضرور نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔ اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
آمَنَّا بِاللّٰه ۔ پھر جب اسے اللہ کی وجہ سے ایذاء دی جاتی ہے تو انسانوں کی ایذاء رسانی کو اللہ کے عذاب

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ
کے مانند قرار دیتا ہے۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے نصرت آئے تو وہ ضرور کہے گا کہ

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ
یقیناً ہم تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ بخوبی نہیں جانتا جو جہان والوں کے سینوں میں (چھپا

الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۰ وَ لَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَیَعْلَمَنَّ
ہوا) ہے؟ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اللہ منافقین کو ضرور معلوم

الْمُنٰفِقِیْنَ ۝۱۱ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
کرے گا۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا کہ

اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰیٰكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ
تم ہمارے راستہ پر چلنے لگ جاؤ اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیتے ہیں۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں میں سے

مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَ لَیَحْمِلُنَّ
کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں۔ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ ضرور اپنے بوجھ

اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ٚ وَ لَیُسْـَٔلُنَّ یَوْمَ
اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ دوسروں کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ اور اُن سے قیامت کے دن

الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ؒ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
ضرور سوال کیا جائے گا اس کے متعلق جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا

اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن میں ٹھہرے ایک ہزار سال مگر پچاس سال (یعنی ساڑھے نو سو برس)۔

ع ۱۳ / ۱۲

فَاَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے انہیں اور

وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اسے تمام جہان والوں کے لیے نشانی بنایا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اگر تم جانتے ہو۔ اللہ کے سوا تم صرف بتوں کو

اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

پوجتے ہو اور تم صرف جھوٹ گھڑتے ہو۔ یقیناً وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

کرتے ہو وہ تمہیں روزی دینے کے مالک نہیں ہیں، تو تم اللہ کے پاس روزی

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا

اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا۔ اور رسول کے

عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

ذمہ سوائے صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

کیسے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یقیناً یہ اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

آسان ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ کیسے

بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ

اس نے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، پھر اللہ آخری بار زندہ کر کے اٹھائے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ وہ عذاب دے جسے چاہے

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ
اور رحم کرے جس پر چاہے۔ اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔ اور تم زمین میں

بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ
(بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں (چڑھ کر)۔ اور تمہارے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ اور جو اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ
آتیوں کے اور اس کی ملاقات کے منکر ہیں وہ مایوس ہیں میری رحمت سے

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا

اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم اسے قتل کر دو یا جلا دو، پھر اللہ نے انہیں آگ سے

مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ
بچالیا۔ یقیناً اس میں کئی نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
نے فرمایا کہ تم نے اللہ کے سوا صرف بت بنا رکھے ہیں، آپس کی

بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
دوستی کی بناء پر دنیوی زندگی میں۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَّمَاْوٰىكُمُ
ایک دوسرے کا انکار کروگے اور تم میں سے ایک دوسرے پر لعنت کروگے۔ اور تمہارا ٹھکانا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ م
دوزخ ہوگا اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام) پر ایمان لائے لوط (علیہ السلام)۔

وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر رہا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے، حکمت

الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا
والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور ہم نے

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ

اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ اور ہم نے انہیں اُن کا اجر دیا

فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۲۷

دنیا میں۔ اور یقیناً وہ آخرت میں صلحاء میں سے ہوں گے۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫

اورلوط (علیہ السلام) کو (بھی) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ یقیناً تم ایسی بے حیائی کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۸ اَئِنَّكُمْ

جو تمام جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کی۔ کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ

مردوں کے پاس آتے ہو اور تم ڈاکا ڈالتے ہو؟ اور تم

فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

اپنی مجلسوں میں بری حرکتیں کرتے ہو؟ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں ہوا

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ

مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۹ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

سچوں میں سے ہو۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میرے رب! اس مفسد قوم کے خلاف تو میری

الْمُفْسِدِيْنَ ۝۳۰ۧ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ

نصرت فرما۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت

بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

لے کر آئے، تو انہوں نے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۳۱ۚۖ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ

اس لیے کہ یہاں والے ظالم ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اس میں لوط (علیہ السلام) بھی ہیں۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗٓ

فرشتے کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں اُن کو جو اس بستی میں ہیں۔ ہم لوط (علیہ السلام) اور اُن کے ماننے

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۳۲ وَلَمَّآ اَنْ

والوں کو بچالیں گے مگر اُن کی بیوی۔ یہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔ اور جب

جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِہِمۡ وَضَاقَ بِہِمۡ ذَرۡعًا
ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو اُن کی وجہ سے وہ غمگین اور تنگ دل ہوئے

وَّقَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ ۟ اِنَّا مُنَجُّوۡکَ وَ اَہۡلَکَ
اور اُن فرشتوں نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے، نہ غم کیجیے۔ ہم آپ کو اور آپ کے ماننے والوں کو بچالیں گے

اِلَّا امۡرَاَتَکَ کَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ
مگر آپ کی بیوی کو، یہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔ یقیناً ہم اس بستی والوں پر

عَلٰۤی اَہۡلِ ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا
آسمان سے عذاب اتاریں گے اس وجہ سے کہ وہ (فاسق

یَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ تَّرَکۡنَا مِنۡہَاۤ اٰیَۃًۢ بَیِّنَۃً لِّقَوۡمٍ
ہیں) نافرمان ہیں۔ یقیناً ہم نے اس بستی کی کچھ واضح نشانی عقل والوں کے لیے

یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰی مَدۡیَنَ اَخَاہُمۡ شُعَیۡبًا ۙ فَقَالَ
رہنے دی ہے۔ اور مدین کی طرف بھیجا اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو۔ شعیب (علیہ السلام)

یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَارۡجُوا الۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا
نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور تم آخری دن کی امید رکھو اور تم زمین میں

فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۳۶﴾ فَکَذَّبُوۡہُ فَاَخَذَتۡہُمُ الرَّجۡفَۃُ
فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ پھر انہوں نے اُن کو جھٹلایا، پھر اُن کو زلزلہ نے پکڑ لیا،

فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِہِمۡ جٰثِمِیۡنَ ﴿۫۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوۡدَاۡ
پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو ہلاک کیا

وَقَدۡ تَّبَیَّنَ لَکُمۡ مِّنۡ مَّسٰکِنِہِمۡ ۟ وَزَیَّنَ لَہُمُ
اور تمہارے سامنے اُن کے گھروں میں سے کچھ صاف نظر آتے ہیں۔ اور شیطان نے اُن

الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَہُمۡ فَصَدَّہُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ
کے لیے اُن کے اعمال مزین کیے، پھر اُن کو راستہ سے روک دیا

وَکَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ ﴿۳۸﴾ۙ وَ قَارُوۡنَ وَ فِرۡعَوۡنَ
حالانکہ وہ ہوشیار تھے۔ اور قارون اور فرعون

وَہَامٰنَ ۟ وَلَقَدۡ جَآءَہُمۡ مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ
اور ہامان کو ہلاک کیا۔ یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس معجزات لے کر آئے،

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ۚ‌ۖ ﴿۳۹﴾
پھر انہوں نے زمین میں بڑا بننا چاہا اور وہ (بھاگ کر) نہ نکل سکے۔

فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ
پھرسب کو ہم نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ پھر اُن میں سے کسی پر کنکر کا طوفان

حَاصِبًا ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ‌ ۚ وَمِنۡهُمۡ
بھیجا۔ اور اُن میں سے کسی کو چیخ نے پکڑ لیا۔ اور اُن میں سے

مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ‌ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا‌ ۚ
کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور اُن میں سے وہ بھی تھے جن کو ہم نے غرق کیا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَـظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُن پر ظلم کرے لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم

يَظۡلِمُوۡنَ‏ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
کرتے تھے۔ ان لوگوں کا حال جنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی

اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ‌ ۖۚ اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ‌ؕ
بنا لیے ہیں مکڑی کی طرح ہے، جس نے جالا بنایا۔

وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ‌ ۘ لَوۡ كَانُوۡا
اور یقیناً گھروں میں سب سے کمزور (بودا) مکڑی کا جالا ہے۔ کاش کہ وہ

وقف لازم

يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ
جانتے۔ یقیناً اللہ جانتا ہے جن چیزوں کو اللہ کے

مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ‏ ﴿۴۲﴾
سوا یہ پکارتے ہیں۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ‌ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ
اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم انسانوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔ اور صرف علم والے

اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ‏ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
ہی اسے سمجھتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کو اللہ نے حق کے خاطر پیدا

بِالۡحَـقِّ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّـلۡمُؤۡمِنِيۡنَ‏ ع ﴿۴۴﴾
کیا۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانی ہے۔